BROWN BOOK

UNIVERSAL LIBRARY
OU_224206
UNIVERSAL LIBRARY

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر
ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے

نتیجہ محبت

ایک منتخب انگریزی ناول کا اردو ترجمہ

مولفہ و مترجمہ

جناب منشی جانکی پرشاد صاحب ورما قرق امین تحصیل فیروزآباد ضلع آگرہ

جو بارہا رئیس ہند میرٹھ میں شایع ہوتا رہا

اور جسکو

حسب فرمایش جناب بابو رام چندر صاحب ویش پروپرائٹر اخبار و مطبع
احقر الناس بنارسی داس ضبط ایڈیٹر و منیجر رئیس ہند و مہتمم مطبع نے
ارمان نصیب دلوں اور ناول پسند طبیعتوں کی دلچسپی کیلئے بعد اخذ حق تالیف
مطبع ودیا درپن شہر میرٹھ میں باہتمام خود طبع کرایا

اول مرتبہ ۵۰۰ جلد (جملہ حقوق محفوظ ہیں) قیمت فی جلد عہ

مشغلہ

کر دیا ظالم نے کیا ہی بے سر و سامان مجھے
کیون دیا اللہ تو نے یہہ دلِ نادان مجھے

آزادی کے دن بےفکری کا زمانہ - نہ تلاشِ معاش نہ تردد آب و دانہ - واللہ عالمِ شباب بھی انسان کی زندگی کا کیا ہی دلچسپ نرالا پورشن ہے - کوئی رخِ جانان پر والہ و شیدا - کسی کو زلفِ یار کا سودا - کوئی رقص و سرود کا دیوانہ - کوئی شعر و دیوان پر پروانہ - غرضکہ مختلف طبائع اور مختلف رنگ ڈھنگ ؎

آ گئی جس پہ اُس کا جی چاہا	ہے طبیعت پہ اختیار کسے

یہان بھی ہوش سنبھالتے ہی کتب بینی پر جان دینے لگے - کوئی قصہ کوئی کہانی کوئی داستان کوئی فسانہ جو سامنے آیا اچھوتا نہ چھوڑا - ثانیاً [illegible] ایک نظر ضرور ڈالی اتفاقاً سے ایک مہربان کے ردی خانہ مین ایک انگریزی ناول کے چند اوراق دستیاب ہوئے انکو بدقت تمام سلسلہ کرکے مطالعہ کیا تو بھلا معلوم ہوا - پھر کیا دیر تھی جھٹ سے منتظر ناول کو سر سے انگریزی سایہ علیحدہ کرا اسکو اپنی دیسی زبان کی ساڑی پہنا عروسِ مشرقی بنا دیا - شکر اللہ کہ اُمید بر آئی اور محنت ٹھکانے لگی آج موسومہ بہ **نتیجۂ محبت** زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر تحفۂ ناظرین کے لائق ہے - شائقین والا قدر و قدردانانِ عالی ہمت [illegible] اُمید ہے کہ بعد ملاحظہ جو نقص محاورہ مین پائین دامنِ عفو مین پوشیدہ رکھکر مولف و مترجم کو بدعائے خیر یاد فرمائین - ؎

لکھدیا جو منہہ پہ آیا لکھدیا سو لکھدیا	شوخ ہم تو آدمی ہین اپنے وا ہی پاک صاف

فیروز آباد - یکم اگست ۱۸۹۸ء } شوخ بلیر مولف کتاب ہذا

CHECKED. 1951

نتیجۂ محبت

باب اوّل

Checked 1969.

سطحِ کاغذ پہ ٹھہرتا ہی نہین حرف کوئی
مین جو وحشی ہون تو وحشت مری تحریر مین ہے

لارڈ آرلنگ **فورڈ** اپنے عالمِ شباب مین بہت فضول خرچ تھا - اِس کی وجہ یہہ تھی کہ اُس کی بیوی ایک عجیب فیشن کی عورت تھی - اُسکے خوش کرنے کو آرلنگ ہر قسم کی فضول خرچیون مین پھنسا ہوا تھا - مگر خدا کی شان کہ یہہ عورت عارضۂ دمہ مین مبتلا ہوکر اپنی اُٹھتی جوانی کے ایام مین ملکِ بقا کو راہی ہوگئی - جس وقت اُسنے انتقال کیا اُسکے لڑکے **آرنیسٹ ہنری** کی عمر صرف دس برس کی تھی - اوّل تو یہہ خاندان فضول خرچی کی وجہ سے تباہ ہوچکا تھا دوسرے اب سستی اور کاہلی نے اور بھی غضب ڈھایا - یہہ تباہی ہنری کے عہدِ شباب تک روز بروز بڑہتی گئی - یہان تک کہ آرلنگ بالکل بربادی مین گرفتار ہوگیا -

مسٹر بینن آرلنگ کے خانگی معاملات مین ہمیشہ صلاحکار رہتا تھا اور اس وقت اُس مفلسی کی حالت مین وہ آرلنگ کو بہت کچھہ مدد اور صلاح دیا کرتا تھا - مسٹر بینن نے اپنی تمام عمر سوداگری کے پیشہ مین گذاری تھی اور اس وقت وہ لندن مین ایک مشہور دولتمند سوداگر تھا - اُسکے صرف ایک لڑکی تھی جسکے واسطے وہ اپنی تمام دولت اس شرط پر چھوڑنا چاہتا تھا کہ وہ اُس کی مرضی کے موافق شادی کرے - اس بات کے کہنے سے اُسکا مطلب یہہ تھا کہ وہ کسی معزز خاندانی شخص کے ساتھ نکاح کرے - کیونکہ وہ عالی رُتبہ کو اس دُنیوی زندگی مین ایک اشد ضروری شے خیال کرتا تھا - چونکہ مسٹر بینن ہر قسم کے کام مین مشاق تھا لہذا یہ قرار پایا کہ اُسکو آرلنگ کی ریاست کا وکیل مقرر کیا جاوے تاکہ وہ اُس کی بگڑی ہوئی حالت کو اصلاح پر لاوے اور آرلنگ کی بیٹے کی آمدنی کو بچاوے -

ایک روز جب وہ اپنے موکل یعنی آرلنگ سے کچھہ معاملات پر گفتگو کر رہا تھا اور جب ایمی اُس کی لڑکی جو صرف سات برس کی تھی اُسکے پاس کھڑی ہوئی تھی تب اُسنے ظرافتیہ طور سے کہا کہ "اگر آپ کے لڑکے اور میری لڑکی کی شادی ٹھہر جائے تو سب معاملہ ٹھیک ہو جائے" - یہ کہکر وہ کھلکھلا کر ہنسا لیکن ذرا دیر مین اُس کی ہنسی اضطرابی سے بدل گئی اور وہ آرلنگ کے مُنھہ کی طرف دیکھنے لگا اور اُسکے دلی خیالات کی تھاہ لگانے مین مصروف ہوگیا - آرلنگ ایک منٹ تک چپ چاپ کھڑا ہوا اُس قلم کو جو اُسکے ہاتھ مین تھی غور سے دیکھتا رہا اور تمسک دستاویز رہن نامہ اور دیگر کاغذات متعلقہ ریاست کو جو میز پر اُسکے سامنے رکھے تھے دیکھکر مسٹر بینن کی بات پر خیال کرنے لگا - آخرکار اُسنے بھی یہی نتیجہ نکالا کہ صرف اسی شادی کے ذریعہ سے وہ اپنی تباہی سے نجات پا سکتا ہے - جونہین اُسنے اپنا ارادہ ظاہر کیا مسٹر بینن مارے خوشی کے جامہ سے باہر ہوگیا - تھوڑی دیر تک اسی مسئلہ پر گفتگو رہی اور بالآخر دونون کی راے اسی پر جم گئی کہ یہہ شادی ہی اُن دونون کی مطلب برآری کا وسیلہ ہوگی -

اس قصد کے پورے کرنیکی پہلی تدبیر یہہ تھی کہ جب ہنری کے مدرسہ کی تعطیل ہوتی تب

آرلنگ اُسکو بینن کے مکان پر بھیجدیتا تھا اور وہ وہان جاکر ہر قسم کے کھیل جو بچے پسند کرتے ہین امی کے ساتھ کھیلا کرتا تھا - بینن کی بیوی اپنی لڑکی کی سالگرہ کے دن ایک صندوق دیتی تھی جسکو آمی اور ہنری دونون ملکر کھولتے تھے اور دونون کے والدین دیکھ دیکھکر اُن کی تعریف کرتے تھے اور خوش ہوکر کہتے تھے کہ خدا نے یہہ کیا اچھی جوڑی بنائی ہے -

ہنری جب بیس برس کا ہوا تب اُسنے اپنے وطن آکسفورڈ کو چھوڑکر دوسرے شہرون کی سیر کرنے کی ٹھہرائی اور جب وہ تین برس باہر رہکر پھر اپنے وطن کو واپس آیا تب یہہ قرار پایا کہ اُسکی شادی امی کے ساتھ ہونا چاہیئے - کیا مزے کی بات ہے کہ جن لوگون کی شادی ہونیوالی تھی اُن کو ہنوز مطلق اس معاملہ سے آگاہی نہ تھی - جب ہنری نے دوبارہ باہر جانیکا قصد کیا تب آرلنگ نے اُس سے اُس کی شادی کی بابت کچھہ کہنا اور اُسکو اپنی تباہی کی حالت سے آگاہ کرنا مناسب خیال کیا -

ایسے با لطف راز کا افشا ہونا بچون کے دل پر بہت کم اثر پیدا کرتا ہے - بات یہہ ہے کہ وے اُس کی قدر اور ضرورت سے واقف نہین ہوتے اور وے روپیہ کو ایک حقیر شے سمجھتے ہین - تاہم آرلنگ نے اس معاملہ کو ایسے عمدہ طرز سے بیان کیا کہ اُسکے الفاظ کا اثر ہنری کے دل پر بہت کچھہ پڑا - اُسنے اپنی تمام مصیبتون اور تکلیفون کا فوٹو جو اُسنے اپنے پیارے بچے ہنری کی خاطر برداشت کین تھین کھینچدیا کہ اُس کی شادی مس بینن امی کے ساتھ قرار پائی ہے -

ہنری یہہ سُنکر چونک پڑا اور اُسکے چہرہ کا رنگ بدل گیا اور چند غیر موضوع الفاظ لکنت زبان کے ساتھ اُسکے مُنہہ سے نکل گئے - لیکن جب اُسکو کوئی معقول عذر نہ ملا تب اُسنے آرلنگ کو آگے کے لئے اشارہ کیا - آرلنگ نے امی کی بہت کچھہ تعریف کی اور اپنے لڑکے سے بھی زبردستی کہلا لیا کہ امی ایک عمدہ حسین لڑکی ہے اور جب وہ پردیس سے واپس آویگا تب اُس کے ساتھ ضرور شادی کریگا -

اس مقدمہ مین جو کچھہ آرلنگ کو کامیابی حاصل ہوئی اُس کی اطلاع مسٹر بینن کو دی گئی مسٹر

سبینن نے حتی المقدور اس امر مین کوشش کی اور اُسنے ایمی کو سکھلایا کہ وہ ہنری کو اپنا خاوند سمجھا کرے - جب ہنری چلنے کو ہُوا تب اُسنے ایمی کو اپنی چھوٹی بیوی کہکر بُلایا اور اُس کا بوسہ لیا لیکن اِس بوسہ اور اِس ہی لقب کو سنکر ایمی کو ذرا بھی خوشی نہ ہوئی اور نہ اُسکے رُخسارون پر بشاشی کی سُرخی نمودار ہوئی - چونکہ وہ ابھی کمسن اور نادان تھی اُسے اِن باتون کا کُچھ لگاؤ نتھا اور وہ چھوٹے بچّون کی عادت کے موافق صرف اس بات پر رنجیدہ تھی کہ اب اُسکا ساتھی جسکے ساتھ وہ کھیلا کرتی تھی اُس سے جُدا ہونے والا ہے -

یہان تو نام کے لیتے سے جان جاتی ہے
خُدا ہی جانے کریگی تری جُدائی کیا

شروع زمانہ مفارقت مین ہنری نے دو تین خطوط ایمی کے نام بھیجے - ایک دفعہ اُس نے جنیوا کی ایک عمدہ گھڑی بھیجی اور دوسری مرتبہ شہر وینس کی بنی ہوئی ایک خوشنما زنجیر روانہ کی - لیکن افسوس! کہ وہ جلد ایسے دلچسپ مشغلون مین مصروف ہوگیا کہ ایمی کو ایک نادان کمسن اور بیہودہ لڑکی تصور کرنے لگا اور اُسکے نام خطوط بھیجنا بند کر دیا - وہ اب نوجوان ہوگیا تھا اور اگرچہ وہ اُس عقد کو جس سے اُسکے باپ نے اُسے باندھ دیا تھا بالکل نہ بھول گیا تھا تاہم وہ اُسپر بہت کم خیال کرتا تھا -

ہنری ملک اٹلی کو گیا اور وہان پہونچکر شہر نیپلس مین وزیر انگلشیہ سے جو وہان مُقیم تھا اُسنے ربط ضبط پیدا کرلیا اور جب وہ وزیر شہر وائنا کو جانے لگا تب ہنری بھی اُسکے ہمراہ وہان گیا - تین سال کی اجازت جو آرلنگ نے ہنری کو غیر مُلکون کی سیر کرنے کے لئے دی تہی اُس وقت قریب الختم تھی - لیکن جب ہنری کو پردیس مین رہنے کا چسکا پڑ گیا تو اُسکا دل گھر واپس آنے کو نچاہا - پس اُسنے اپنے باپ سے چند روز کی اجازت کی اور درخواست کی -

آرلنگ جو ایک جاہل آدمی تھا اپنے بیٹے کے خطوط پڑھکر جن سے اُس کی علمی اور عقلی ترقی ثابت تھی بہت خوش ہوا اور ہنری کو بخوشی باہر رہنے کے لئے اجازت دی - اُسنے اپنے ہنری کی درخواستونکو

صرف اِس وجہ سے منظور کیا کہ ایمی کی عُمر اُس وقت کُل سولہ برس کی تھی۔ وہ بالکل نابالغ معلوم ہوتی تھی۔ ابھی اُس کی شادی کے دِن نہ تھے بلکہ اِس عُمر پر اُس کی شادی کر دینا نامناسب اور غیر موقع معلوم ہوتا تھا۔

جب ہنری تیئیس برس کا ہوا تب اُس کی علمی لیاقت ترقی کے اعلیٰ درجے پر پہونچی۔ اُس کے دِل مین دردمندی نے گھر کیا اور اُسکو عزّت پیدا کرنے کی فکر درپیش ہوئی۔ وہ صرف اُن مذہبی اُصولون کا محتاج تھا جو اُسکے باپ نے اُسکو نہین بتلائے تھے۔ سچ یہہ ہے کہ مذہب کو اُسکے خیالات مین کُچھہ دخل نہ تھا اور نہ اُسنے اپنے لڑکے کو مذہبی تعلیم دی تھی۔ وہ شخص جسکو آرلنگ نے ہنری کے ساتھ کے واسطے مُنتخب کیا تھا ایک ذی لیاقت نوجوان تھا۔ وہ وکالت کا پاس حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن وہ اپنے بچپن کے زمانہ مین اِدھر اُدھر بہت گھومتا رہا اور وہ آوارہ گردی کو بہت پسند کرتا تھا۔ جب وہ ہنری کا رہنما مُقرر ہُوا تب اُس نے بخوشی مدرسہ سے استعفاء دیکر قانون کی تعلیم کو بالاے طاق رکھدیا کیونکہ آرلنگ کے لڑکے کا مُربّی بننے سے اُسکو اپنی ترقی کی بہت کُچھہ اُمید تھی۔ ایسا رنگیلا نوجوان لاپرواہ ساتھی ہنری کو بھلا کیا مذہبی تعلیم دے سکتا تھا۔ پس ہنری جسکا دِل قُدرت نے حالانکہ بہت نیک بنایا تھا دُنیوی کامون کے دریا مین بہا بہا پھرتا تھا۔ وہ گرداب گُناہ سے نکلنے کی کوشش تو کرتا تھا مگر بجز دُنیوی عزّت کی اُس رسّی کے جسکو لوگ خُدا کے قانون کو منسوخ کر کر اپنی زندگی کا سہارا جانتے ہین اور کُچھہ سہارا نہ رکھتا تھا۔

جب ہنری شہر وائنا مین پہونچا تب وہان اُس کی مُلاقات لیڈی **فلورینس** سے ہوئی۔ اس اتّفاقیہ ملاقات کا جادو بھرا اثر ہنری کے دِل پر تمام عُمر کے لئے نقش ہوگیا۔ لیڈی فلورینس نے بچپن مین ایک ایسے سادہ لوح سے شادی کی تھی جسکو وہ مُطلق نہ چاہتی تھی اور جس کی سمجھہ اور چال چلن کو وہ بالکل ناپسند کرتی تھی۔ یہ عورت ایسی جادو چشم اور نظر فریب تھی کہ لوگون کے دِل پر فوراً قابو کر لیتی تھی۔ نقص کی صرف یہہ بات تھی کہ اُس مین سادہ پن نام کو بھی نتھا

اِس نقص کو دیکھکر بعض کا یہہ خیال تھا کہ ہنری کا پاک صاف دل اُسکے دامِ محبت مین گرفتار نہ ہوگا جب اُس عورت نے ہنری کے دل مین چالاکی سے راہ کی تب ہنری کی طبیعت جوش پر آئی۔ اُدھر اُس کی صحبت کا اثر اُسپر پڑا۔ پھر کیا تھا وہ جھٹ اُس نازنین کی زُلفِ پُر پیچ کے عشق مین اسیر ہوکر چند روز مین اُس عیار شہر آشوب دِلربا کا غُلام بے دام بن گیا۔ اِس معشوق کے صہبائے صحبت نے ہنری کو ایسا مست کیا کہ وہ دُنیا مین سب کو بھول گیا۔ اُسکا باپ بار بار اُسکو گھر واپس آنے کے لئے لکھتا تھا۔ بلکہ بعض اوقات وہ خود اپنے اوپر اِس طرح سُستی مین اپنا عالَمِ شباب گذارنے پر لعنت ملامت کرتا تھا مگر جہان حضرتِ عشق کی سلطنت ہو وہان ایسے کمزور خیالات کا کیا بس چل سکتا ہے۔ ؎

دل نہین اُس بُت کی اُلفت چھوڑتا
تا سمجہہ کو لاکھ سمجہاتے ہین ہم

لیکن جب اُس کے والد کی بیماری کا خط پہونچا تب اُسکو مجبوراً لیڈی فلورنس سے جُدا ہونا پڑا۔ لیڈی فلورنس معہ اپنے سادہ لوح مجہول خاوند کے ہنری کے ساتھ مُلک یونان تک آئی اُسنے ہنری سے وعدہ کیا کہ وہ موسم بہار مین انگلینڈ آکر اُس سے ضرور ملیگی۔ دونون طرف سے رُخصتی سلام بڑی سرگرمی کے ساتھ ہوئے اور ہنری گھر کو چلا۔

ہے جو قسمت مین لکھا پھر کبھی مل جائین گے
اب تو جاتے ہین صنم کو ہاے تنہا چھوڑکر

ہنری کو گھر چھوڑے کُچھہ برس ہو چکے تھے۔ اُس کی صورت شکل چال ڈھال۔ طور وعادات سب بدل گئے تھے۔ وہ اپنی چھوٹی بیوی کو عنقریب بھول گیا تھا اور جب کبھی اُس کا خیال اُس کے دل مین آجاتا تھا تب وہ اُس معاہدہ کو جو اُسکے ساتھ ٹھیر گیا تھا بچون کا کھیل تصور کرتا تھا اور اُمید رکھتا تھا کہ اُس کا باپ بھی ایسا ہی خیال کریگا۔ جب وہ اِٹلی مین پہونچا تب اُس نے آرلنگ کی بیماری کا حال بہت بدتر سُنا۔ پس یہان سے وہ دن رات سفر کرتا ہوا چند روز مین

اپنے باپ کے پاس پہونچا - آرلنگ درحقیقت سخت بیمار رہا تھا مگر اس وقت سے کچھہ صحت ہوتی جاتی تھی - جوہین اسنے ہنری کو دیکھا اُسکے دل مین سچی محبت کا جوش پیدا ہوا - اُسنے ہنری کو بغلگیر کیا اور اُس کی طرف فخر کی نظر سے دیکھنے لگا - وہ بیماری کی وجہ سے بہت ضعیف ہوگیا تھا - اُسکا جسم سوکھ کر کانٹا بن گیا تھا اور اُسکا مُنہہ ذرا سا نکل آیا تھا - یہہ دیکھکر ہنری نے اپنے دل مین اپنی نافرمان برداری اور ناخلفی پر افسوس کیا -

مسٹر بینن ہروقت آرلنگ کے پاس رہتا تھا - ہنری نے پشیمان ہوکر بینن کی عنایت کا شکریہ ادا کیا اور لیڈی بینن اور آیمی کی خیروعافیت اُس سے دریافت کی -

بینن - سب اچھی طرح ہین بہت مزے مین ہین لیکن آیمی اب اتنی بڑی ہوگئی ہے کہ تُم اُسکو شاید ہی پہچان سکو - تاہم مین تمکو یقین دلاتا ہون کہ اُس کی عادات وغیرہ سب بدستور بنی ہین وہ اپنے پُرانے ساتھی کو بھولی نہین ہے -

یہ کہکر بینن نے ہنری کی طرف دُزدیدہ نگاہون سے دیکھا تاکہ اُسکو معلوم ہوجاوے کہ اُسکی خوشامدی گفتگو کا اثر اُسپر کیسا پڑا

بینن (ذرا دیر ٹھیرکر) اے ہنری! تُم خوب ہی آوارہ پھرے مگر اب تم پھر اپنے پُرانے وطن مین واپس آگئے ہو - مین اُمید کرتا ہون کہ اب ہم سب لوگ ایک ساتھ رہین گے - اور مین تم سے کہتا ہون کہ تُم آیمی کی صُحبت سے غالباً ضرور خوش ہوگے - حالانکہ وہ تمھارے غیر ملکون کی عورتون کی مانند نہین ہے - لیکن وہ اُن سے کُچھہ گری ہوئی بھی نہین ہے - غیر ملکون کی لیڈیان عمدہ بیوی بننے کے لایق نہین ہوتین اور اب تُم (مین کیا کہون) پردیس کی خوب سیر کر آئے - اب گھر بیٹھکے ذرا آرام کی روٹیان بھی چکھہ دیکھو - دیکھو کیسا مزہ آتا ہے -

ہنری ان سب باتون کی غرض سمجھکر منکا بکا سا رہگیا کہ وہ کیا جواب دے - وہ غیرت کے مارے بینن سے آنکھ تک نہ ملا سکا - اُس کی نظر کمرے مین چارون طرف پھر رہی تھی یکایک اُسکو شہر نیپلس کا ایک نقشہ چمنی کے اوپر لٹکتا ہوا دکھلائی دیا - جوہین اسنے اس نقشہ پر

غور کیا اُسکو سٹر ہبینن کی باتین زہر معلوم ہونے لگین - اُسکو وہ خوشی کی گھڑیان یاد آ گیئن جب وہ شہر اٹلی مین مے عشق کے نشہ مین پہلے ہی پہل سرشار ہوا تھا - جب اُسنے اُس عیش و آرام کا مقابلہ جسکی اُسکو وہان اُمید دلائی گئی تھی موجودہ سامانِ راحت سے کیا تب اُس کا دل خود بخود رنجیدہ ہوگیا اور وہ مسٹر ہبینن کی باتون کے جواب مین یہ شعر پڑھکر اُس سے علیحدہ ہوگیا -

چُپ رہیے خدا کے لئے اے حضرتِ ناصح

اسوقت خُدا جانے مرا دھیان کہان ہے

چونکہ جب سے ہنری باہر نکلا تھا اُسنے اپنے والد کے احکام کی فرمانبرداری سے مُنہہ پھیر لیا تھا اُسکو یہہ خیال تھا کہ آرلنگ اُسپر ضرور ناراض ہوگا - اُسکو اس بات کا بھی اندیشہ تھا کہ اُس کے نہ آنیکی وجہ شاید انگلینڈ مین معلوم ہوگئی ہو اور اُسے خوف تھا کہ اُسکا تمام قصہ شاید اُس کے والد کو معلوم ہوگیا ہو - لیکن آرلنگ کے برتاؤ ہنری کے ساتھ اسطرح ہوئے کہ جس سے ہنری فوراً تاڑ گیا کہ اُسکا راز ہنوز نہین کھلا ہے - ہنری کے آنے کے چند روز بعد جب مختلف مضامین پر گفتگو ہو رہی تھی تب آرلنگ نے یکایک ہبینن سے کہا -

آرلنگ - اے مسٹر ہبینن! جب مین ذرا چنگا ہو جاؤن اور اپنے مہمانون کی خاطر و تواضع کرنیکی طاقت مُجھہ مین آجاوے تب آپ میری طرف سے اپنی بیوی اور اپنی لڑکی ایمی کو یہان آنے کے لئے لکھ بھیجنا - مین دیکھتا ہون کہ ہنری اپنی چھوٹی بیوی کے دیکھنے کو نہایت بیقرار ہو رہا ہے آہ! میرے بیٹے!!

ہنری اس دوسرے وار کو معقول طور سے نہ بچا سکا - وہ یکایک چونک پڑا اور اُسنے چند الفاظ خوشی اور عزت کی بابت زبان سے نکالے - لیکن آرلنگ نے ان الفاظ سے یہ جانا کہ وہ شادی کرنیکو رضامند نہین ہے بلکہ وہ بار بار اسی کا ذکر چھیڑنے لگا اور آخرکار اُسنے کہا کہ اس کی زندگی کی اصلی خوشی اب اسی شادی پر منحصر ہے - اس کی آواز اور طرزِ گفتگو سے ہنری کو بھی ثابت ہوگیا کہ وہ سچ کہتا ہے - آخرکار ہنری نے عاجز اور حیران ہوکر اپنے والد پر وہ تعلق ظاہر کر دیا جو اُسنے

پردیس مین ایک دوسری عورت سے پیدا کر لیا تھا اور جواب کسی طرح نہین ٹوٹ سکتا تھا -

آرلنگ یہ سُنکر مارے غُصّہ کے دم بخود ہو گیا اور اپنے بیٹے سے جھنجھلا کر دریافت کیا کہ وہ کون مکّار عورت ہے جس سے تیرا تعلق ہو گیا ہے ؟

ہنری نے اپنے ہوش کو درست کیا اور اپنی کُرسی سے اُٹھکر کمرے مین ٹہلنے لگا - دو مرتبہ اُس نے جواب دینے کے لئے کوشش کی مگر اُس کی ہمت نہ پڑی - آخرکار اُسنے بڑی جُرات باندھکر کہا -

"وہ ایک منکوحہ عورت ہے اُسکا نام **لیڈی فلورینس** ہے -"

آرلنگ - بس کہہ چکے ! اور کُچھہ باقی ہے ؟ - اے لڑکے ! مین تیری سب باتین سُن چکا ہون لیکن تُم باوجود ان سب شرارتون کے ایک عُمدہ خاوند بن سکتے ہو اور تُمھارے اُس تعلق کی نسبت جو ٹوٹ نہین سکتا - مین بجز اس کے اور کیا کہون کہ وہ محض لغو ہے - جب مین تُمھاری عُمر کا تھا تب مین بھی ایسا ہی خیال کرتا تھا کیونکہ مجھکو بھی ایسے ہی دو تین معاملے میری شادی ہونے سے پیشتر پیش آئے تھے - درحقیقت کسی معشوق کی یاد میری دل سے نہین جاتی تھی -

ہنری - لیکن سچ کہنا کیا ایسا ہی عشق تھا ؟

آرلنگ - عشق ! - پھر تُم نے وہی کہا - اے ہنری ! گو تُمنے تمام دُنیا کی سیر کر ڈالی مگر ابھی تمکو ان معاملات مین پورا تجربہ حاصل نہین ہوا ہے - مُجھے یقین ہے کہ تُمھارے دوست تُمھارا ایسا نامعقول عُذر اس شادی کی نسبت سُنکر بلاشک تُمھاری بیوقوفی پر ہنسین گے -

ہنری اپنے والد کی باتین سُنکر گھبرا گیا مگر وہ عشق مین ہمہ تن محو تھا - وہ اپنا دِل ایک کو دیکر اُس سے وعدہ وفا کرنے کا کر چکا تھا - اس وقت وہ کیا کر سکتا تھا - پس اُسنے یہہ مُناسب وقت سمجھا کہ جہان تک مُمکن ہو وہ اس شادی کو ڈھیل ڈھال مین ڈالے اسلئے اُسنے والد سے اس بات پر غور کرنے کے واسطے مُہلت مانگی - اِسی طرح چند مہینے گذر گئے -

ہنری جب کبھی مسٹر جینسن کے مکان پر چلا جاتا تھا تو ایمی کی طرف وہ کبھی آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھتا تھا مگر وہ جب اس کی صحبت مین رہتا تب اُس کے ساتھ بڑے اخلاق سے پیش آتا - اُس کا اخلاق بھی

بیمروتی سے خالی نتھا - اُسکو ہر وقت لیڈی فلورینس کا تصور رہا کرتا تھا اور وہ ایمی کی طرف سے بالکل غافل تھا -

موسم بہار کے آنے پر لیڈی فلورینس تشریف لائین - ہنری نے معقول عذرات سوچ رکھے تہے اور اُسنے پختہ ارادہ کرلیا تھا کہ وہ اپنے والد کے کہنے پر کبھی نہ چلیگا -

اس شادی کی بابت سیکڑون دلائل ہنری اور آرلنگ مین ہوتے رہے اور ایک مرتبہ جب آرلنگ اسی بارہ مین کچھہ گفتگو کر رہا تھا تب ہنری کی باتین سُن کر وہ سکتہ مین آگیا اور غش کھاکر ہنری کے پیرون پر مُردہ کی مانند گر پڑا - ہنری یہہ حالت دیکھکر بہت گھبرایا اور پھر اُسنے اپنے والد کو زمین سے اُٹھایا - دوا وغیرہ کی گئی - چند روز بڑے تردد اور پس و پیش مین گُذرے - حتیٰ کہ اُسکو دوبارہ زندگی حاصل ہوئی - لیکن وہ اسقدر کمزور ہوگیا کہ اُسکو زیادہ مزاحمت اُٹھانے کی طاقت نہ رہی اور اس حالت مین جب اُسنے ہنری کو چارون طرف سے دبایا تب ہنری نے بیدلی کے ساتھ شادی کرنے کو اپنی رضامندی ظاہر کی - آرلنگ نے پھر ہنری کو انکار کرنے کا موقع ندیا - ہنری کو اُمید تھی کہ ایمی کا باپ اُس کی بے پرواہی دیکھکر یہہ شادی ہرگز نہ کریگا - لیکن برعکس اس کے سب لوگ شادی کرنے کو رضامند ہوگئے -

جیسا کہ ہم پیشتر ذکر کرچکے ہین ایمی ابھی بچہ ہی معلوم ہوتی تہی اور اُس کی صورت سے بھولاپن ظاہر تھا - مگر وہ یہہ جانتی تہی کہ پیارا ہنری اُسکا خاوند بنیگا - وہ اُسکو غیرون پر ترجیح دیتی تہی اور اُسے معلوم تھا کہ ہنری کے ساتھ شادی کرنے سے وہ تمام عمر خوشحال رہیگی - اُسکو کبھی کبھی ہنری کی بیمروتی کا بھی خیال آجاتا تھا - جب اُسکا باپ اس شادی کی خبر اُسکو سنانے آیا تب اُسنے سب باتین اُس سے کہدین - مسٹر ہیبنین نے ہنسکر کہا کہ یہہ سب اُسکا وہم ہے - پھر اُسنے ہنری کی طرف سے ایمی کو مُبارکباد دی اور بہت کچھہ اپنی طرف سے بڑھاکر کہا - اُسپر شادی کے تمام فوائد ظاہر کردیے اور اُسنے ایسی دلیلون سے کام لیا کہ جن کو سُنکر ایمی کی محبت ہنری کے ساتھ زیادہ بڑھ گئی - اُسنے ایمی کے دل کے تمام شکوک رفع کردیے - لیڈی ہیبنین بھی فخر کے

ساتھ کہنے لگی کہ ہنری بہت اچھا لڑکا ہے - اُسکو وہ بچپن سے جانتی ہے - اُسکے ساتھ شادی کرنے سے ایمی کو ضرور خوشی حاصل ہوگی - آخرکار ایمی نے بھی کچھ مُسکرا کر اور کچھ آہ سرد بھر کر اپنی رضامندی ظاہر کردی اور اس طرح سب معاملہ ٹھیک ہوگیا -

مسٹر بیین نے ہنری کو سات ہزار سالیانہ دینے کیے اور اُسکو اپنے تمام مال و متاع کا وارث قرار دیا - علاوہ ازین اُسنے کئی ہزار نقد معہ زیور - برتن - گاڑی وغیرہ دینے کا وعدہ کیا - بجز ہنری کے ہر شخص اس شادی سے نہایت خوش تھا - ہنری ان سب باتون کو نظر حقارت سے دیکھتا تھا وہ اپنے دل مین بہت رنجیدہ تھا - جب اُسنے شادی کی باتون سے فرصت پائی تب وہ آرلنگ فورڈ مین مکان کی مرمت کرانے کے بہانے گیا - درحقیقت بات یہہ تھی کہ لیڈی فلورینس وہان مقیم تھی - جب سے اُس کی شادی کی بات چیت ہوئی تھی تب سے ہنری لیڈی فلورینس سے نہین ملا تھا - اب اس وقت جب دونون عاشق و معشوق کی ملاقات ہوئی تب دریاے شکوہ شکایت جانبین سے وا ہوا - ہنری کو فلورینس سے حد درجہ کی محبت تھی - وہ جانتا تھا کہ فلورینس نے اُس کی خاطر ننگ و ناموس کو خیرباد کہدیا ہے - پس وہ خیال کرتا تھا کہ وہ اُسکے احسان سے باوجود ایسی محبت کرنے کے کبھی نہین نکل سکتا -

گو یہہ عورت کسی لایق نہ تھی مگر تاہم ہنری کا دل اُسپر لٹو ہوگیا - جس وقت ہنری کی شادی کی تیاریان ہورہی تھین وہ بجاے ایمی کے پاس رہنے کے فلورینس سے ہم بغل تھا - یہ عورت ہنری کی شادی کی خبر سُنکر اُسپر بُرا دباؤ ڈالنے لگی - وہ اُسکے ساتھ شہر تک گیا اور اپنی شادی کے دن بھی وہ فلورینس کی درخواست کے موافق اُس سے ملنے گیا - اُس وقت یہہ مُہم پیش آئی کہ ہنری نے وعدہ کرلیا کہ وہ تمام عمر اُس سے سچی محبت رکھیگا اور اُسکو کبھی نہین چھوڑے گا ایمی صرف اُسکے گھر کی ملکہ ہوگی - سب کے سامنے وہ اُسکے ساتھ مہربانی و اخلاق سے پیش آویگا مگر اسکے سواے وہ اُسکے ساتھ اور کوئی بات ہرگز ہرگز نہ کرے گا - افسوس! اُسے خبر نہ تھی کہ وہ کیا کر رہا ہے - جب اُس کی شادی کا مقررہ وقت آیا تب وہ لیڈی فلورینس سے جدا ہوکر

مسٹر ہبنین کے مکان کو روانہ ہوا -

یہان پر بجز دولھا اور دلھن کے اور سب لوگ جمع تھے - مسٹر ہبنین اور آرلنگ دونون بہت خوش معلوم ہوتے تھے - مگر افسوس کہ ہنری ابھی غایب تھا - اُس کی نسبت لوگ مختلف خیالات دوڑانے لگے - کوئی کہتا تھا کہ اُسنے ہنری کی گاڑی اپنے دروازے سے گذرتی ہوئی دیکھی تہی اور کوئی کہتا تھا کہ اُسنے ہنری کو شہر جاتے ہوئے دیکھا تھا - دونون کے والدین کی نظر سڑک کی طرف لگی ہوئی تہی -

لیڈی ہبنین کو عجب اضطرابی تہی اُسکے چہرہ کا رنگ دم بدم بدلتا تھا - ایمی اُسکے گلے سے لپٹی ہوئی تہی - آخر کار گاڑی کی کھڑکھڑاہٹ سُنائی دی اور وہ آکر ہبنین کے دروازے پر ٹھیر گئی اور ذرا دیر مین ہنری مکان کے اندر داخل ہوا - اُس کی صورت سے حیرانی و پریشانی کے آثار نمایان تھے وہ سُست اور رنجیدہ معلوم ہوتا تھا - ہنری کی یہہ حالت دیکھکر ایک بڈہی لیڈی نے ہبنین کی بیوی کی طرف مخاطب ہوکر کہا "سچ ہے شادی کا وقت ایسا ہی نازک ہوتا ہے - مین ہنری کی بیقراری و سنجیدگی دیکھکر بہت خوش ہوں کیونکہ یہہ سب بہتری کے نشان ہین" لیڈی ہبنین اس بات پر غور بھی نہ کرنے پائی تہی کہ اتنے مین ہبنین اپنی لڑکی کو لیکر کمرے مین داخل ہوا -

ایمی کی تعریف مین جو کچہہ کہا جائے کم ہے - اُس کی عمر اس وقت پوری اُنیس برس کی تہی وہ نہایت نازک دُبلی پتلی تہی - اُسکے ناز و انداز محبوبانہ تھے - اُسکے رخسارون کا رنگ دمبدم بدل رہا تھا - اُس کی آنکھون سے خوشی صاف ظاہر تھی اور اُسکا چاند سا مکھڑا نقاب کے اندر سے بھی نرالی جھلک دکھلا رہا تھا - ؎

نگاہ شوق سے کب حسن چھپا رہتا ہے
لاکھہ پردون مین نظر آتی ہے صورت اچھی

شادی کی رسومات شروع ہوئین سب ہنری کو آیمی کے ہاتھ مین انگوٹھی پہنانے کیلئے

بُلایا گیا تب اُس کا ہاتھ کانپنے لگا - حالانکہ اُسکو مذہبی خیالات مین بالکل دخل نتھا تاہم جب اُسنے وہ پاک الفاظ پادری کی زبان سے سُنے جنکو اُسے اپنی زبان سے کہنا تھا تب وہ اُن وعدون کا خیال کرنے لگا جو اُسنے لیڈی فلورینس سے کیے تھے - اگرچہ اُسکو خوف خدا نتھا تو بھی اُسے اپنی عزت کا خیال آیا اور اُسکے لب لرزنے لگے - وہ ایمی کی طرف سے بالکل بیخبر تھا اور وہ اُسکے سامنے کھڑی ہوئی تھی - مگر وہ اُسکو ایک محض نالایق لڑکی تصور کرتا تھا اور اُسکے تمام خیالات لیڈی فلورینس کی طرف رجوع تھے -

تھوڑی دیر مین سب رسومات ختم ہوگئین - مُبارکبادیون کی صدا ہر طرف سے آنے لگی اور چار گھوڑون کی بگھی دروازے پر طیار ہوکر آگئی - ایمی اپنی مان کے گلے مین باہین ڈال کر رونے لگی - اُسکے والد نے اُسکا بوسہ لیا اور اُسکو لیڈی ہنری کے لقب سے پُکارا - پھر اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ مین پکڑکر اُسکو زینہ سے اُتار کر لیگیا اور گاڑی مین سوار کرادیا - ہنری بھی گاڑی مین بیٹھا اور گاڑی ایک ساتھ دوڑتی ہوئی لوگون کی نظر سے غائب ہوگئی -

اِدہر سناٹا چھا گیا - مسٹر ہبنین کا گھر خالی خالی معلوم ہونے لگا - سب مہمان کھانا کھاکر اپنے اپنے گھرون کو چل دیے - صرف مسٹر ہبنین اور اُس کی بیوی رہ گئی - لیڈی ہبنین اپنی اکلوتی بیٹی کی جُدائی کے غم مین گھبرا گئی - وہ سُنسان کمرے مین ادہر اُدہر ٹہلنے لگی - پھر اُس نے ایمی کا بکس جسکو وہ چھوڑ گئی تھی میز سے اُٹھایا اور ایمی کا نام اُسپر کُھدا ہوا دیکھکر اُس کی آنکھون مین آنسو بھر آئے اور رو کر کہنے لگی -

آہ وہ نور نظر چشم سے ہے جو بیرون	شق جگر ہوتا ہے سینے مین ہلتا ہے خون
سچ کہا کرتے ہین بیٹی ہے پرائی گھر کی	رسم دیرینہ یہ بہتر ہے کہ مین صبر کرون

اپنی بیوی کی پریشانی دیکھکر مسٹر ہبنین چونک پڑا اور اُسکے پاس آکر مُلایم آواز سے کہنے لگا اے میری نایاب بیوی! تم ایسی خوشی کے دن کیون رو رہی ہو - تم کو آج کے دن خوشی منانا چاہئے - بڑے شرم کی بات ہے - افسوس!"

لیڈی ہینین (سر ہلا کر اور آہ بھر کر) خدا کرے یہ دن خوشی کا نکلے - خدا کرے ہماری لڑکی خوش رہے -
ہینین - کیا تمکو اُس کی خوشی مین کوئی شبہہ ہے - خدا نے اُسکو آج دُنیا کی سب نعمتین بخشی ہین - مرتبہ - دولت - جوانی - ان کے علاوہ اُسکو عمدہ نیک خاوند ملا ہے جسکو سب اچھا کہتے ہین بہت لوگ اس شادی کو دیکھکر رشک کی آگ سے جلے جاتے ہین تو پھر ہمکو کیون نہ فخر کرنا چاہئے -

لیڈی ہینین نے پھر آہ بھری اور آنسو اپنی آنکھون سے پونچھے اور پھر اپنے روزمرہ کے کامون مین مشغول ہو گئی -

اُدہر جب ہنری اور ایمی گاڑی مین بیٹھے ہوئے جا رہے تھے تب ہنری نے اپنے مزاج کو سنبھالا اور اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ ایمی سے سب باتین کہدینا چاہئین - اُسکو ہر قسم کا آرام دینا چاہئے اور اُسکو خوش رکھنے کی کوشش ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے - مگر اُس سے محبت نہ کرنا چاہئے - جب وے مکان پر پہونچے تب سب نوکر اُن کے استقبال کو دوڑے آئے اور وے اپنے آقا کی خوشی مین شریک ہو گئے - ان مین سے ایک جو علیحدہ کھڑا تھا ہنری کو مبارکباد دینے اور ایمی کے واسطے دُعائے خیر مانگنے لگا - ہنری نے اُس سے ہاتھ ملا کر اُسکا شکریہ ادا کیا - ایمی کا دل قدرت نے کچھہ ایسا نازک بنایا تھا کہ جونہین اُسنے ہنری کی یہہ حرکت دیکھی اُسنے مسکرا کر اپنی نظر ہنری کے چہرے پر ڈالی - مگر جب اُس کی صورت سے عمدہ آثار نہ ظاہر ہوئے تب وہ یہہ کہکر پھر زمین کی طرف دیکھنے لگی - ؎

مجھے تھی تاب نظارہ بھلا کب
نظر بھولے سے رُخ پر جا پڑی ہے

ہنری یہہ سُنکر مضطرب ہو گیا اور گھبراہٹ کے ساتھ سب کا شکریہ ادا کر کے اپنی بیٹھک کی طرف چلا گیا -

شام کا کھانا تیار تھا مگر ہنری ہنوز اپنے کمرے مین اِدہر اُدہر ٹہل رہا تھا - آخرکار اُسنے ایمی سے بات چیت کرنیکو ہمت کی اور یکایک ایمی کے پاس پہونچکر اُس کی چادر اُسکے سر سے اُتاری

ہنری کی یہہ حرکات کچھہ ایسی عجیب تھین کہ بیچاری ایمی کا دل اُن کو دیکھہ کر پریشان ہوگیا اُسنے ہنری سے دریافت کیا کہ اُسکا مزاج کیسا ہے؟ - وہ یہہ سوال سُنکر چونک پڑا اور بہت گھبرا گیا - تھوڑی دیر کے بعد اُسنے جواب دیا " نہ معلوم سفر کی وجہ سے یا کسی دوسرے باعث سے جو مجھے معلوم نہین میرے سر مین سخت درد ہو رہا ہے " یہ کہکر وہ ہوش مین آگیا اور ایمی کو اپنے مکان کی سیر کرانے لگا - جو کمرہ ایمی کے رہنے کے واسطے تجویز کیا گیا تھا اُسکو دکھلایا گیا - ایمی اس کمرے کو دیکھکر بہت خوش ہوئی اور صفائی و آراستگی کی تعریف کرنے لگی -

شام کا کھانا آیا اور جب دونون کھا چکے تب سب نوکر کمرے سے باہر چلے گئے - صرف ہنری اور ایمی وہان رہ گئے -

ہنری ذرا دیر چُپ چاپ ایمی کے پاس بیٹھا رہا - پھر یکایک اُٹھکر اپنے کمرے مین چلا گیا اور اُسکا دروازہ بند کر لیا - جونہین دروازہ بند ہوا ایمی کا دل بے اختیار ہوگیا - اُسنے خیال کیا کہ یہہ باتین بہت ہی عجیب ہین - اس خیال کے ساتھہ ہی اُسکے چہرے پر سُستی چھا گئی وہ بار بار پھرنے لگی اور جب اُسکے خیالات اُسکے آسودہ گھر کی طرف رجوع ہوئے تب قدرتی آنسو اُس کی آنکھون سے جاری ہوگئے اور سکتہ مین آکر خواب سا دیکھنے لگی - لیکن اُسکے دل مین ہنوز حضرتِ عشق نے قدم نہین رکھا تھا اس سبب سے اُسکو ان باتون سے زیادہ اذیت نہین پہونچی - اگر اُسکو یہہ معلوم ہوگیا کہ جیسا برتاؤ اُسکے ساتھہ ہونا چاہیئے ویسا ہنری نے نہین کیا - کئی مرتبہ ہنری نے ایمی سے سب باتین کہہ دینے کا ارادہ کیا مگر وہ کامیاب نہ ہوا آخرکار جب اُسنے جان لیا کہ وہ زبانی کچھہ نہین کہہ سکتا تب اُس نے ایک پرچہ کاغذ پر سب حال لکھنے کا قصد کیا - اس کام کے واسطے وہ اپنے کمرے مین چلا گیا - ایسے خط کا لکھنا آسان بات نہ تھی - دو تین گھنٹے مین اُس نے خط کا مضمون باندھا - جب تک ایمی دوسرے کمرے مین بیٹھی ہوئی اپنی موجودہ حالت پر غور کرتی رہی - آخرکار ہنری اُسکے پاس آیا اُسوقت چہرہ پر حرارت نمایان تھی - اُسنے ایمی سے پوچھا کہ وہ بیٹھے بیٹھے تھک تو نہین گئی؟ پھر اُسنے

ایمی سے دریافت کیا کہ کیا وہ لیمپ منگائے؟ - مگر جبتک ایمی جواب ندینے پائی تھی کہ ہنری نے نوکر کو گھنٹی بجا کر بُلایا - اُسنے گھنٹی ایسے زور سے بجائی کہ اُس کی ڈوری جس مین وہ لٹک رہی تھی ٹوٹ گئی - جب وہ اُس ڈوری مین گرہ لگانے کی کوشش کرنے لگا تب اُسکا ہاتھ کانپنے لگا - ایمی نے ہنسکر کہا کہ "مین ڈوری مین گرہ لگا دون گی" جب اُس نے ہنری سے ڈوری کو لیا تب اتفاقیہ اُس کا ہاتھ ہنری کے ہاتھ سے جا لگا - ہنری کا ہاتھ اُسے برف کی مانند ٹھنڈا معلوم ہوا -

ریبولڈ ہنری کا پُرانا ملازم لیمپ اندر لایا اور اُسنے ہنری سے پوچھا کہ ایمی کو کھانا - شراب - پانی وغیرہ کی ضرورت تو نہین؟ - ہنری نے اُسے تھوڑی شراب لانے کو حکم دیا - جب شراب آگئی تب اُسنے ایمی کے واسطے پیالہ بھرنے کی کوشش کی - لیکن دو مرتبہ اُسکا ہاتھ ایسا کانپا کہ اُسے مجبوراً بوتل زمین پر رکھنی پڑی - ایمی یہہ حالت دیکھکر بہت گھبرائی اُسنے ڈرتے ڈرتے کہا "بلا شک آپ کی طبیعت ناساز ہے" ہنری نے ایمی کی بات پر کچھہ دھیان ندیا - اُسنے ایک پیالہ بھر کر پیا اور پھر مستعد ہو کر کہنے لگا -

" میرے دل مین ایک بات ہے جو مین آپ سے کہنا چاہتا ہون - بہتر ہوتا کہ وہ بات مین آپ سے پیشتر کہدیتا - مین نے اُسے تحریر کے ذریعہ سے ظاہر کرنا مناسب سمجھا" -

اتنا کہکر اُسنے وہ خط ایمی کو دیدیا - مگر یہہ دیکھکر کہ ایمی اُسکو اسی وقت کھولنا چاہتی ہے ہنری نے پھر کہا کہ "آپ اسکو اپنے کمرے مین جا کر پڑھئے" - اُسنے لیمپ اُٹھا کر ایمی کو دیا اور اُسکے ساتھ دروازے تک گیا اور یہان کُنڈی پر ہاتھ رکھکر اُسنے کہا "جب آپ اس خط کو پڑھ لین تب اگر ممکن ہو تو مجھکو معاف فرماوین" یہ کہکر اُسنے ایمی کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو زور سے دبایا - پھر اُس سے علیحدہ ہوگیا - ۵

ہزار افسوس یون اے زندگانی
چلی تو خاک مین ہمکو ملا کے

جو کیفیت اُس وقت ایمی کے دل کی تھی وہ بیان سے باہر ہے۔ ناظرین خود اپنے دل مین نقشہ کھینچکر ملاحظہ کر سکتے ہین۔ ایک لمحہ مین ہزارون قسم کے خیالات اُسکے دل مین گذری۔ جب وہ خط لیکر اپنے کمرے کی طرف دوڑی تب اُس کا تمام جسم تھرا گیا۔ وہان پہونچنے پر اُسنے دیکھا کہ اُس کی خادمہ بیٹھی ہوئی ہے۔ اُس کی حاضری اُس وقت ایمی کے لئے زہر سے بدتر تھی۔ ایمی نے جلد اپنا سایہ اُتارا اور خادمہ کو دیا۔ یہ وہی خوبصورت سایہ تھا جو ایمی کی مان نے اُسکو شادی کے وقت پہنایا تھا۔ اُسکو اُتارا اور اپنے عروسانہ لباس کو ایک طرف رکھا۔ پھر اپنی خادمہ سے کہا کہ مجھے اب کسی چیز کی ضرورت نہین ہے تم رخصت ہو۔

خادمہ (متعجب ہوکر) کیا آپ کو اب کوئی چیز درکار نہین؟ کیا مین آپ کے بال نہ سنبھالون؟ کیا مین لیمپ اُٹھا کر لیجانے کو یہان نہ ٹھیرون؟ آپ کی مان نے مجھے یہ سب خدمات ادا کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔

ایمی۔ مین کہہ چکی ہون کہ مجھے کوئی چیز درکار نہین ہے۔ آپ جائیے!۔

یہ سُنکر خادمہ چونک پڑی اور ذرا دیر ٹھیر کر کمرے سے باہر چلی گئی۔ اُسکے چلے جانے کے بعد ایمی چند منٹ تک وہ خط ہاتھ مین لئے بیٹھی رہی۔ پھر اپنا دل مضبوط کر کے اُسنے خط کو کھولا اور پڑھنے لگی۔

مضمون خط

"ڈیر ایمی! مجھے اندیشہ ہے کہ جب آپ اس خط کو پڑھکر ختم کرلین گی تب راقم کو ضرور گالیان سُنائینگی لیکن جو کچھہ میرے دل مین ہے اور جسکو مین اپنے مرتبہ کے موافق مُناسب سمجھتا ہون مین آپ پر ظاہر کرتا ہون اور اُمید رکھتا ہون کہ آپ مجھپر دھوکا دینے کا جُرم نہ قایم کرین گی۔ مین خیال کرتا ہون بلکہ یقیناً کہہ سکتا ہون کہ مین ایسا کبھی نہ کرتا۔ کیونکہ جیسا کہ مین جانتا ہون آپ ابھی دُنیا کے کامون مین ناتجربہ کار ہین۔ مگر تاہم جو مین اس راز کو عمداً حکمتِ عملی سے پوشیدہ نہ رکھتا تو آپ اس سے ضرور واقف ہو جاتین کہ مین اپنا دِل مُدت سے کسی دوسرے کے ہاتھ فروخت

کر چکا ہون اور جب مین پردیس سے واپس آیا تب میرا دل میرے قابو مین نہ تھا۔ ایسی حالت مین
کبھی آپ سے شادی نکرتا۔ مگر اپنے والد کے مجبور کرنے سے اور اُس پریشان حالت سے نجات
پانے کی غرض نے مجھے شادی کرنے پر مجبور کیا۔ لیکن ایسا کرنے مین بھی مین نے آپ کو دغا دینے
کی کوشش نہین کی ہے۔ آپ اس بات کا مجھے مجرم نہین بتا سکینگی کہ مین نے آپ کا دل دھوکہ
دیکر آپ سے چھین لیا۔ مین آپ کیساتھ جس بیوفائی سے پیش آتا تھا آپ نے اُسکو بچشم خود
ملاحظہ کیا تھا اور آپ کو اُس وقت اختیار تھا کہ میرے ساتھ شادی کرنے سے انکار کر دیتین لیکن
ان شرائط پر میری بیوی بننے پر راضی ہو گئین کہ آپ کو میرا نام ملے اور میرے رُتبہ مین سے آپ کے
کُچھہ حصہ ملے۔ یہہ باتین اب بھی آپ کو موجود ہین۔ مگر بجز ان کے مین آپ کو کُچھہ نہین دے سکتا
کیونکہ میری روح کا ہر ذرہ دوسرے کے قبضہ مین ہے۔ معاف فرمائیے! مگر اب یہہ وقت کسی
بات کو پوشیدہ رکھنے کا نہین ہے۔ مین اپنا دل وجان دوسرے پر قربان کر چکا ہون میری
محبت اور عزت اُسپر نثار ہو چکی ہے۔ آپ کے دل پر ایسی باتین مجھہ سے سُنکر جو آپ کا خاوند ہے
ضرور چوٹ لگیگی۔ مگر مین مُناسب سمجھتا ہون اور خیال کرتا ہون کہ جو مین باوجود ایسے خیالات کے
آپ کی طرف ذرا بھی بدنیتی سے نظر ڈالون گا تو آپ مجھکو ضرور گنہگار قرار دین گی۔ لہذا آج سے
مین آپ کو اُسی نظر سے دیکھون گا جس نظر سے بھائی اپنی بہن کو دیکھتا ہے۔ مین خوب واقف ہون
کہ محبت کیا شے ہے اور آپ ابھی اس سے واقف نہین ہین۔ پس آپ مجھہ سے محبت نہین کر سکتین
اسلئے مجھے معلوم ہے کہ آپ کو اسقدر رنج والم نہ ہوگا جسقدر دوسری حالت مین ہوتا۔ جو آرام وآسائش
آپ نے میرے ساتھ شادی کرنے مین ملحوظ خاطر رکھے تھے وہ آپ کو اب بھی نصیب ہون گے
اور یہہ میرا فرض ہے کہ مین آپ کو حتے الامکان آسودہ رکھنے کی کوشش کرون۔ آپ میرے
گھر کی ملکہ ہون گی۔ آپ بالکل مختار ہون گی۔ آپ کا آرام ہمیشہ مدنظر رکھا جائیگا اور مین سچ کہتا
ہون کہ مین آپ کے ساتھ ہمیشہ مہربانی و دوستی سے پیش آؤن گا۔ لیکن مین آپ سے خاوند
یا عاشق کی مانند محبت نہین کر سکتا ہون۔ چونکہ مین آپ کا خاوند ہون اسلئے مین آپ سے

ایک درخواست کرنا چاہتا ہون اور وہ یہہ ہے کہ یہہ باتین آج سے کبھی نہ کیجائین - اب رہی یہ بات کہ آپ اپنے والدین یا میرے والد سے یہ باتین کہین یا نہ کہین یہہ آپ کو اختیار ہے - اسکا اظہار آپ کی مناسب راے پر منحصر ہے - لیکن اگر یہہ باتین آپ کے موافق نہون تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر آپ چاہین تو مجھکو فوراً طلاق دے سکتی ہین - مین لوگون سے سب باتین کہدونگا اور دنیا بھر کا الزام اپنے اوپر لونگا اور مین آپ کی اور آپ کے والد کی راے سے اتفاق کرونگا - جو کچھہ آپ کو لکھنا ہو اسکو فوراً لکھکر اپنا خط متصل کے کمرے مین رکھدیجیے تھوڑی دیر مین جب بالکل سناٹا ہو جائیگا تب مین خود جاکر اُسے لے آؤنگا - اگر ممکن ہو تو سب باتین صبح سے پیشتر طے ہو جانی چاہئین -

پہلی سی اب تو آپ سے اُلفت نہین مجھے
کہتا ہون سچ کہ جھوٹ کی عادت نہین مجھے

آپکا دوست (ہنری)

دوسرا باب

جنھین ہم اپنا سمجھے تھے وہ اپنے اب نہین ہوتے
ہمارے ایسے ہوتے نصیبے بہتر تھا نہین ہوتے

تمام لوگون کو جو اس دنیا کے دامِ مصیبت سے واقف ہین اور جو واقف نہین ہین جاننا ضرور ہے کہ ہماری زندگی مین بعض لمحے ایسے آجاتے ہین جو صدہا برس کی مانند معلوم ہوتے ہین اور بعض اوقات چند ہی گھنٹے ایسے کمبخت آتے ہین کہ جن کے باعث ہم اپنی تمام عمر رنج و مصیبت مین گرفتار

رہتے ہین - ایسی ہی حالت اِس وقت آمی کی خیال کرنی چاہیئے - وہ ابتک رنج کے نام سے بھی واقف نہین تھی - وہ اپنی آیندہ زندگی کو خوشی کا منظر تصور کرتی تھی - پر افسوس! یہہ تصویر اُسکی آنکھون کے سامنے یکایک رنگ پلٹ گئی اور اب اُسکو ہر طرف یاس و حسرت رنج و غم دکھلائی دینے لگا - اُسے ایک ایسا مسئلہ جو غالباً اُس کی زندگی مین ایک عظیم واقعہ تھا بغیر صلاح و تقویت کسی دوست کے یکایک حل کرنا تھا جو اُسکا دوست بنکر اُسکو تسکین دیتا - وہ یہی شخص تھا جو اُسکا مخالف ہو رہا تھا - جو کچھہ ہنری نے لکھا تھا وہ بلا شک درست تھا وہ اُسکے عشق مین نہ پڑی تھی - لیکن وہ اپنے بچپن کے ساتھی سے محبت ضرور رکھتی تہی اور اُسوقت یہہ بات بھی ناممکن تہی کہ آمی اُس کی خوبصورت شکل اور اُس کی لیاقت کی تعریف نکرتی - اُسکے سادہ دل مین ہنری کا صرف حُسن ہی نہین بسا ہوا تھا بلکہ یہہ بات بھی چھپی ہوئی تہی کہ ہنری کسی روز اُسکا خاوند بنے گا اُسنے صرف اپنے والدین کی فرمان برداری ظاہر کرنے کو شادی نہین کی تہی اُسنے اپنی آیندہ کی خوشی کی پیش بندی کی تہی - ہنری کا خط اُسکے ہاتھ سے گر پڑا اور اُسکے سینہ مین ایک ایسی دھڑک اُٹھی کہ جسکو دیکھکر گاہ وہ ہنستی تہی اور گاہ رونے لگتی تہی - اُسنے اپنے دل مین سوچا کہ مین نے ایسا کونسا قصور کیا ہے جسکے عوض میرے ساتھ ایسے ظلم و تعدی و سرزنش سے سلوک کیا جاتا ہے - پھر اُسنے وہ پیام اجل ہاتھ مین لیا اور اپنے آپ ہی کہنے لگی :-

"مین نے اُسپر بھروسہ رکھا اور وہ مجھہ سے نفرت رکھتا ہے جسپر طرّہ یہہ کہ بجاے اسکے کہ وہ خود اس کام پر شرمندہ ہو اُلٹا مجھے ہی نادم کرتا ہے - افسوس! مین اُسے خود طلاق دون گی مین نہ اُس عزت کی بالکل پرواہ نہین رکھتی جسکو وہ میری اصلی غرض خیال کرتا ہے - مین اُس کیلئے وہ دولت بھی چھوڑ جاؤن گی جسکی خاطر اُسنے مجھہ سے شادی کی ہے"

اس خیال کے ساتھ ہی اُسکے دل مین غصہ بھر آیا اُسنے فوراً ایک قلم اُس خط کا جواب تحریر کرنے کو اُٹھایا - لیکن وہ ایک لفظ بھی نہ لکھنے پائی تہی کہ بچپن کی مُنزدی کے سبب سے وہ ایسا جواب لکھنے اور ایسی مُہم طے کرنے سے ہچکچا گئی - اُسنے قلم زمین پر رکھدیا اور اپنے دونون ہاتھون سے

سر کو دبایا تاکہ اُس کی دھڑک دور ہو جائے۔ پھر اُسنے اُسی پیام اجل کو ہاتھ مین لیا اور اُس پر بار بار غور کرنے لگی۔ رفتہ رفتہ اُسکا غصہ فرو ہوگیا۔ وہ ہنری کو گالیان دینا نہ چاہتی تھی اور نہ اُسکو ملامت کرنا پسند کرتی تھی۔ اُس خط کی تحریر اگرچہ اُسکو سخت معلوم ہوتی تہی مگر بالکل صاف اور باتہذیب تھی اور اُسکو پڑھکر شباب کی دریای خوشی مین بہنے لگی۔ پھر اُسنے استقلال کے ساتھ خیال کیا "مین اُس کی محبت اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کرون گی۔ مین ہر بات مین اُس کی صلاح اس طرح لون گی اور اپنے کامون کو اس طرح انجام دون گی کہ اُسکو جلد میری لیاقت ثابت ہو جاویگی۔ ابھی وہ مجھکو بیوقوف نادان خیال کرتا ہے۔ رفتہ رفتہ وہ مجھ سے محبت کرنے لگے گا اور پھر ہم دونون آسودہ رہین گے"۔

ایسے خیالات اُس کے دِل مین آئے اور اُن کے موافق عمل کرنا اُسنے اپنے والدین کی فرمانبرداری کا فرض سمجھا۔ وہ اُن کے دِل کو یہہ بات ظاہر کرنے سے کہ اُنہون نے دھوکا کھایا شکستہ نہین کرنا چاہتی تھی۔ بلکہ اُن کی خاطر اُسنے اپنی تقدیر پر قانع رہنا قبول کیا۔ جب وہ دوبارہ انہین خیالات پر اپنی آزادی کے موافق غور کر چکی تب وہ اُس آیندہ زمانہ کا نقشہ جسکو وہ اپنی آسودگی کا زمانہ جانتی تہی اپنی آنکھون کے سامنے کھینچکر سوچنے لگی کہ کبھی وہ بھی وقت آئیگا جب اُسکے خاوند کی نگاہ اس طرف پھریگی اور اُس کی محبت اُسکو حاصل ہوگی۔

ایمی انھین دل خوش کرنے والے خیالات مین محو تہی کہ متصل کے کمرے سے اُسنے کسیکے جلدی جلدی آنیکی آہٹ سُنی۔ یہہ کمرہ ہنری کا تھا۔ جب ایمی نے ایسے بیقرار اور ناصبور قدمونکی آواز سُنی تب اُسکو یاد آئی کہ اُسے اپنے خاوند کے خط کا جواب لکھنا ہے۔ مگر وہ کیا لکھتی؟۔

اُسنے پھر قلم اُٹھایا اور دیر تک ایک لفظ بھی نہ لکھ سکی۔ اُسنے دل مین کہا ؎

ہے یہی رونا تو خط کاہے کو لکھا جائیگا۔

ہم جو لکھنے جائین گے اُسکو نہ سمجھا جائیگا

آخر کار اُسنے اپنا دل سنبھالا اور یہہ مضمون لکھا:۔

مضمون خط

ڈیر سر! نہ مین آپ کو گالیان دیتی ہون اور نہ آپ کو ملامت کرتی ہون۔ مگر اتنا ضرور کہتی ہون کہ میرے ساتھ بڑی بدسلوکی اور دغابازی کی گئی۔ اب آپ کے حکم میرے لئے قانون ہین۔ آپ میری طرف سے کسی لڑکپن کی حرکت یا کسی بات کی شکایت کا اندیشہ نہ کیجئے۔ کبھی وہ بھی زمانہ آئیگا کہ آپ اُسکو پہچانین گے جسکو آپنے اپنی بیوی بنایا ہے اور میرے اوپر کوئی آفت یا مُصیبت نازل ہوگی تو مین صرف اپنے خُدا سے مدد اور تسلی کی خواہان ہون گی۔ آپکی ایمی "

یہ لکھکر ایمی نے خط رکھنے کیلئے برآمدے کا دروازہ کھولا۔ دیکھا کہ بالکل سناٹا ہے۔ وہ جلدی جلدی کانپتے کانپتے قدم رکھکر بیٹھک مین پہونچی اور خط میز پر رکھکر کمرے کے چارون طرف دیکھنے لگی۔ گویا اُسکو اُن پیشبندیون کا خیال آگیا جو اُسکے دل مین اس روز اُس کمرے مین داخل ہونے سے پیشتر تھین۔ پھر وہ چُپ چاپ قدم اُٹھا کر اپنے کمرے کو واپس چلی آئی۔ مگر جب وہ آرہی تھی تب اُسنے ہنری کے کمرے کے دروازے پر کُچھہ روشنی دیکھی اور یہہ یقین کرکے کہ وہ جاگ رہا ہے اور خط لینے کو آنا چاہتا ہے اُسنے اپنے کمرے کا دروازہ بند کرلیا اور بیدم ہوکر اُسکے قدمون کی آواز سُننے کے لئے بیٹھ گئی۔ ذرا دیر مین اُسنے کسی کے پیر کی آہٹ سُنی۔ ایمی کے کمرے کے دروازے پر وہ ٹھیرا اور پھر جلدی جلدی چلا گیا اور جب وہ خط لیکر واپس آیا تب پھر اُسی جگہ ٹھیرا۔ ایمی نے خیال کیا کہ وہ یہہ جاننا چاہتا ہے کہ مین بیہوش پڑی ہوئی بیخبر سو رہی ہون اس خیال کے ساتھ ہی اُس کی آنکھون سے غم کے آنسو جاری ہوگئے۔ اُسکے خاوند کے کمرے کا در بند ہوا اور پھر سناٹا چھا گیا۔ ؎

مرے غم ہین بلا سے اُن کے کوئی
وہ آئین کیا غرض اُن کو پڑی ہے

بیچاری ایمی صبح تک اسی طرح بیٹھی ہوئی جس طرح کہ رات کو ہنری کے پیر کی آہٹ سُننے کو بیٹھ گئی تھی یہ شعر بار بار کہتی رہی۔ ؎

ہجر کی یہہ رات کیسی رات ہے
ایک مین ہون یا خدا کی ذات ہے

اُسکے دونون ہاتھ جکڑے ہوئے تھے اور اُس کی نظر دیوارون پر تھی۔ جب موم بتی گل ہو کر شمعدان مین گری تب وہ یکایک چونکی اور دھوپ پھیلی ہوئی دیکھکر متعجب رہ گئی۔ وہ دریچہ کھولنے کو دوڑی تاکہ ٹھنڈی ہوا اُس کی آنکھون اور چہرہ کو تر و تازہ کردے۔ جب اُسنے دریچہ سے پردہ اُٹھایا تب اُس کی انگوٹھی ڈورے مین اُلجھہ گئی۔ وہ اس انگوٹھی کو دیکھکر چونک پڑی۔ یہ وہی انگوٹھی تھی جو ہنری نے اُسکے ہاتھ مین پہنائی تھی۔ ایمی کو جلد نسیم سحر کے جھوکون سے سردی معلوم ہونے لگی۔ اُسنے جلدی سے اپنے بال باندھے اور پلنگ پر لیٹ رہی۔ جونہی اُسکے تھکے ماندے دل کو چین ملا آنکھون مین نیند بھر آئی۔

کچھہ اس طرح کی دلکو راحت ملی
کہ آنکھین ہوئین بند نیند آگئی

جب اُس کی آنکھ کھلی تب وہ گھبراہٹ اور تکلیف (اُس حالت مین تھی جس سے تمام آزمودہ کار لوگ واقف ہین) کم ہوئی۔ یعنی چند گھنٹہ سونے سے اُسکا دل تر و تازہ ہو گیا اور وہ اپنے خاوند کی خوفناک صحبت مین بیٹھنے قابل ہوگئی۔ وہ پلنگ سے اُٹھی اور گھنٹی بجاکر اپنی آیا کو بلایا۔ اُسنے دریچہ سے دیکھا کہ ہنری باہر کھڑا ہوا ہے۔ وہ لُفن کے کمرے مین دوڑی گئی اُسنے کپڑے پہنے اور سب کام کرنے کو مستعد ہوگئی۔ اُسنے ہنری کے ساتھہ دوستی کا برتاؤ کرنے کا قصد کیا۔ اگر ایمی کو ہنری کا ایک منٹ بھی انتظار کرنا پڑتا تو وہ اس مقصد مین کامیاب نہ ہوتی۔ مگر اُسنے ہنری کو آتے ہوئے دیکھا خوش قسمتی سے اُسوقت تمام نوکر کمرے سے چلے گئے تھے۔ اُسنے ہنری کے بوٹ کی آواز زینہ پر سُنی۔ دروازہ کھلا اور وہ اندر داخل ہوا۔ اُسکا چہرہ خوفناک اور زرد ہو رہا تھا۔ ایمی اُسکے نزدیک گئی اور اپنا ہاتھہ بڑھایا۔ ہنری نے موسم کی شکایت مین کچھہ کہا اور چند سوالات ایمی سے کئے۔ ہنری نے ایمی کا ہاتھہ دبایا اور ظاہرا حیرت کے ساتھہ

ایک مرتبہ اُسکے مُنہہ کیطرف دیکھا اور اُس سے بات چیت کرنیکی کوشش کی۔ ذرا دیر مین وہ اپنی اضطرابی پر غالب آیا۔ لیکن پھر اُسنے ایمی کی نظر سے نظر نہ ملائی اور نہ اُس کی طرف آنکھہ اُٹھا کر دیکھا۔ وہ اپنے ساتھ چند کُتّے دِل بہلانے کو لایا تھا۔ وے اپنے آقا کی خوشامد کرنے لگے اور اُسکے چارون طرف اُچھل کود کر شور وغل مچانے لگے۔ ایمی بھی اپنا دِل بہلانے کیلیئے کُتّے کو پیار کرنے لگی۔ ٹِفن تیار تھا مگر اُس مین کسی نے ہاتھ تک نہ لگایا۔ ایمی نے اُسوقت بہت ہی مُستقل مزاجی سے کام لیا۔ جب ٹِفن کی رکابیان اُٹھالی گئین تب ہنری بولا " مُجھے چند خطوط ضروری لکھنی ہین "۔ یہہ کہتے ہی اُسکے چہرہ کا رنگ بدلگیا۔ اُسنے پھر کہا " مُجھے وہ خطوط جلدی لکھنی ہین اور غالباً آپ بھی اپنی مان کو اپنے باخیریت آپہونچنے کی اِطّلاع دینا چاہتی ہین اور ۔ ۔ ۔ ۔ " وہ گھبرا کر تھوڑی دیر چُپ ہوگیا۔ پھر بولا " ڈاک یہان سے ایک بجے جاتی ہے۔ اُس کے بعد اگر دِن اچھا ہا تو شاید آپ ہواخوری کو باہر جانا پسند کرین۔ مین نہین جانتا کہ آپ کس قسم کی سوار ہین۔ میرے پاس ایک بہت سیدھا گھوڑا ہے اگر آپ اُسپر سوار ہونا چاہین ۔ ۔ ۔ ۔ " چونکہ ایمی پوری سوار تھی لہذا اُسنے یہہ خیال کرکے کہ اس قسم کی ہواخوری سائیس کے ساتھ اس حالت مین کسی کے ساتھ پیدل چلنے سے بہتر ہوگی۔ فوراً جواب دیا کہ " مُجھے گھوڑے کی سواری سے کُچھہ خوف نہین ہے اور مین گھوڑے پر سوار ہوکر ہوا کھانا بہت پسند کرتی ہون "۔ یہہ گفتگو ختم ہونے پر وے دونون جُدا ہوگئے۔ ایمی اپنے کمرے مین اپنے والدین کو خط لکھنے کیلیئے گئی۔ اُسوقت اسکی غمگینی اور مایوسی بڑی تیزی سے اُسپر غالب آئی۔ اُسنے قلم اُٹھایا اور سادہ کاغذ سامنے رکھا۔ لیکن جب اُسنے خط لکھنا شروع کیا بے تحاشہ اُسکی آنکھون سے اشک جاری ہوگئے۔ ع

نامہ رو رو کے لکھا اُن کو تو بولی برد دات
دیدۂ تر مین مرے اپنے تو آنسو نہ ملا

اُسنے اپنا سر میز پر جُھکا لیا۔ وہ اپنی مان کو سوا اپنے رنج وغم ویاس وحسرت کے اور کیا تحریر

کرتی - اُسنے پھر قلم کو ہاتھ مین لیا اور اپنے آنسو پونچھے - حتے الامکان اُسنے اپنی مان کے دل خوش کرنے کے لایق ایک خط لکھا - اُسکے ہاتھ کی جُنبش کی طرف نگاہِ شوق سے دیکھنے اور اُسکے ہر خیال پر غور کرنے اور جوشِ محبت سے اُسکو پیار کرنے کو کوئی عاشق اُسکے پہلو مین نتھا -

جب ہواخوری کا وقت آیا تب ایمی اپنے چہرے کو بشاش بناکر گھوڑے پر سوار ہونے کو گئی - ہنری نے سائیس کو اشارہ کیا کہ ایمی کو سوار کرادو - تازہ ہوا اور خوشنما جنگل دیکھنے سے ایمی کے دل مین دوبارہ جان پڑگئی - صرف ہنری کی خاموشی اُسکے لئے باعث رنج تہی - مگر درحقیقت یہہ ہواخوری کا وقت بہت ہی خوب گذرا -

ہنری نے ایمی سے کہا کہ " میرے والد آیندہ چہارشنبہ کو آنے والے ہین اور مین نے چند دوستون کو دعوت دینے کے واسطے بلایا ہے " - ایمی یہہ سُنکر نہایت خوش ہوئی - اسوجہ سے کہ اس حالت مین کوئی تیسرا شخص باعثِ تسلی ہوگا -

جب ایمی نے اسپر خیال کیا کہ آیندہ ہفتہ کس طرح گذرے گا ؟ اور جب اس بات پر غور کیا کہ باوجود اسکے کہ ابھی شادی کو صرف ایک دن رات گذرا تھا وے ایکدوسرے کی صُحبت سے گریز کرکے باعثِ تسکین تلاش کرنے لگے - تب یہ کمبختی کی حالت اُسپر طاری ہوگئی - لیکن کچھہ مُسکراہٹ اُسکے چہرے پر نمود ہوئی جسکو ہنری نے دیکھہ لیا - فوراً ایمی کے مُنہہ سے ایک آہِ سرد نکلی اور اُسنے اپنا رُخ ہنری کی طرف سے پھیر لیا - تاہم خیالات کے تغیر کی گردش اُس کے چہرے سے عیان ہورہی تھی - اُسکے دِل مین گویا خیالات کی ایک لمبی ٹرین تیز رفتاری کے ساتھ جارہی تہی - وہ اپنے خیال مین ایسی محو ہورہی تہی کہ وہ اُن بارش کے قطرون کو جو جہاڑیون پر آرام طلب تھے اپنی چھتری سے گرانا بھولگئی - وہ ایسی محویت کی حالت مین مُستغرق تہی کہ ہنری نے دو مرتبہ اُس سے کچھہ کہا تب اُس نے چونک کر سُنا اور جواب دیا - اُس کی آواز ایسی ٹھنڈی اور غیر موزون تہی کہ اُس کا اثر ہنری کے دل پر پڑا ہو یا نہ پڑا ہو - مگر اتنا ضرور ہے کہ باقی سفر خاموشی کے ساتھ ختم ہوا -

چونکہ آیمی عقیلہ تھی پس اُس نے اپنا راستہ اختیار کیا اور اپنے خاوند کو اُسکے راستے پر چلنے کی اجازت دی - یہہ کام اکثر عقلمندی کا خیال کیا جاتا ہے کہ نئی شادی والے عاشق و معشوق اپنا اپنا راستہ اختیار کرین - اگرچہ اُن کو اس بات پر تعجب ہوگا مگر لکھنا ضروری ہے کہ سچی محبت بھی آخرکار سست ہو جاتی ہے اور باعث دل دُکھانے کا ہو جاتی ہے - یہہ بات اکثر دیکھی گئی ہے کہ وہ بی بی جسکو اُسکا خاوند دل و جان سے چاہتا ہے - اپنی شادی کے ایک ہی ہفتہ بعد معمولی کاروبار مین مشغول ہو جاتی ہے اور اُسکا خاوند بندوق اُٹھا کر شکار کو چلا جاتا ہے - لیکن ہنری اور آیمی کے معاملہ مین کچہہ بناوٹ نہ تھی - وے ایکدوسرے سے جُدا رہنے مین بہت خوش تھے - چونکہ آیمی کو خیال کرنے کے لئے وقت نہین ملتا تھا اسلئے اُسنے ان امتحانون کا مُقابلہ کرنے کے لئے اپنا دل مضبوط کر لیا جو اُسکو درپیش تھے - رفتہ رفتہ اُسکے غُصہ و خیالات دور ہو گئے - جب کبھی اُسکو ہنری کے خط اور اُسکے ان سخت الفاظ کی جو عمداً اُس مین تحریر کئے گئے تھے یاد آ جاتے تھے تو وہ صرف یہہ بات ظاہر کرنیکے لئے کہ ہنری ان باتون سے اُسکے دل مین زیادہ گہرا زخم لگانیکی قوت نہین رکھتا فخر کے ساتھ اپنے دلکو سنبھالتی تھی اور گفتگو کر سکتی تھی اور بناوٹ کے ساتھ ہنس بھی سکتی تھی بعض اوقات آیمی کی قُدرتی بشاشی حد سے گُذر جاتی تھی -

تیسری شام کو جب آیمی اپنے کمرے کے ایک گوشہ مین بیٹھی ہوئی ایک کتاب کو پڑہکر آنکھوں ہی آنکھوں مین مُسکرا رہی تھی اور ہنری دوسرے گوشہ مین بیٹھا ہوا ایک کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا - تب خانسامان کمرے مین داخل ہوا اُسنے دیکھا کہ ہنری اور آیمی اس طرح علیحدہ بیٹھے ہوئے ہین جیسے وہ خاوند اور بی بی بیٹھتے ہین جن کی شادی کو بارہ برس کا زمانہ گذر جاتا ہے - خانسامان کے چہرے پر تعجب کے آثار نمایان دیکھکر آیمی ہنسنے سے باز نہ رہ سکی - ہنری نے متعجب ہو کر اوپر کو دیکھا ہی تھا کہ آیمی نے اپنے ایکایک ہنسنے کا سبب ظاہر کرنے کو کہا "جو مین اس وقت پڑھ رہی ہون اُسپر مجھے بڑی ہنسی آتی ہے" - یہہ بات

کہتے تو کہہ گئی مگر اس بات سی کہ اُسنے سراسر جھوٹ بولا اُسکا رنگ فق ہو گیا۔

ہنری۔ کیا مین آپ سی دریافت کرسکتا ہون کہ آپ کس کتاب کا مطالعہ فرما رہی ہین؟۔ تاکہ مین بھی اُس حظ مین شریک ہو سکون۔

ایمی۔ شاید آپ اُس سے اتنا حظ نہین اُٹھا سکتے جتنا کہ مین۔ بعض اوقات ذرا ذرا سی باتون کا ہمارے تصور پر بڑا اثر پڑتا ہے اور ہم نہین کہہ سکتے کہ کیون؟ اور یہہ بات زیادہ تر ہمارے مزاج وقت پر منحصر ہے۔

ہنری کے چہرے پر ذرا اضطرابی چھا گئی اور ایمی نے اُسپر اپنے دل مین افسوس کیا۔ اُسنے ہنری کی صحبت مین مزاج اور دبدبہ دکھانا بند کر دیا اور غصہ ہونا بھول گئی۔ لیکن بعض اوقات جب ہنری اپنے اصلی مزاج مین ہوتا تھا تب اُسکے اخلاق کی ملائمیت اور اُسکی دلچسپ گفتگو ایمی کے دلپر اثر کر جاتی تہی اور وہ آہ بھر کر اپنے دل مین خیال کرتی تھی کہ اگر وہ اُسکا ہُوا ہوتا تو وہ اُسکو کتنا نہ پیار کرتی۔

گلے لگا ئین بلائین لین تمکو پیار کرین
جو بات مانو تو منت ہزار بار کرین

دُنیا کے ہوشیار آدمیون کی وضع اور گفتگو مین کچھ اِس قسم کا طرز و انداز ہوتا ہے کہ جس کو کامل طور سے بیان کرنا ممکن ہے۔ ہان اتنا البتہ کہہ سکتے ہین کہ وہ طرز و انداز ہر شخص کے مرغوب طبع ہوا کرتا ہے۔ شاید یہہ بات ہو کہ ہر مضمون کے بیان کرنے کو معمولی وقت اور متعدد خیالات کا ہونا ضروری امر ہے۔ نتیجہ یہہ کہ وہ گفتگو جس مین وقت اور خیالات پر لحاظ رکھنے کی پابندی اختیار کیجاتی ہے کیکو ناگوار نہین گذرتی اور نہ کیکا دل اُس سی اُکتاتا ہے۔ ہنری اس معاملہ مین سب سی زیادہ سبقت لیگیا تھا اور ایمی جسکو یہہ گفتگو بالکل نئی تھی اور جسکا دل ظاہرا ایک عمدگی پر خود بخود خوش ہو جاتا تھا ان باتون سی بہت موثر ہوتی تہی ہنری کی موجودہ زندگی کی حالت اور وہ طریقہ جو اُسنے ایمی کے ساتھ رہنے مین اختیار

کیا تھا عجیب قسم تھا - درحقیقت کوئی تربیت یافتہ انگریز اُس بیوی کے ساتھ جو زبردستی اُسکے گلے باندھی گئی ہو ایسی تہذیب اور اخلاق کے ساتھ سلوک نہین کرے گا جیسا کہ ہنری ایمی کے ساتھ کرتا تھا - وہ کبھی اس بات کو ممکن خیال نکریگا کہ ایک عورت اُسکے گھر ایسی شرائط پر جو ایمی نے ہنری کے گھر رہنے کے لئے اختیار کی ہین آ کر رہے - گو ہنری گاہے بگاہے یہہ خیال کر لیا کرتا تھا کہ مین انگریزی دستور کے خلاف عمل کر رہا ہون تاہم وہ ایمی کے ساتھ اُسی عزت اور مہربانی سے پیش آتا تھا - اُس کی خواہش ایک مرتبہ صاف صاف ظاہر ہو چکی تھی اور فیصلہ ہو چکا تھا - اب کوئی بات اُن کے درمیان طے ہونیکو باقی نہین تھی ہنری ایمی کو اُسی نظر سے دیکھتا تھا جس طرح ایک مرد کو عورت کی طرف دیکھنا مناسب ہے - اِس قسم کا سلوک ظاہرا ناراضی سے بھی زیادہ نا اُمیدی پیدا کرنے والا تھا خصوصاً ایسی شخص کے لئے جیسے کہ ایمی جو ہنری کے دل کو قابو مین لانیکی کوشش کر رہی تھی - لیکن چونکہ وہ جلد باز اور ناتجربہ کار تھی پس اُسپر یہہ راز نہ کھلا کہ یہہ اخلاق اور یہہ مہربانی کا برتاؤ صرف ہنری کی عادت جبلّی مین داخل ہے - رفتہ رفتہ اُسے معلوم ہو گیا کہ روز بروز اُسپر جادو کیا جاتا ہے اور جو باتین طبیعت خوش کرنے کو کہی جاتی ہین وہ محض اِس حالت مین زبان سے نکلتی ہین جب گوئندہ کے ہوش و حواس بجا نہین ہوتے اور اُسکا دھیان کسی دوسرے کی طرف بندھا ہوتا ہے وہ دوسری کون تھی؟ - ایمی کا شک جلد رفع ہو گیا - اُسکو کچھہ کچھہ اُن باتون کی یاد آ گئی جو ہنری لیڈی فلورینس کی تعریف مین لکھا کرتا تھا - چونکہ اس بات کو عرصہ گذر گیا تھا ایمی کو ان باتون کا گمان بھی نتھا اور چالاکی ہنوز اُسکے نوجوان دل پر اپنا قبضہ نہ جمانے پائی تھی - اب مختلف ماجرون پر غور کرنے سے ایمی کو صاف ظاہر ہو گیا کہ لیڈی فلورینس ہی تیری رقیب ہے - یہہ خیال آتے ہی اُس کی زبان سے یہہ شعر نکلا -

جو ہین رقیب مرے اُنکو خوش رکھے اللہ
ہم اپنے منہہ سے کسیکی کرین بُرائی کیا

ایک شام کو جس کی صبح کو ہنری جدا ہونے والا تھا گفتگو کرتے وقت اتفاقیہ آیمی کی زبان پر اٹلی کا ذکر آگیا۔ لیکن آیمی کو جلد معلوم ہو گیا کہ اُسکے خاوند کی پیشانی پر اُن خیالات کی گھٹا چھا جاتی ہے۔ پس وہ قطع کلام کرکے اُس کتاب کی طرف مخاطب ہو گئی جسکو وہ پڑھ رہی تھی اور جسکے پڑھنے مین یہ ذکر آگیا تھا۔ اُسنے اپنی نظر کتاب سے اُسوقت تک نہ اُٹھائی جبتک معمولی وقت اپنے اپنے کمرون مین جانیکا نہ آگیا۔ ہنری بھی خاموش بیٹھا رہا۔ لیکن جس وقت آیمی اپنی جگہ سے اُٹھی وہ اس طرح پر چونک پڑا گویا وہ سکتے مین تھا۔ آیمی کی خاطر اُسنے ایک لیمپ جلایا اور گوڈنائٹ دیکر کہا کہ وہ دردِ سر جسکی اُسنے شکایت کی تھی خدا نے چاہا تو صبح تک رفع ہو جاویگا۔ اُسوقت اُس کی ادا آیمی کو ایسی دلچسپ معلوم ہوئی اور اُسکی بھولی بھولی صورت پر اُسکا دل کچھ ایسا لٹو ہوا کہ اُسکے مُنہہ سے یکایک یہہ شعر نکلگیا۔ ؎

جُدائی تیری کسکو منظور ہے
زمین سخت اور آسمان دور ہے

جب آیمی اپنے کمرے مین پہونچی اُسے یہہ بھی خیال نہ رہا کہ اُسنے کیا کہا تھا۔ اُسنے اپنا سر ہاتھون پر جھکا لیا۔ اِس طرح کچھہ دیر تک اُس میز کے سہارے جسپر اُسنے لیمپ رکھا تھا خیالات مین محو ہو کر کھڑی رہی۔ اگر کوئی اُس سے دریافت کرتا کہ وہ خیالات کیا تھے؟ تو شاید وہ اُن کو بیان نہ کر سکتی۔ جون ہی اُسنے اپنے تئین کچھہ کہنے کو زبان ہلائی سکی مُنہہ سے آہ سرد نکل گئی۔

اُسنے اپنے دل مین کہا "ہنری کسقدر خلیق ہے۔ جب وہ اُسکے ساتھ جسکو وہ ناپسند کرتا ہے اور جس سے اُسکو دلی نفرت ہے اسقدر مہربانی کرتا ہے تو اُسکے حال پر جسکے لئے وہ اپنا دل و جان نثار کر چکا ہے کسقدر نوازش نہ کرتا ہوگا۔ مین مناسب خیال کرتی ہون کہ پھر اُس بات کو جسکے لئے اُسنے ممانعت کر دی ہے کبھی نہ کہون اور اٹلی کا ذکر کبھی زبان پر نہ لاؤن۔ لیڈی فلورینس سے اُسکا تعلق بہت مدت سے ہے اور میرے لئے آئندہ کو اُسکے

دل مین جگہ باقی ہے - وہ زمانہ آنیوالا ہے کہ جسکو وہ بڑی حقارت سے دیکھ رہا ہے وہ اُس سے محبت کرے اور مجھے یہہ کہنے کا موقع ملے - ع

بیٹھے ہوئے ترے کوچہ مین یار ہم بھی ہین
ہمین بھی دل مین جگہ دے غبار ہم بھی ہین

دوسرا دن وہ تھا جب لارڈ آرلنگ کی آمد کی اُمید تھی - ناشتہ کھانے کا وقت آیا - ایمی اور ہنری یکجا ہوئے - مگر اسوقت بھی ایمی کے وہ ہی مضطرب خیالات اُبھر آئے - وہ مغموم ہوگئی - ادہر ہنری نے بڑی عجلت کے ساتھ ناشتہ کھانا شروع کیا - جون ہی وہ کھانے سے فارغ ہوا وہ ایک دریچہ مین جاکر کھڑا ہو گیا اور ایک اخبار پڑھنے لگا - ایمی بھی ڈرتی ڈرتے اُسکے قریب پہونچی اور عمداً آرلنگ کی آمد کی بابت کچھہ کہنے لگی - اُسے اُمید تھی کہ ان باتون سے ہنری کا اضطراب دور ہوجائیگا - پس اُسنے اس طرح کا سلسلہ شروع کیا :-

ایمی - آرلنگ کب یہان تشریف لاوین گے ؟

ہنری (اخبار کی طرف دیکھتے ہوئے) غالباً شام تک آوین گے -

یہ کہکر وہ چپ ہوگیا - مگر جب ایمی کو کوئی بات چھیڑنے کا پہلو نہ ملا تب ہنری خود بول اُٹھا "کیا آپ اس موقع پر اپنے والدین کو یہان تشریف لانے اور ہم لوگون کو سرفراز فرمانے کے لئے تحریر کرنا مناسب نہین خیال کرتین ؟ - غالباً آپ اُن کی قدمبوسی بعد مدت کے حاصل کرنے کے لئے بہت مشتاق ہون گی" ؟ -

ایمی - مین آپ کی بہت ممنون و مشکور ہون -

ایمی پر ان مشفقانہ باتون کا ایسا اثر پڑا کہ اُسکے دل مین یہہ خیال آیا کہ "مین اُس دست مبارک کو جو دریچہ کے کنارے اُسکے ہاتھ کے نزدیک رکھا ہوا ہے چوم لون" - ایک منٹ تک یہہ خواہش زور پر رہی - اُسکی سانس جلد جلد حرکت کرنے لگی اور اُس کے رخسارون مین خون جوش مارنے لگا - لیکن ہنری کے خط کے ان الفاظ کا خیال "مین آپ سے کبھی محبت

نہین کرسکتا" ایمی کے دل پر بجلی کی طرح لوٹ پڑا اور اسی خیال نے اُسکو خود فراموشی سے باز رکھا۔ تاہم خیالات مین محو ہوکر وہ وہان کھڑی رہگئی۔ اُسے یہہ معلوم ہوا کہ ہنری اِس وقت میری حرکت ناشایستہ دیکھکر چلا جانا چاہتا ہے۔ پس اُسنے اُسکو روکنے کے لئے ڈرتے ڈرتے کہا "آپ بھی میرے والد کے نام ایک رُقعہ تحریر کرکے مجھکو دیجئے"۔

ہنری۔ بلاشک۔ بہت خوشی کے ساتھ۔

یہہ کہکر وہ میز پر خط لکھنے کو بیٹھ گیا اور جب اُسنے خط لکھکر ایمی کو دیا تب اُس کا ہاتھ کانپنے لگا۔ پھر ایمی کے خیالات نے رنگ بدلا۔ وہ ہنری کے دل کی اضطرابی دیکھکر بہت رنجیدہ ہوئی۔ اُسنے خط لیتے وقت ازراہ تسکین نیچی نظر کرکے کانپتے کانپتے کہا "آپ کچھہ خیال نکرین یقیناً آپ میری بات کا اعتبار کرین"

افسوس! اِن الفاظ کا اثر ہنری کے دلپر بالکل برعکس پڑا۔ وہ چونک پڑا اور فوراً کمرے کے باہر چلا گیا۔ ہنری کے باہر جاتے ہی دروازہ بند ہوگیا۔ بیچاری ایمی نے دل مین کہا "یا اللہ! مین نے کون سا قصور کیا ہے؟۔ ہان مین نے اپنے وعدہ کو فراموش کردیا۔ مین اپنا عہد بھول گئی۔ افسوس! مین نے اُسکو ناراض کردیا" یہ کہتی ہوئی وہ بیہوش ہوکر اُس کرسی پر گر پڑی جو ہنری کے اُٹھ جانے سے خالی رہگئی تھی۔ اُسے اُمید تھی کہ ہنری واپس آویگا مگر وہ لوٹ کر نہین آیا۔ اُسنے ہنری کو ایک رُقعہ لکھنے کا قصد کیا۔ مگر کوئی مضمون قابل تحریر نہین ملا۔ آخرکار اُسنے یہہ تجویز کی کہ پھر کبھی ایسے الفاظ زبان سے نہ نکالونگی جن سے وہ ناراض ہووے۔ غمگین ہوکر وہ یہہ شعر ؎

یون تو ارمان نہین دل کے نکلنے والے
دم تو لے اے مری پہلو مین مچلنے والے

پڑہتی ہوئی اپنے کمرے مین چلی آئی اور جبتک ہواخوری کا وقت نہ آیا وہ ہنری کے دیدار سے محروم رہی۔ اسوقت ایک نوکر اندر آیا۔ اور یون ملتمس ہوا :۔

نوکر۔ حضور گھوڑے طیار ہین اور ہنری میرا آقا دروازے پر آپ کا منتظر ہے۔

ایمی جلد زینہ سے اُتری لیکن اُس کی یہہ جرأت نہ پڑی کہ اپنے خاوند کی طرف نظر ڈالے ہنری کی آواز کے لہجہ سے اُسے معلوم ہوگیا کہ اُسکا تمام غصہ فرو ہوگیا ہے۔ وہ مختلف مضامین پر گفتگو کرنے لگا۔

آرلنگ قریب شام کے تشریف لائے۔ ایمی اُن سے بیٹی کی طرح ملی۔ اُس وقت اُن کا مزاج بہت دُرست تھا۔ آرلنگ ایمی اور اُس رونق کو دیکھکر جو ایمی کی بدولت اُس گھر مین ہورہی تھی بہت خوش ہُوا۔ کئی مرتبہ جب آرلنگ نے شادی کا ذکر چھیڑا ایمی کے رُخسارون مین خون جوش مارنے لگا۔ آرلنگ نے بہت سی ایسی باتین کین جو اُس جگہہ جہان اصلی آسودگی ہوتی بڑا مزا دیتین۔ لیکن ایمی اور ہنری کے لئے یہ باتین دل دُکھانیوالی تہین۔ ایمی نے ان باتون کو معقول بہانہ سے ٹال دیا۔ اِس طرح سے وہ رات بمشکل تمام ختم ہوئی آرلنگ کو بہت کچھہ دیکھنا بھالنا تھا اور مکان کے بارے مین اور باغ لگانیکی بابت بہت کچھہ گفتگو کرنی تہی۔ مگر دو دن بعد ہنری کے چند دوست آکر اُن کی جماعت مین شریک ہوگئے ایمی کی زندگی اب چین سے گذرنے لگی۔ البتہ اتنا ضرور تھا کہ سب مہمان اُسی کی طرف متوجہ رہتے تہے اور اُسکو خوش کرنیکی کوشش کرتے تھے۔ اور سب لوگ اُسی کو ملاقی ہونا چاہتے تہے اور اُسکے اخلاق و ہوشیاری و تہذیب کو دیکھکر تعجب ہی کہتے تھے "مسٹر بینن کی لڑکی ایسی شایستہ نکلی کہ کچھہ کہا نہین جاتا۔ شروع ہی شروع مین اس جماعت کی صحبت سے اُسکی طبیعت بہت گھبرائی۔ لیکن جلد وہ اپنی قدرتی زندہ دلی پر قابض ہوکر اُن سب سے دلچسپ گفتگو کرنے لگی۔ ایمی کا دل ہنوز آزادی پسند تھا اور نفس انسانی نے اب تک اُس کی مستقل مزاجی مین خلل نہین پایا تھا۔ اُس کی دلفریب مسکراہٹ سے اُس کی دلی سادگی صاف عیان تہی۔

ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ ہنری کھانے کی میز پر ایمی کے مقابل بیٹھا ہوا تھا۔ ایمی

نے دیکھا کہ وہ نظر تعمق سے اُسی طرف دیکھ رہا ہے۔ لیکن یہہ ظاہر نہ ہوا کہ آیا وہ نظر تعجب کی ہے یا خوشی کی۔ صرف اِتنی بات ثابت ہوئی کہ وہ اِس سے حقارت کرتا ہے۔ جونہین ہنری کی نظر ایمی کی نظر سے ملی ہنری نے اپنی آنکھین نیچی کرلین۔ تاہم وہ نظر ایمی کی ظرافت آمیز گفتگو کے حق مین بجلی کا کام دے گئی۔ وہ بالکل خاموش ہوگئی۔ اُسکے ساتھیون کو یہہ دیکھکر بڑا تعجب ہوا کہ ذراسی دیر مین اُسکو کیا ہوگیا؟ سب لوگون نے اُسے لیڈی ہنری کہکر بلایا اور اُسکے خاوند نے بھی مجبوراً اُسکو اُسی لقب سے پکارا کسی دوسری عورت کیلئے ایسی پیارے نام سے پکارا جانا ضرور خوشی کا باعث ہوتا۔ لیکن ایمی کے لئے ہنری کی زبان سے ایسا نام سُننا صرف طعنہ زنی تھی۔

جب ہنری اُسکو اِس نام سے بُلاتا تھا ایمی کو یہہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ اُس سے زیادہ ترک تعلق کر رہا ہے کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ ہنری بناوٹ سے یہ نام لے رہا ہے۔

اب یہ حال ہوا کہ ایمی ہنری کی صورت دیکھنے کو ترستی تھی اور اگر اتفاق سے اُس کو دیکھہ لیتی تھی تو اُسے گفتگو کرنے کا موقع نہین ملتا تھا۔ کیونکہ ہنری نے اپنی بیٹھک مین آنا جانا بالکل بند کردیا تھا اور مُلاقات کے کمرے مین بھی وہ بہت ہی کم جاتا تھا خصوصاً ایسے وقت جب وہ وہان کسی کو بیٹھا ہوا دیکھہ لیتا تھا تب اُس کمرے مین قدم رکھتا تھا ایمی کو یہہ بات معلوم ہوگئی کہ ان مہمانون کی وجہ سے اُسکا ربط ضبط ہنری کے ساتھ بجائے زیادہ ہونے کے کم ہوگیا ہے۔ اُسنے وہ ہفتہ بڑے رنج کی حالت مین کاٹا۔ رفتہ رفتہ اُسکے خیالات کو ترقی ہوئی اُسکا مزاج بدلگیا۔ جب وہ ہنری کے پاس بیٹھتی تھی تب وہ اُسی کے خیالات مین محو ہوجاتی تھی۔ خوشامد کی مُبارکبادیون کی صدا جو بار بار اُسکے کانون تک پہونچتی تھی وہ اُسکو مُسکراکر ٹال دیتی تھی۔ اگر وہ ہنری کی آواز ذرا بھی سُن پاتی تھی تو پھر کسی کی بات نہین سُنتی تھی۔ اگر ہنری کسی وقت معمولی اخلاق سے زیادہ خلاق سے اُسکے ساتھہ پیش آتا تھا تو اُس کی طبیعت ایسے جوش پر آتی تھی کہ قُدرتی حدود سے

گذر جاتی تہی۔ ؎

بڑھ گئے اور حوصلے دل کے
ٹُنے جب کرا کے دیکھ لیا

تیسرا باب

خواہشین سب مُر گئین دل مر گیا
حسرت و اندوہ سے جی بھر گیا

شادی کو اب چھہ ہفتے گذر چُکے تھے۔ ہنری کے خیالات ویسے ہی بنے ہوئے تھے مگر ایمی کی آسودگی عنقا ہوگئی تہی۔ مسٹر ہینین اور اُس کی بیوی (ایمی کے والدین) کام کی وجہ سے آرلنگ فورڈ نہ پہونچ سکے۔ اب اُنہون نے وعدہ کیا کہ جسوقت وہ لوگ جو بطور مہمانون کے قیام پذیر ہین چلے جاوین گے اُسوقت ہم آوین گے۔ حالانکہ ایمی اپنے والد کی عزّت کرتی تہی اور اپنی ماں سے بھی مُحبّت رکھتی تہی تاہم وہ اُس مُلاقات سے ڈرتی تہی۔ کیونکہ اُسے اندیشہ تھا کہ یہہ سب راز نوکرون چاکرون کے ذریعہ سے اُسکی ماں پر ظاہر ہو جائے گا اُسنے اپنے دل مین خیال کیا " اگر یہہ مُلاقات اور ختم ہوجائے تو پھر مُجھے کسی بات کا اندیشہ نہ رہے معاملہ ٹھیک ہو جائے۔ مُجھے اُمیدہے کہ وہ زمانہ آویگا جب ہنری مُجھے چاہیگا۔ مین خیال کرتی ہون کہ وہ میری صُحبت مین بیٹھنے کا عادی ہو چلا ہے۔ کم سے کم یہہ ضرور ہے کہ وہ میرے پاس بیٹھنے سے گریز نہین کرتا کیونکہ اُسکے اوپر میرا کُچھہ جبر نہین ہے مُجھے صبر کرنا لازمی ہے " یہہ کہکر ایمی نے آہ کی اور اپنی علم موسیقی کی کتابون کے ورقون کو لوٹنا شروع کیا اور اُن گیتون کے گانے کی مشق کرنی شروع کی جن کو اُس کا باپ بہت خوشی

سے سُنا کرتا تھا اور جنکو وہ اپنی شادی کے وقت سے بھول بھی گئی تہی - کیونکہ ہنری نے اُس سے کبھی گانے بجانے کے لئے درخواست نہین کی تہی اور بغیر اُسکے کہی ایمی یہہ کام کرنے کی ہمت نہین رکھتی تہی - آخرکار مسٹر ہیبن اور اُس کی بیوی کی آمد کا دن آیا - ایمی کا دل خود بخود زور زور سے دھڑکنے لگا - اُس کی نظر اُسی سڑک کی طرف لگی ہوئی تہی جو اُس کے مکان سے آتی ہے - حالانکہ وہ لوگ شام تک آنیوالے تھے تاہم ایمی کے کان اُن کے آنیکی آہٹ سننے کو صبح سے منتظر ہو رہے تھے - ہنری نے اپنے گھوڑون کی اُن کیواسطے ڈاک لگا دی تہی اور وہ خود اُن کے انتظار مین استقبال کی خاطر دروازہ پر کھڑا ہوا تھا - وہ تشریف لائے - ہنری نے اُنکو گاڑی سے اُتارا اور ایمی کے کمرے تک اُن کو پہونچانے گیا یہان سے وہ چند منٹ کے لئے علیحدہ ہو گیا - اِس غرض سے کہ ایمی کے والدین اُسکو آغوش مین لیکر خوب پیار کرین - کیونکہ وہ اس خوشنما سین کو اپنی آنکھون سے دیکھنا ہرگز پسند نہین کرتا تھا - ایمی کا دل مارے خوشی کے باغ باغ ہو گیا - خوشی و خوف اور ہزارون اقسام کے خیالات نے اُسکے دل پر ہیبتناک زور ڈالا کہ بیہوش ہو کر اپنی ماں کی گودی مین گر پڑی - ذرا دیر بعد اُسکو ہوش آیا - مگر اُس وقت کی اضطرابی کچھ ایسی نہتی کہ جس سے اُسکے والدین کو تعجب یا کسی طرح کا اندیشہ پیدا ہوتا - اُس کی ماں نے اُسکو بار بار پیار کیا اور اُسکے کمرے کے عیش و عشرت کے سامان پر نظر ڈالی -

لیڈی ہیبن - اے میری پیاری ایمی! مین تجھے دیکھکر بہت خوش ہوئی - مجھے اطمینان ہے کہ تو ہر طرح آسودہ ہے -

ایمی کے مُنہہ سے آواز نہ نکلی - اُسنے اپنی ماں کا ہاتھ دبایا اور اپنے چہرے پر بشاشی نمود کرنے کی کوشش کی -

مسٹر ہیبن - اے ایمی! تو جانتی ہے کہ لارڈ ہنری کو تیری شادی کے روز دیکھا تھا تو وہ اِتنا خوبصورت نہ تھا جتنا کہ اب معلوم ہوتا ہے - آہ! مین بھول گیا اب تو ایمی نہین ہے بلکہ

لیڈی ہنری ہے - اُسدن یعنی ۱۹ ار اگست ۱۸۲۳ء کو مین نے اُسکے طرز و انداز کو پسند نہین کیا تھا
درحقیقت مجھے اندیشہ تھا کہ اُس کی طبیعت علیل ہے - لیکن مجھے دریافت سی معلوم ہوا کہ وہ صرف
قدرتی اضطرابی تھی - اب مین اس ضبط کو عمر بھر اپنے پاس نہ آنے دون گا کہ انسان خوشی کے دن
کیون رنجیدہ ہو جاتا ہے اور اُسکے چہرے کا رنگ کیون فق ہو جاتا ہے - مین کہہ سکتا ہون
کہ جب میری شادی ان سے جو یہان موجود ہین ہوئی تب میری حالت ہرگز ایسی نہ تھی - آئے
لیڈی ہبنین! تمھین کہو نا ہم تم دیکھتی ہو - ہنری کی صورت دیہات مین رہنے اور آسودگی
مین زندگی بسر کرنے سے کیسی تبدیل ہوگئی ہے - (اس جملہ پر آیمی نے مسکرانے کی کوشش کی)
ہنری کی سعادتمندی اسی سے ظاہر ہے کہ اُسنے بار بار ہمکو بلایا - لیکن افسوس ہم اس سے پہلے
حاضر نہو سکے - علاوہ ازین ہنری کی یہہ مہربانی قابل تحسین ہے کہ اُسنے اپنے گھوڑے ہمارے
لینے کو بھیجے - حالانکہ سرائے مین بھی بہت گھوڑے دستیاب ہو سکتے تھے - لیکن تاہم مین یہان
آرلنگ فورڈ مین اسی شان و شوکت سے داخل ہونا پسند کرتا ہون جس طرح کہ آج ہنری کے
دو گھوڑے نفیس پوشاک پہنے ہوئے گاڑی کو ہوا کی طرح اُڑاتے تھے اور ہنری کا کوچمین آگے
آگے راستہ بتلاتا دوڑتا چلا جاتا تھا - لیکن اس گفتگو سے میرا یہہ مطلب نہین ہے کہ ہنری کا
مین احسانمند ہون - نہین - بلکہ یہہ خیال پیدا ہوا کہ جو شخص اپنے خسر کے ساتھ ایسی عنایت سے
پیش آتا ہو ضرور ہے کہ وہ اپنی بیوی سے بہت ہی محبت رکھتا ہوگا -

یہ کہکر ہبنین نے اپنی پیاری لڑکی کا بوسہ لیا اور اُسکو پیار کیا - آیمی کچھہ جواب نہ دینے
پائی تھی کہ ہنری آکر اپنی غیر حاضری کی معافی مانگنے لگا اور کہنے لگا کہ مجھے اپنے کوچمین کو چند
ضروری ہدایات کرنی تھین - اس وجہ سے توقف ہوا - مسٹر ہبنین نے ہنری کا ہاتھ پکڑکر زور
سے دبایا اور یون گویا ہوا -

ہبنین - اے لارڈ! معافی کی کچھہ ضرورت نہین ہے - مین اسکو اپنا ہی گھر خیال کرتا ہون
کیونکہ آیمی اور تمھارے درمیان کچھہ فرق نہین ہے - پس یہہ دانائی سے بعید ہے کہ مین اپنی

لڑکی کے گھر کو اپنا گھر نہ تصور کرون -

ہنری نے اسکے جواب مین کچھہ کہنا چاہا لیکن اس کی زبان بند ہوگئی -

بیئینن نے ایمی کے منھ پر ہاتھ پھیرا اور ہنری کی طرف اشارہ کرکے کہا" اے میرے لارڈ ! یہ میری پیاری نیک چھوٹی لڑکی ہے - میری لڑکی ہے کیا یہہ میری لخت جگر نہین ؟ - کیا یہ میری خوشی کا باعث نہین ؟ - آہ ! ہنری آپ کی توجہ سے اسکا کیسا رنگ نکل آیا ہے - مین یقین کرتا ہون آپنے اسکو چہرے پر لوپڈر ملنا ضرور سکھلایا ہے ؟ جسکو شوقین لیڈیان اکثر اپنے رخسارون پر ملکر اپنے جوبن کو عشاق کی نظرون مین دوبالا کرکے دکھلاتی ہین "

یہ کہکر بیئینن خودبخود ہنس پڑا - افسوس کہ اُس وقت ایمی کا رنگ تمام اعضاء کے مضطرب ہوجانے سے سُرخ گلنار ہورہا تھا اور بیئینن اس کی وجہ کچھہ اور ہی خیال کرتا تھا

ہنری پھر دریچہ سے سر نکالکر گھوڑے اور گاڑی کو جو باہر موجود تھی دیکھنے لگا - بیئینن بھی اُن کے پیچھے پیچھے چلا گیا اور دریچہ کے پاس کھڑا ہوکر کہنے لگا " واہ ! کیا خوبصورت گھوڑے ہین - کیا عُمدہ جوڑی ملی ہے - اے ہنری ! کیا آپ خود ہی ان کو کبھی ہانکتے ہین ؟ لیکن مین خیال کرتا ہون اب ان کی باگ ایمی کے ہاتھ مین رہتی ہوگی - کیون لیڈی ہنری !"-

ایمی نے اپنے دل مین کہا کہ یہہ نامُمکن ہے - اُسکا دل بیٹھہ گیا - وہ اپنی مان کو اپنے کمرے مین لے گئی - مکان کی سجاوٹ اور دربان کی تہذیب دیکھکر ایمی کی والدہ بہت خوش ہوئی ایمی نے سب لوگون کی خیروعافیت دریافت کی - مان نے بہت خوشی کے ساتھہ ایک ایک بات کا جواب دیا - ڈنر کا وقت آیا - ایمی اپنے علیحدہ کمرے مین چلی گئی - یہان تنہائی مین اُسے غم نے دبایا - اُسکا سر جھک کر ہاتھون پر آگیا - اُسنے دل مین کہا " آہ ! مین کسقدر بدبخت ہون مجھے عُمر بھر یہی دُکھہ سہنا پڑے گا - مجھے اُس شخص کا راز نہان رکھنا پڑے گا جسنے اپنا دل میری طرف سے عُمر بھر کو پھیر لیا ہے "

والدین کو دیکھنے سے ایمی کے دل مین بچپن کی محبت تازہ ہوگئی - خواب عشرت کی

نا اُمیدی اپنی موجودہ اصلی حالت ظاہر کردینے کا بیہودہ دلیر خیال ہنری اور آرلنگ فورڈ کو ہمیشہ کے لئے سلام دینے کا قصد اور اپنے والدین کے گھر جانیکی خواہش اُسکے دل مین دوڑ دوڑ کر آتی تہی - لیکن اس کے ساتھ ہی وہ خیال جو روز بروز اُسکے دل مین ترقی کرتا تھا اور جس سے وہ خود ناواقف تھی - اُسکو ایسی حرکاتِ ناشایستہ کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کر رہا تھا - اُسنے مصمم قصد کیا کہ مین اُس وعدہ کو جو مین نے اپنے خاوند کے ساتھ کیا ہے ضرور پورا کرون گی - مین اُسکے راز کو پوشیدہ رکھون گی - ہر قسم کی مُصیبت برداشت کرون گی اور گردشِ فلکی پر بھروسہ رکھکر اسی جگہ رہون گی - ؎

ترے سنگِ در پہ ہے مرقد ہمارا
کہ تکیہ سرہانے کے قابل یہی ہے

ایمی نے اپنے دلکو تسلی دی - اپنی آیا کو بُلایا اور ڈنر کے لئے اپنی پوشاک بدلی - ہنری اپنے خُسر اور خوش اُس کی خاطرداری مین مشغول ہوا - وہ خصوصاً بینسن کو خوش کرنے کے لئے تدبیر سوچنے لگا - اپنے شراب خانہ سے پُرانی شراب منگائی - اُسکے تاسدان کو قصداً بھر دیا - اُس کی بیہودہ دل لگی کو برداشت کرتا رہا - اُس کی ہر بات پر دُرست اور بجا کہتا رہا اور اُس سے سوالات کرتا رہا جس سے یہہ ظاہر ہو کہ وہ اُس کی گُفتگو سُننے کا مشتاق ہے جب ہنری ان باتون مین مصروف تھا - تب ایمی نے آنکھ اُٹھا کر اُسکے خوبصورت بشاش چہرے پر نظر ڈالی اُسے تعجب ہوا کہ ایسے شخص کو چھوڑنے اور علیحدہ رہنے کا خیال کیونکر میرے دل مین آیا - اُسنے دل مین کہا کہ ایسے مہربان حلیق شخص کیساتھ کسی شرایط پر رہنا میرے لئے ضرور تسلی کا باعث ہے - ؎

ہین جفا دوست نہین آپکا شکوہ تک بھی
اُف نہین کرنیکے ہم لاکھ ستائے کوئی

جب سب نوکر کھانے کے کمرے سے باہر چلے گئے تب مسٹر بینسن نے ایک جام لبالب شراب سے

بھرا- ایمی اپنے والد کو ہنستے ہوئے دیکھکر اور اسقدر شراب پیالہ مین ملاحظہ کر کے خوف زدہ ہو گئی کہ اب کیا ہونے والا ہے ؟-

مسٹر بینن- مین ایک پرانے فیشن کا بڈھا ہون اسلیئے مین پرانے دستورون کو بہت پسند کرتا ہون - پس مین تعظیم کے ساتھ کہتا ہون کہ خدا ہمکو ایسے ہی مبارک دن ہمیشہ دکھلایا کرے-

یہ سنتے ہی ایمی کا چہرہ زرد پڑ گیا- وہ اُس میز کی طرف جو سامنے رکھی تھی غور سے دیکھنے لگی

بینن- مین یقین کرتا ہون کہ میری زندگی بھر مین سب سے زیادہ خوشی کا دن یہی ہے اتنی خوشی مجھے آپ کی شادی کے دن بھی حاصل نہین ہوئی تھی- میرا دل بہت عرصہ سے خواہشمند تھا کہ مین ایمی کو آپ کی بیوی ہو جانے کے بعد دیکھون- اب مین اپنے تئین اور آپ کو مبارکباد دیتا ہون کہ اللہ نے وہ دن دکھلایا- شاید آپ کو بھی یہی خواہش مدت سے ہوگی؟ کیا مین غلط کہتا ہون! مجھے وہ دن بھی خوب یاد ہے جب ایمی کمسن تھی اور تم اُسکو اپنی چھوٹی بیوی کہکر بلایا کرتے تھے اور اُسکے بوسے لینے کا حق ظاہر کیا کرتے تھے- مین خیال کرتا ہون کہ آپ کو بھی ضرور اُن باتون کی یاد ہوگی-؟-

یہ کہکر بینن نے خوشی کے جوش مین آکر اپنا ہاتھ اپنے داماد کی طرف بڑھایا- ایمی نظر اُٹھا کر اُس کی طرف نہ دیکھ سکی- اُسکا دل زور زور سے دھڑکنے لگا- مسٹر بینن ذرا دیر کو خاموش ہو گیا- ہنری نے اُسکے عالمِ سکوت کو توڑا- اُسنے جلدی سے اپنا پیالہ پیا اور دوسرا بھر کر بینن کو دیا اور سلام کر کے کہنے لگا" مین خیال کرتا ہون یہ شراب آپ کو بہت خوش ذائقہ معلوم ہوگی- یہ اُس مین سے بچ رہی ہے جو میرا ایک دوست شہر مدیرا سے میری خاطر لایا تھا اور جو کسی مے فروش کے ہاتھ نہین لگی"-

بینن- ہان درحقیقت بہت ہی اچھی ہے- مین اُمید کرتا ہون کہ آیندہ سال آپکے لڑکا پیدا ہوگا اُسوقت کے جشن مین مجھکو اس مین سے پھر پینے کو ملیگی-

یہ سنکر بیچاری ایمی کے رخساروں پر مُردنی چھا گئی - مسٹر ہیبنین کی نظر اسکے چہرے پر پڑی اور اُسنے افسوس کیا کہ مین نے خواہ مخواہ ایمی کا دل دکھایا - اُسنے ہنری کی طرف اشارہ کرکے مسکراکر کہا " آؤ ایمی! یہان آؤ!! میرا منشاء یہہ نہین ہے کہ تم کشیدہ خاطر ہو - تم جانتی ہو کہ ایسی بات عموماً لوگون کی شادی ہونے کے بعد ہُوا کرتی ہے کہ اُن کے لڑکا یا لڑکی پیدا ہو اور میری یہہ اُمید ہے کہ تمھارے بھی اسی طرح لڑکا ہووے "-

ہنری نے اِس گفتگو کی طرف کچھہ دھیان ندیا - اِس سبب سے مسٹر ہیبنین مجبور ہوکر دوسری قسم کی گفتگو کرنے لگا -

ایمی نے اپنی مان سے کہا کہ " اِس کمرے سے تشریف لے چلئے " - لیڈی ہیبنین نے بھی اِن فضول باتون کی طرف کچھہ توجہ نہ کی - ایمی کے ہوش و حواس رفتہ رفتہ ٹھکانے پر آگئے - لیکن سب کے سامنے وہ اپنے خاوند سے آنکھہ نہ ملا سکی - وہ جلد اُٹھہ کھڑی ہوئی اور ایک ارگن (باجا) اُٹھا لائی - پہلے اُسکا ہاتھہ کانپنے لگا - لیکن مسٹر ہیبنین کی درخواست پر وہ اپنے پرانے گیتون مین سے ایک دلچسپ گیت گانے لگی -

ہنری آہستہ آہستہ اُسکے پاس پہونچا اور جب وہ گانا ختم کر چکی تب اُسنے کہا " واہ! کیسا عمدہ دلکش راگ ہے - آپنے پہلے کبھی میرے سامنے ایسا گیت نہین گایا " -

ہیبنسن - کیا کبھی نہین؟ - بڑے شرم کی بات ہے! - مین نے اِن کو گانا سکھانے مین بہت کچھہ خرچ کیا ہے - وہ عمدہ سے عمدہ گیت بہت خوش الحانی کے ساتھہ گا سکتی ہے - لیکن انگریزی راگ اٹلی کے تمام راگون سے بہتر ہے - کیونکہ اسکا کچھہ معنی مطلب تو سمجھہ مین آجاتا ہے - غیر ملکون کے راگ ایسے ہوتے ہین کہ کوئی اُن کا مطلب نہین سمجھہ سکتا -

ایمی یہہ سنکر ہنسنے سے باز نہ رہ سکی اُسنے اپنی نظر اوپر کو اُٹھالی - مگر ہنری سے آنکھہ نہ ملائی ہنری بھی محبت آمیز نگاہ سے اُسکی جانب دیکھکر مسکرایا اور ایمی کو معلوم ہوا کہ وہ مجھے پیار کی نظر سے دیکھہ رہا ہے -

کیا کہون کیا گذرگئی دل پر
اُسنے جب مُسکرا کے دیکھ لیا

ہنری (ایمی سے) شاید آپ نے میرے سامنے وہ گیت بھی نہین گائے جنکو مسٹر بینین ہمیشہ بتلاتے ہین ؟-

ایمی نے گیت گانا شروع کیا - ہنری اُسکے مُقابل چبوترہ پر بیٹھ گیا اور سر کو ہاتھون پر جھکالیا اور ایمی کی طرف غور سے دیکھتا رہا - لیکن جوہین راگ ختم ہوا وہ خیالات مین ایسا محو ہوا کہ گانے والی کو بالکل بھول گیا - وہ چُپ ہوگیا - ایمی باجے کے پاس سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور ہنری بھی کمرے سے باہر چلا گیا - وہ پھر واپس آیا اور اُسنے تجویز کی کہ کوئی خاموشی کا کھیل کھیلنا چاہئیے پس ایک میز اور تاش منگائی گئی - ایمی نے یہہ کھیل اپنے لڑکپن مین بہت کھیلا تھا -

مسٹر بینین اور اُس کی لیڈی ایک طرف ہوئے اور ہنری و ایمی دوسری جانب بینین نے کھیل کے درمیان خاوند اور بیوی کی علیحدگی پر بہت کچھہ گفتگو کی - ہنری کا برتاؤ اُسوقت ایمی کے ساتھ مُشفقانہ تھا اور ایمی کو اُس کی آواز سے معلوم ہوگیا کہ وہ بڑے صبر کے ساتھ یہ باتین برداشت کر رہا ہے -

مسٹر بینین اور اُس کی لیڈی نے ہر ایک بازی کو جیتا - وجہ یہہ تھی کہ ہنری اور ایمی اُسطرف بہت کم مُتوجہ تھے - مسٹر بینین بازیان جیت کر بہت خوش ہوا اور اپنی لڑکی کا روپیہ جیب میں رکھ کر پلنگ پر چلا گیا -

دوسرے روز ہنری مسٹر بینین کو اپنا اصطبل و باغ وغیرہ دکھانے کو لیگیا - ایمی اپنی مان کے ساتھ مکان پر رہ گئی - لیڈی بینین تھوڑی دیر تک کمرے مین گھومتی رہی پھر ایمی کے پاس آکر اُسکا بوسہ لیا اور اپنے سینہ سے لگا کر کہا " اے میری پیاری لڑکی ! مُجھے اطمینان ہے کہ تو مثل ایک شگفتہ دل کے آسودہ ہے مگر میرا بیوقوف والد مجھکو اسقدر آسودہ دیکھنے کی خواہش کرتا ہے ....

ایمی (قطع کلام کرکے اور اس سوال سے گھبراکر) کیا آپ کو اس مین کچہہ شبہہ ہے؟ - آپ دیکہتی ہین کہ وہ کسقدر میرے حال پر مہربان ہے - (ہنری کے کُتے کی طرف اشارہ کرکے) اے ٹیبر! تو کیون نہین کہتا کہ "ہمارا آقا بہت مہربان ہے"

ذرا دیر تک دونون خاموش رہین -

لیڈی بینین - مین دیکہتی ہون کہ تم علیحدہ کمرون مین وضعداری کے ساتھ رہتے ہو اور مین خیال کرتی ہون کہ یہہ ایک ایسا جاہلانہ طریقہ ہے جسکو مین بالکل ناپسند کرتی ہون - مجھے اُمید ہے کہ میرا گمان ٹھیک ہے -

ایمی (رنگ بدلکر) لارڈ ہنری اسقدر عرصہ تک غیر مُلکون مین رہا ہے کہ وہان کے دستور گھر پر بھی جاری کرنے کا عادی ہوگیا ہے - اس سبب سی یہہ کُچہہ تعجب کی بات نہین ہے -

لیڈی بینین (ہنسکر) لیکن ہنری بعد شادی کے باہر بہت رہا ہی -

یہہ سُنکر ایمی نے ہنسنے کی کوشش کی - مگر اُسکے لب کانپ اُٹھے - اُسکی آنکھون مین آنسو بھر آئے - وہ پھر کُتے کو پیار کرنے لگی -

لیڈی بینین - مین تمہارے سینے پرونے کا بکس جسکو تم ہارلی اسٹریٹ مین چھوڑ آئی تھین لیتی آئی ہون - شاید تم اُسے وہان بھول آئی تھین - اب مین خیال کرتی ہون تمھین بہت فرصت رہتی ہے اور تنہا رہنے کا زیادہ اتّفاق پڑتا ہے

ایمی (مستعدی کے ساتھ) سب عورتین جب اپنا گھر چھوڑتی ہین زیادہ تر تنہا رہتی ہین کیونکہ مردون کے کام اور تفریح کے سامان نرالے ہی ہین - خصوصاً دیہات مین -

لیڈی بینین (بات پکڑکر) تو تم خصوصاً تنہا رہتی ہو؟

ایمی - اے پیاری مان! نہین!! مین قریب قریب ہر روز کسی نہ کسی جنٹلمین کے ساتھ ہواخوری کو باہر جاتی ہون -

لیڈی بینین - ہان تم جاتی ہو - مگر یہہ تو بتلاؤ کہ ہنری بھی کبھی تمہارے ہمراہ جاتا ہے؟ -

ایمی - ہان اکثر!

لیڈی ہیبنین (لاپروائی سے) میرا یہہ خیال تھا کہ وہ نہین جاتا ہوگا۔

طرفین کی خاموشی سے ایمی کو دوسری قسم کی گفتگو شروع کرنیکا موقعہ ملا - اُسنے خیال کیا کہ جو بدگمانیان میری مان کو ہنری کی طرف سے ہین - وہ سب اِس گفتگو سے دور ہوجائینگی کیونکہ ایمی کو شُبہہ ہوگیا تھا کہ میرے حالات میری مان کے کان تک پہونچگئے ہین -

بات یہہ تھی کہ لیڈی براؤن جو گھر کی خادمہ تھی اور سوسن (جو اب لیڈی جنیکن کہلاتی تھی) کے درمیان کچھہ جھگڑا ہوگیا - کیونکہ سوسن اِن معاملات مین نقص نکالا کرتی تھی اور لیڈی براؤن اُس کی یہہ باتین دیکھکر جلتی تھی - چونکہ سوسن اور لیڈی ہبنین کی خادمہ کی پہلے سے جان پہچان تہی - اسلئے جسوقت لیڈی ہبنین تشریف لائین سوسن نے اُن کی خادمہ وارن کو اپنی طرف بلالیا - جب وارن اپنی ملکہ کے کپڑے رسّی پر ڈال رہی تہی اُسوقت سوسن رو رو کر مبالغہ کے ساتھ ہنری وایمی کے علیحدہ رہنے کا حال بیان کرنے لگی -

سوسن - بڑے شرم کی بات ہے کہ ہنری اُسکو بالکل بھول گیا ہے - الغرض اسی سبب سے یہان تک نوبت پہونچ گئی ہے کہ لیڈی براؤن اور مجھہ سے بول چال تک بند ہوگئی ہے اور تم دیکھتی ہو کہ مین اب مسٹر رینولڈ سے بھی الگ رہتی ہون - مین نے اس بات کا ارادہ کرلیا ہے کہ تاوقتیکہ ہنری میری ملکہ کے ساتھ اچھی طرح پیش نہ آویگا مین مسٹر رینولڈ اور لیڈی براؤن سے دور رہونگی - بیشک میری کیا حقیقت ہے - مین صرف ایک خادمہ ہون مگر یہہ خیال کرنے سے باز نہین رہ سکتی کہ جو رہنے کا طریقہ میرے لارڈ اور ملکہ نے اختیار کیا ہے وہ نہایت عجیب وغریب ہے -

وارن - اور لیڈی براؤن اِس معاملہ کی نسبت کیا خیال کرتی ہے ؟ -

سوسن - ہان وہ کہتی ہے کہ میرے یہہ خیالات محض بے بُنیاد ہین - کیونکہ مین ایسی باتون سے واقفیت نہین رکھتی -

وارن - مجھے یقین ہے کہ آپ ویسی ہی نیک ہے جیسا کہ ہنری اور اُسکے پاس روپیہ کی بھی کمی نہین - لیکن اب اُس کی رنگت ہی اور ہوگئی ہے - جسوقت آسنے میری مزاج پرسی کی تھی مین اُسی وقت تاڑ گئی تہی کہ ضرور کچھہ دال مین کالا ہے - تمھین معلوم ہے کہ مین اس شادی کے خلاف تھی -

یہ گفتگو ہو رہی تہی کہ لیڈی براؤن آگئی اور اُسنے دریافت کیا کہ آیا کمرون مین کسی چیز کی ضرورت ہے؟

وارن نے اُس کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کسی چیز کی ضرورت نہین ہے - یہہ کہکر وہ اپنے کام مین مشغول ہوگئی اور لیڈی براؤن کی طرف مخاطب نہ ہوئی - اُسوقت وارن کا برتاؤ کچھہ ایسا تھا کہ جس سے خادمہ براؤن کو معلوم ہوا کہ ضرور کچھہ انقلاب ہوا ہے - لیکن وہ خاموش رہی اور پھر اپنی شال ہاتھ مین اُٹھاکر سوسن کی طرف اکاہ غضب سے دیکھتی ہوئی باہر چلی گئی - اُسکے نکلتے ہی سوسن نے دروازہ بند کردیا -

سوسن - آپنے لیڈی براؤن کا خوب مقابلہ کیا - مین بہت خوش ہوئی - یہی طریقہ مطلب بنانے کا ہے اور میرا یہہ فرض ہے کہ اپنی ملکہ کی خاطر لیڈی براؤن سے جھگڑا کرون - حالانکہ مین اپنے ذاتی طور پر سب کے ساتھ صلح اور امن سے رہنا پسند کرتی ہون -

وارن - ہان تم ایسی ہی ہو -

لیڈی وارن نے اُسوقت اُن جھگڑون کا ذکر کرنا مناسب خیال کیا جو سوسن اور اُس مین اُسوقت روزمرہ ہوا کرتے تھے جب سوسن اُس کی ماتحتی مین کام کرتی تہی - اِس گفتگو سے وارن کے چہرے پر اُداسی چھاگئی اور جب وہ لیڈی ہیبین کے پاس سونیکے کمرے مین پہونچی تب اُسنے بڑی غمگین آواز سے پوچھا "مین اُمید کرتی ہون کہ آپنے لیڈی ہنری کو بہت اچھی پایا"

لیڈی ہیبین - بالکل اچھی طرح - جہان تک میرا خیال ہے وہ بیمار نہین اور سوسن بھی

یہی کہتی ہے کہ وہ خیریت سے رہی - کیا وہ نہین رہی ؟
وارن - ہان ہان !! سوبن کہتی ہے کہ اُسکی ملکہ کی تندرستی بہت ہی اچھی رہی - مگر اس خیال سے .....
لیڈی ہینین (نظر پھیر کر اور وارن کی طرف دیکھکر) کس خیال سے ؟ - خیال سے تُمھارا کیا مطلب ہے ؟
وارن - میرا مطلب ؟ پیاری ملکہ ! - مین کیا مطلب بتا سکتی ہون ؟ -
لیڈی ہینین - تو پھر تُم اس طرح کیون بولتی ہو جس سے خواہ مخواہ کُچھہ بات پائی جائے ؟
مین چاہتی ہون کہ اگر تُمکو کوئی بات ایمی کی تندرستی کی معلوم ہو تو مُجھہ سے فوراً کہدو -
وارن - نہین میڈم ! جیسا کہ مجھے معلوم ہے ایمی کی نسبت کُچھہ بات نہین ہے - صرف مین نے یہ خیال کیا تھا کہ تنہا رہنے سے اُسکی تندرستی مین فرق آ جائیگا -
لیڈی ہینین - تنہائی سے تُمھاری کیا مُراد ہے ؟ - مین خیال کرتی ہون ہنری اور ایمی اُسی طرح ایک ساتھہ رہتے ہین جس طرح خاوند اور بیوی کو رہنا چاہیے - مین نہین اُمید کرتی کہ وہ تمام دن گھر پر اُسیکے پاس بیٹھا رہتا ہو - مگر جس طرح مسٹر ہینین میرے ساتھہ رہتے ہین اُسی طرح وہ بھی ایمی کے ساتھہ رہتا ہے -
وارن - مین یقین کرتی ہون آپ کو دریافت سے معلوم ہو جائیگا کہ ان دونون کا معاملہ آپ کے معاملہ سے بالکل برعکس ہے -
لیڈی ہینین (گھبرا کر) اِن سب باتون سے تُمھارا کیا مطلب ہے ؟ -
وارن - اے میڈم ! میرا مطلب یہہ ہے کہ بس ایمی جو برائے نام لیڈی ہنری کہلاتی ہے ہمیشہ تنہا رہتی ہے -
لیڈی ہینین - ہمیشہ تنہا رہتی ہے ! - درحقیقت اے وارن ! مین تُمھارے مطلب کو نہین پہونچ سکتی اور مین یقین کرتی ہون کہ اس وقت تُم ہوش مین نہین ہو -
وارن - ہان میڈم ! مین وہ ہی کہہ رہی ہون جو بالکل سچ ہے - ہنری تمام رات اپنے کمرے مین تنہا سوتا ہے اور لیڈی ہنری تمام دن اپنے کمرے مین تنہا بیٹھی رہتی ہے - اگر یہی طریقہ

خاوند و بیوی کے رہنے کا ہے تو میری سمجھ مین نہین آتا کہ شادی کرنے کا کیا نتیجہ ہے؟

لیڈی ہینین (غصہ مین آکر اور زیادہ سُننے کی خواہش کرکے) تم سے یہہ سب واہیات باتین کسنے کہین؟-

وارن - اے میڈم! سوسن نے - وہ کہتی تھی کہ لارڈ ہنری نے اُسی روز جب وہ شادی کرکے لایا تھا ایمی سے جھگڑا کیا - کیونکہ وہ کہتی ہے کہ جو باتین اُن مین زور زور سے ہوئین سنی سب سُنین اور دروازے بڑے زور سے بند کردے گئے - اُس خوفناک وقت سے وہ دونون اسی عجیب طریقے سے رہتے ہین - یہہ سب باتین سوسن قسم کھاکر کہتی ہے - مین تو یہی کہون گی کہ اگر مین سوسن ہوتی تو ایسے بدنُما خاندان مین رہنا ہرگز پسند نکرتی - خواہ مجھے کیسا ہی آرام کیون نہ ملتا - افسوس! مُجھے یہہ قصہ اور کہانی آپ کے سامنے کہنی پڑی اور مین اس حرکت ناشایستہ کی سزاوار ہوئی - لیکن میرا کیا قصور ہے - آپ نے مُجھے مجبور کیا ورنہ مین اس معاملہ مین اپنی زبان سے مرتے وقت تک کُچھہ نہ کہتی - کیونکہ اگر مجھے کوئی تمام دُنیا بخشدے تو بھی مین یہہ پسند نہین کرتی کہ آپ کو تکلیف دون - اے میڈم ....

لیڈی ہینین (سنجیدگی سے) اچھا تو اب میری خواہش یہہ ہے کہ تم اس معاملہ مین دوسرے کے سامنے زبان بند رکھو اور سوسن کو حکم دو کہ کل صُبح میرے پاس حاضر ہو -

سوسن نے بھی تمام قصہ بڑے مُبالغہ و فصاحت کیساتھ بیان کردیا - اسکے بعد یہہ کہنا کُچھہ تعجب کی بات نہین ہے کہ لیڈی ہینین نے خود ایمی سے مُفصل حالات دریافت کرنیکی کوشش کی - ہنری کے اوصاف اور ایمی کے جوابات سُنکر وہ مُنتشر ہوکر خیال کرنے لگی کہ درحقیقت ان باتون کی کُچھہ بنیاد نہین معلوم ہوتی - صرف نوکرون کی کثرت معلوم ہوتی ہے چونکہ ایسے معاملات مین اُس کو بہت کُچھہ دخل تھا وہ خاموش ہوگئی اور چُپ چاپ آرایش کرنے لگی -

ایک یا دو روز بعد کئی پڑوسی جو مدعو کئے گئے تھے تشریف لائے - مسٹر ہینین اور اُسکی بیوی اپنی لڑکی کی عزت و تعظیم جو اُن لوگون نے کی دیکھکر بہت خوش ہوئے -

ایک ہفتہ کے بعد مسٹر بینین کے پاس چند خطوط پہونچے اور اُسے مجبوراً اپنے شہر کو کسی خانگی کام کے لیئے جانا پڑا۔

مسٹر بینین (ہنری کی طرف دیکھکر) لیڈی بینین کو میرے ساتھ جانیکی ضرورت نہین ہے اگر آپ تھوڑے عرصہ تک اُسکو اپنے مکان پر اد رجگہ دین - مین اُسکے لینے کو پھر واپس آؤن گا یا وہ تنہا چلی آویگی - کیونکہ مجھے اُس کی جانب سے بدگمانی نہین ہے جیسی کہ اکثر مردون کو ہوا کرتی ہے۔

ہنری نے یہہ سُنکر بڑی خوشی ظاہر کی اور کہا " لیڈی بینین کا یہان رہنا خصوصاً لیڈی ہنری پر مہربانی کرنا ہے - کیونکہ ایک یا دو روز مین مَین خود مکان چھوڑنے والا ہون "۔

یہ سُنتے ہی آیمی چونک پڑی اور اپنے خاوند کی طرف دیکھنے لگی - ذرا دیر کو دونون کی نظرین ملین - مگر پھر طرفین کی رضامندی سے دونون کی آنکھین نیچی ہوگئین - آیمی نے دل مین کہا " افسوس ! پہلے ہی موقعہ پر وہ مجھکو چھوڑے جاتا ہے "۔

ہنری نے یہہ ظاہر نہین کیا کہ وہ کہان جاویگا اور آیمی اُس سے دریافت نہ کرسکی - اُسے اُمید تھی کہ وہ خط وکتابت کا ذکر چھیڑیگا اُس وقت مین اُس سے اُسکا پتہ دریافت کرلون گی -

اس روز جو کہ اُس کی روانگی کا دن تھا گاڑی طیار ہوگئی تب وہ آیمی سے اجازت لینے کو کمرے مین آیا - لیڈی بینین بھی آیمی کے پاس بیٹھی ہوئی تھی -

ہنری - اگر خطوط میرے نام کے آوین تو مین نے رینولڈ سے کہدیا ہے کہ وہ اُن کو شہر مین میرے مکان پر بھیجدے اور مین اپنا پتہ وہان لکھہ جاؤن گا تاکہ وہان سے وہ خطوط میرے پاس پہونچ جاوین - اسوقت بھی اُسنے آیمی سے خط وکتابت کے بارہ مین کچھہ تذکرہ نہین کیا - وہ تھوڑے عرصہ تک کمرے مین ٹھیرا اور ظاہرا پریشان تھا کہ کیا کہے اور کیا کرے اور کس طرح رخصت لے - آخرکار وہ جلدی سے لیڈی بینین کے پاس گیا اور اُس سے ہاتھ ملایا اور پھر آیمی کے پاس آیا اور اُس سے بھی ہاتھ ملاکر بہت آہستہ آواز سے کہا " مین آپ کی خیر و عافیت سُنکر بہت خوش ہون گا "۔ لیکن آیمی جواب بھی نہ دینے پائی تھی کہ وہ جھٹ کمرے سے باہر

چلا گیا۔ ؎ نہین بھولتا اُسکی رخصت کا وقت
پلک مارتے ہی جُدا ہو گیا

جب سے ایمی اور ہنری کی شادی ہوئی تہی اُس وقت سے یہہ پہلا موقع تھا کہ اُن کے ہاتھ ملے۔ ایمی دریچہ مین سے اُس کی طرف جب وہ جارہا تھا حسرت کی نگاہ سے دیکھتی رہی۔ ایمی فوراً جان گئی کہ وہ کہان اور کسکے پاس جارہا تھا۔

کئی روز گذر گئے مگر اُس کی خبر نہ آئی۔ آخرکار ایک بیڈ خط ہنری کا اُسکے پاس پہونچا۔ اُسنے جلدی سے اُسے کھولا۔ اُسکا دل مارے خوشی کے دھڑکنے لگا۔ مگر افسوس! کہ اُس مین صرف ایک چھپی ہوئی فہرست لندن کے کسی سوداگر کی دوکان کی اشیاء کی نکلی پریشانی اور غصہ کی حالت مین وہ اُس کل کو آگ مین عنقریب پھینکنے کو تہی کہ اُس کی نگاہ لفافہ کے ایک گوشے پر پڑی جسپر یہہ الفاظ تحریر تھے۔:-

"جسقدر زیادہ لیڈی ہیبین آپ کے پاس قیام رکہہ سکین اُتنا ہی زیادہ بہتر ہے۔ یقیناً مین دو ہفتہ تک گھر واپس نہین آؤن گا۔ اگر وہ قیام نہ رکھہ سکین تو یہہ مناسب ہوگا کہ آپ بھی اُن کے ہمراہ جاکر اپنے والد سے ملاقات کر آوین اور جب مین آرلنگ فورڈ واپس آنے کو ہون گا اُسوقت آپ کو اطلاع دون گا۔ لیکن اب اور ہمیشہ جو آپ کی مرضی ہو کیجیے۔ مین اُمید کرتا ہون کہ آپ اپنی خیر و عافیت سے جلد مطلع کرین گی۔ آپ کا ہنری۔"

لیڈی ہیبین۔ تمھارے پاس تمھارے خاوند کا خط آیا ہے اور یہہ ایک موٹا پیکٹ مین اُمید کرتی ہون کہ وہ راضی خوشی ہے۔

ایمی۔ (اُداسی کے ساتھ) بہت اچھی طرح سے ہے۔

لیڈی ہیبین۔ وہ کیا خبر لکھتا ہے اور وہان کس کام مین مشغول ہے؟۔

ایمی۔ (بیخود ہوکر) خبر!

لیڈی ہیبین۔ ہان میرا مطلب یہہ ہے کہ وہ کیا کہتا ہے؟۔

ایمی - کہتا ہے - آہ کچھ نہین - -

لیڈی ہینین - کیا اِس تمام بنڈل مین وہ کچھ نہین کہتا؟ - یا خدا کیا معاملہ ہے؟ اے لڑکی! تو بالکل خواب مین ہے -

یہ کہکر لیڈی ہینین نے اپنی آنکھون سے عینک اُتار لی اور اُس اخبار کیطرف سے نظر پھیر کر جسکو وہ پڑھ رہی تھی اپنی لڑکی کے مُنہہ کی طرف غور سے دیکھنے لگی -

ایمی اپنے خوابِ محویت سے بیدار ہوئی اور یکایک ہوش مین آکر کہنے لگی "اے توبہ! مین بھول گئی - وہ لکھتا ہے کہ "مین ابھی گھر نہین آسکتا" اور ہم لوگون کے لئے بہتر ہے کہ اُسکے واپس آنے تک چارلٹن مین جاکر والد کے پاس رہین -"

لیڈی ہینین - وَل! مین خیال کرتی ہون یہہ صلاح بہت ٹھیک ہے - شاید کسی خاص کام کی وجہ سے وہ واپس آنے سے مجبور ہے -

ایمی - مین بھی ایسا ہی خیال کرتی ہون -

لیڈی ہینین ہنوز ایمی کی طرف دیکھہ رہی تھی اور دونون خاموش تھین - پھر وہی شکوک اُسکے دل مین پیدا ہوئے اور جب اُسنے دیکھا کہ ایمی نااُمیدی اور تغیر کی حالت مین ابتک اُسکو اپنے ہاتھ مین لئے ہوئے ہے - تب اُسنے گفتگو کرنے کا قصد کیا - لیکن چونکہ لیڈی ہینین بہت تجربہ کار اور سمجھدار تھی اُسنے خیال کیا کہ ایسی حالت مین جبکہ ایمی نے مجھہ سے کچھہ صلاح نہین مانگی مجھے اُس کی اور ہنری کی باتون مین دخل دینے سے کچھہ سروکار نہین ہے اور درحقیقت مین کیا کہہ سکتی ہون -

ایمی کی حالت بیشک بدل گئی تھی - وہ نور اور حُسن کافور ہو گیا تھا - لیکن بظاہر مین ہنری کا برتاؤ اُسکے ساتھ بالکل اچھا تھا اور کوئی بات بھی ایسی نہین ہوئی تھی جس کو لیڈی ہینین نام دھر سکتی اور ایمی بھی اُسپر مہربان تھی - تاہم لیڈی ہینین اس خیال سے باز نہین رہ سکی کہ کچھہ نہ کچھہ بات ضرور ہے - وہ چاہتی تھی کہ ایمی اپنے دل کا حال سب مجھہ سے کہدے

جس طرح کہ وہ لڑکپن مین اپنا سب رنج وغم میرے سامنے بیان کردیتی تھی۔ جب کوئی مان اپنی بیٹی کو اُس کے سُپرد کرتی ہے جو اُس کی آیندہ زندگی کا مالک بنتا ہے تب اُس کے ساتھ ہی وہ محبت کا عزیز استحقاق بھی دے بیٹھتی ہے۔ لیڈی بینس اس مقولہ کو خیال کرکے خاموش رہ گئی۔ دوسرے روز وہ دونون چارلٹن کو روانہ ہوئین جہان ایمی کی شادی کے وقت سے مسٹر بینس نے رہنا اختیار کیا تھا۔ چارلٹن مین پہونچکر ایمی نے اپنے خاوند کو خط لکھا۔ خط مین کچھہ ایسا پوشیدہ راز تھا کہ جسکو ہم شرمندگی کی وجہ سے اپنی زبان سے بیان نہین کرسکتے۔ صرف مصنف تحریر مین اسقدر لاسکتے ہین کہ ایمی یہہ چاہتی تھی کہ مین اپنے تمام راز ظاہر کردون اور جو کچھہ میرے خیالات اسکی نسبت ہین کاغذ پر لکھدون۔ لیکن اُسے اندیشہ تھا کہ اگر مین اپنی دردناک حالت کی بابت ایک لفظ بھی لکھون گی تو میرے اقرار مین فرق آئیگا۔ اس سبب سے اُسنے صرف اپنے سفر کا حال اور خیر وعافیت سے پہونچنے کی اطلاع دی ؎

خط اُسے لکھہ چلے جب ہم تو یہ قاصد نے کہا
درد آمیز بھی فقرہ کوئی تحریر مین ہے

وہ یہہ حالات بھی لکھنے مین بہت خوش معلوم ہوتی تھی اور خاصکر ہنری کو جسکے لئے وہ دستے کے دستے رنگ سکتی تھی۔ مگر دس روز مین اُس خط کا جواب ایمی کے پاس پہونچا۔ اس جوابی خط مین کوئی تاریخ تحریر نہین تھی۔ علاوہ اسکے جتنے خطوط ہنری کے آئے اُن مین بجز ڈاک خانہ کی مُہر کے جہان سے وہ روانہ کئے جاتے تھے اور کوئی پتہ ہنری کا نہین لکھا آتا تھا۔ اس خط مین اُسنے لکھا کہ مین فلان تاریخ کو آرلنگ فورڈ پہونچون گا۔ اس خیال سے کہ شاید ہنری کسی وجہ سے دو ایک روز اُس تاریخ سے پہلے جو اُسنے تحریر کی تھی آرلنگ فورڈ آجاوے ایمی باوجود اصرار اپنے والدین کے دو روز پہلے اپنے گھر سے روانہ ہوگئی لیکن ایمی کے خیال کے برعکس ہوا۔ تاریخ مقررہ

بڑے انتظار مین گذری - مگر وہ نہ آیا - دوسرا روز بھی ختم ہوا اور اُسنے صورت نہ دکھلائی تیسرا دِن بھی اِسی طرح انتظاری اور نااُمیدی مین صرف ہُوا - آخرکار چوتھے روز رینولڈ نے نااُمیدی کے ساتھ ایک خط ہنری کا دستخطی لاکر ایمی کے ہاتھ مین دیا - اس مرتبہ اس لفافہ مین کوئی چھپی ہوئی فہرست نہین تھی بلکہ خاص ہنری کے دستِ مُبارک کا لکھا ہوا نامہ تھا - ؎

مجھسے کہتے ہین کہ پہچانو یہ خط
ہاتھ رکھکر وہ عُدو کے نام پر

مضمونِ خط

"میرے دوست مسٹر ہیلیم وزیر اعظم مُلک واٹنا اتفاقیہ تشریف لائے ہین - اسوجہ سے مین شہر سے واپس نہین آسکتا - مین اب اُن کے ہمراہ آرلنگ فورڈ عنقریب دو روز مین پہونچونگا میرے ساتھ میرے پُرانے رفیق مسٹر سور بھی تشریف لائینگے اور میری چچازاد بہن لیڈی سوالی بھی مع اپنے خاوند اور چھوٹی بہن کے جلد میرے عقب سے تشریف لائینگی -
ایمی نے لیڈی سوالی کو صرف ایک مرتبہ اپنی شادی کے وقت دیکھا تھا - ؎

مین تو سمجھا تھا کہ کچھ اِس سے تسلی ہوگی
نامہ بر اور مرے ہوش اُڑاتا آیا

چوتھا باب

نہین معلوم کسکی یاد دِلمین اک نزاکت سے
کلیجا مَل رہی ہے بار بار آہستہ آہستہ

ہنری کی آمد مین دو روز اور باقی تھے - ایمی نے یہ اطمینان کرکے کہ اس وقت سب گھر بار

میری سُپردگی مین ہے ہنری کے کمرے مین جانیکی خواہش کی - اس کمرے مین ابتک اُسنے قدم نہین رکھا تھا - اُسنے خیال کیا کہ اُسکے کمرے کو دیکھنے سے مُجھکو اُسیقدر تشفی ہوگی جسقدر کہ خود اُسکے دیکھنے سے ہوتی - اُسنے آہستہ آہستہ قدم اُٹھانا شروع کیا - گویا کہ اُسے اندیشہ تھا کہ ہنری میری آہٹ نہ سُن لے - اُسنے اپنا ہاتھ کُنڈی پر رکھا اور اپنے چارون طرف اس خیال سے دیکھا کہ کوئی اِدہر اُدھر مُجھکو دیکھ تو نہین رہا ہے - پھر جلدی سے اُسکو کھولنا چاہا مگر افسوس کہ دروازے مین قُفل پڑا ہوا تھا - اُس کی آہٹ سُنکر ایک خادمہ مُتصل کے کمرے سے دوڑی آئی -

خادمہ - اے میری ملکہ! دروازہ مین قُفل پڑا ہے - جسوقت میرا آقا گیا تھا اُسوقت اُس کی تالی دربان کو دے گیا تھا - لیکن اگر آپ اُس مین سے کوئی چیز نکالنا چاہین تو مین لیڈی براڈن کے پاس جاکر تالی لے آؤن -

ایمی (اسطرح گھبرا کر کہ گویا کوئی بڑا بھاری قصور اُس سے ہوگیا ہے) اور نہین مُجھے کُچھہ ضرورت نہین ہے -

ایمی بہت ہی سادہ لوح تھی وہ اپنے دل مین سوچنے لگی کہ اگر میرا خاوند مُجھہ سے دریافت کرے گا کہ مین اُسکے کمرے مین کیون گئی تھی تو مین کیا جواب دون گی؟ - تنگدلی اور نا اُمیدی کے سبب سے وہ ایسی گھبرائی کہ شل بُت کے کھڑی رہگئی اور یہہ اوّل ہی موقعہ تھا کہ وہ خود کو نہ سنبھال سکی - دِن اُسکے لئے پہاڑ ہوگیا اور وقت اُسکے لئے بارِ گران معلوم ہونے لگا وہ اپنے کمرے مین اِدہر اُدھر ٹہل رہی تھی کہ یکایک اُس کی نظر اُس عرضی پر پڑی جو اُس کے علاقہ کے ایک غریب شخص نے جسکا گھر ادھ جلی بی آتش کی شوخی اور شرارت سے خاک مین مِلگیا تھی اُسکو دی تھی - یہ سایل چند میل کے فاصلے پر رہتا تھا - ایمی نے مسٹر رینولڈ سے اُسکا حال دریافت کرنیکا قصد کیا - وہ باہر جانیکا یہہ حیلہ پاکر بہت خوش ہوئی - ایمی نے کھانے کے کمرے مین جاکر رینولڈ کو طلب کیا - اس کمرے مین ہنری کی ایک تصویر لٹک رہی تھی - یہہ تصویر

اُسوقت کی تھی جب ہنری نے مدرسہ چھوڑا تھا اور جب اُس کی عُمر صرف سولہ برس کی تھی - اس تصویر کی خوبصورتی ہنری کی موجودہ خوبصورتی سے کہین کم تھی - اُس وقت مین اُسکا چال چلن مثل حال کے نہین تھا - ایمی کو اس تصویر کے دیکھنے سے اسقدر راحت ہوئی کہ اُسکو یہہ بھی یاد نہین رہا کہ مین کس کام کو یہان آئی تھی - وہ فرطِ خوشی سے جوش مین آکر یہہ غزل اپنی مُلایم اور دلفریب آواز سے گانے لگی :-

غزل

دلکو تسکین بھی تڑپانے کی تدبیر مین ہے — واہ! شوخی یہہ عجب یار کی تصویر مین ہے
کچھ یہہ کمی اے کششِ دل تری تاثیر مین ہے — ابھی کھنچ جانے کی خو یار کی تصویر مین ہے
ناز و انداز و ادا غمزہ حیا خاموشی — اِک تکلم کے سوا سب تری تصویر مین ہے
کیا ہی چپکے سے یہ لیتی ہی چٹکی دلمین — رنگِ شوخی تُرا ظالم تری تصویر مین ہے
نہین پایا کِسی معشوق کی گویائی مین — جو کہ اِک لُطف خموشی تری تصویر مین ہے
وہی چپ رہنے کی صورت ہے وہی شکلِ حیا — بات جو تجھ مین ہے بالکل تری تصویر مین ہے
وعدۂ حشر سے ہم خوب یہ سمجھے ہین فروغ — اُن کا دیدار اب اورون ہی کی تقدیر مین ہے

ایمی کو یہہ بھی یاد نہ رہا کہ مجھے یہان کھڑے ہوئے کتنی دیر ہوگئی ہے - لیکن جوہین اُسنے گردن پھیری اُسنے دیکھا کہ رینولڈ کمرے مین چپ چاپ اُسکے حکم کا منتظر کھڑا ہوا ہے -

رینولڈ (مسکراکر) اے میری ملکہ! کیا آپ نے مجھکو بلایا تھا؟

ایمی - (گھبراکر) ہان مین نے تمکو بُلایا تھا - مگر اسوقت مین بھول گئی ہون کہ .....

رینولڈ - آہ! مین بھی اس تصویر کو دیکھکر کئی مرتبہ سکتے مین آچکا ہون یہہ ٹھیک ہنری کی شبیہہ سے ملتی ہے اور یہہ اُس وقت کھینچی گئی تھی جس وقت ہم شہر اٹون سے علیحدہ ہوئے

ایمی - تُم ہنری کے ساتھ کیون گئے تھے ؟-

ریٖنولڈ (آنسو بھرکر) ہان ! میری ملکہ مین اُس وقت سے اپنے آقا کے ساتھ رہتا ہون جس وقت اُس کی عمر صرف سات برس کی تھی - لارڈ آرلنگ کسی دائی کو اُسکے پاس نہین جانے دیتا تھا - پس وہ بالکل میری نگرانی مین رہتا تھا - مین اُسکے ہمراہ آکسفورڈ کے کالج مین گیا - اور پھر اُسکے ساتھ سفر مین رہا - پس کُچھ تعجب نہین اگر مین یہ کہون کہ مین اُسکو بطور اپنے فرزند کے عزیز سمجھتا ہون - مین یہہ بات کہنی مین عیب نہین سمجھتا ہون -

ایمی - کیا آپ سفر مین اُس کے ساتھ تھے ؟ -

ایمی نے یہہ سوال رینولڈ سے بڑی عُجلت کے ساتھ کیا کیونکہ اُسے معلوم تہا کہ اسی سوال کے جواب مین اُسکے خاوند کی زندگی اور عشق کی تواریخ بھری ہوئی ہے -

رینولڈ - ہان - ہان بیٹی !! مین اٹلی اور دا کُنا مین اُسکے ساتھ تھا - مین تین برس باہر رہا اور جب پھر اٹلی کو واپس آیا مین نے خیال کیا کہ مین ضعیفی کے باعث اُسکا ساتھ نہ دیسکون گا - مین نے رائے دی کہ کوئی نوجوان مُلازم میرے آقا کے لئے مُناسب ہوگا اور مین نے گھر آنیکی اجازت مانگی - اگرچہ میرے اِمکان سے باہر تھا مگر تاہم مین نے اُسکو بھی اپنے ہمراہ گھر لانیکی کوشش کی - کیونکہ میرا خیال تھا کہ زیادہ عرصہ تک وطن سے باہر رہنا اچھا نتیجہ پیدا نہین کرے گا - لوگ آوارہ پھرنے کے عادی ہوجاتے ہین اور اُن کا دل ایک جگہ نہین لگتا اور وے غیر مُلکون کے خراب دستور سیکھ آتے ہین -

یہہ کہکر وہ پھر خاموش ہوگیا اور دل مین کہنے لگا کہ مین بہت کُچھ کہہ چُکا ہون -

ایمی اور کُچھ سُننا چاہتی تہی مگر اُسکے دل مین بھی یہی خیال پیدا ہوا کہ مین بہت کُچھ سُن چکی ہون اُسنے اس گفتگو کو برطرف رکھکر جلدی سے کہا " او ! اب مُجھے یاد آگیا مین نے تُمکو اسلئے بُلایا تہا کہ مین یہہ جاننا چاہتی ہون کہ یہہ آدمی جسکا نام رالن ہے اور جسنے یہہ درخواست دی ہے اب کہان رہتا ہے ؟ - اگر تُم اُسکے حال سے واقف ہو تو بیان کرو اور بتلاؤ کہ اُسکے واسطے کیا کارروائی کرنا چاہئے - ؟ -

رینولڈ۔ وہ رالن جسکی جلکی جل گئی تہی !۔ ہان میری لیڈی ! مین خوب جانتا ہون لیکن اب اُسکا سب معاملہ طے ہوگیا ہے۔ میرے لارڈ کے پاس ہی اُسنے درخواست بھیجی تہی۔ اُسکے جواب مین لارڈ نے مجھے تحریر فرمایا کہ اُسکو نوکری دلا دی جائے اور اُسکے رہنے کے لئے فی الحال کوئی خالی مکان بتلا دیا جائے اور اُس کی بیوی کے واسطے کچھہ وظیفہ ہفتہ وار مقرر کردیا جائے جب تک اُنکی حالت صلاح پر آجاوے اور اُن کے لئے کوئی دوسری صورت نکل آوے۔ کیونکہ یہہ لوگ ایماندار اور محنتی ہین اور میرا آقا بہت رحمدل ہے۔ میرے پاس وہ خط کہین پڑا ہوگا اگر آپ دیکھنا چاہین" یہ کہکر رینولڈ اپنی پاکٹ بک دیکھنے لگا جس مین بہت کاغذات رکھے ہوئے تھے۔ آخرکار وہ خط ڈھونڈکر اُسنے آیمی کے ہاتھ مین دیا۔ آیمی کا دل مارے خوشی کے بھر آیا اور اُسنے خیال کیا" وہ کیسا مہربان ہے۔ وہ کیسا نیک ہے۔ وہ سوائے میرے سب کے اوپر مہربانی ظاہر کرتا ہے" خط مین ان باتون کے علاوہ اور کچھہ تحریر نہ تھا جو رینولڈ ابھی بیان کرچکا تھا تاہم آیمی کو اُسکی ناشقہ کا لکھنا ہی دیکھکر بہت فرحت اور تسکین حاصل ہوئی۔ وہ یہہ خط رینولڈ کو واپس دینا چاہتی تہی کہ لیکایک صفحہ کی پُشت پر اُسنے اپنا لکھا ہوا دیکھا اور مضطرب ہوکر اُسکو پڑھنے لگی۔

مضمون تحریر

" مین اُمید کرتا ہون کہ تُمنے باغیچہ مین وہ تبدیل بدل کردئے ہون گے جو لیڈی ہنری چاہتی تہی اور مین چاہتا ہون کہ سائیس آیمی کے آنے کے پیشتر اُسکے گھوڑے کو اچھی طرح پھیر دے کیونکہ جسوقت مین اُسپر سوار ہوا تھا وہ مجھے شریر معلوم ہوتا تھا"

آیمی ان چند الفاظ کو جن سے یہہ ظاہر ہوتا تھا کہ ہنری کو اُسکا خیال ہے بار بار پڑہتی تہی اور پڑہتے پڑہتے یہان تک نوبت پہونچی کہ وہ اُن الفاظ کا مطلب ہی دوسرا سمجھنے لگی اور بہت کچھہ خیالی پلاؤ اپنی آیندہ آسودگی کی بابت اپنے دل مین پکانے لگی۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوکر رالن کے مکان پر پہونچی اور اُسکے خاندان کو ہنری کا نہایت ممنون و مشکور پاکر وہ یہان تک خوش ہوئی کہ اپنی اصلی حالت کو بھول گئی اور اُسے یہہ یاد نہ رہا کہ مین ہنری کے ساتھ کن شرائط پر رہتی ہون

جا شب ہجر وہ سحر آئی!
تو ہی جانیگی پھر اگر آئی!!

ایسے ہی خواب وخیال مین دو دن گذر گئے اور وہ دن آگیا جب ہنری آنیوالا تھا صبح کا تمام وقت بیچینی مین گذرا اور شام کو ایمی یہ خیال کرنے لگی کہ اب مین اُس سے ملون گی۔ وہ مجھہ سے کیا بات چیت کریگا اور میری طرف کس نگاہ سے دیکھیگا؟۔

یکایک گاڑی کی آواز دروازے پر سُنائی دی۔ شوقِ دیدار سے مغلوب ہوکر وہ ایک ساتھ دریچہ کے پاس دوڑی آئی اور پہلے ہی پہلے اُس کی نظر اُسی محبوب کے چہرے پر پڑی جس کے دیکھنے کو وہ مدّت سے بیتاب ہورہی تھی۔ ہنری اپنے دونون دوستون کیساتھ کمرے مین داخل ہُوا۔ ایمی ایک ماہ کی جُدائی کے بعد جو صدہا برس کی برابر گذرا ہنری کو دیکھکر ایسی خوش ہوئی کہ اس خوف سے کہ کوئی بیہودہ بات میرے مُنہہ سے نہ نکل جائے وہ اپنی جگہ بُت کی مانند اسطرح کھڑی رہگئی گویا کسینے اُسپر سحر کردیا تھا۔ ہنری اُسکے پاس آیا۔ مگر اُسوقت اُسکا ڈھنگ پیشتر سے بھی ابتر تھا۔ اُسنے اپنے دونون ساتھیون کو ایمی سے مُلاقی کرایا۔ مسٹر پیلہم نے ایمی سے ہاتھ ملاکر اُس کی طرف نگاہِ شوق سے دیکھا۔ مسٹر مور نے بھی ایمی سے ہاتھ ملایا۔ مگر ایمی اُس کی نگاہِ طنز دیکھکر اُسکے پاس سے ہٹ گئی۔ اور لوگ جن کی بابت ہنری نے تحریر کیا تھا دوسرے روز وارد ہوئے۔

لیڈی سوالی بہت خلیق اور باتہذیب تھی لیکن اُس کی علمی قابلیت معمولی تھی۔ پہلے اُسنے اور اُس کی بہن نے تجویز کی کہ ایمی سے خوب مذاق کرنا چاہئے جس سے طبیعت بہت خوش ہوگی۔ لیکن جب اُنہون نے دیکھا کہ ایمی بھی ظرافت مین اُن سے کُچھہ کم نہین ہے اور دُنیا کے نشیب و فراز سے خوب واقف ہے۔ تب وہ خاموش ہوگئین اور اُن کو اُس کی صُحبت اور گفتگو مین اصلی خوشی حاصل ہونے لگی۔

چند پڑوسی لوگ جن سے لیڈی سوالی پیشتر سے واقف تھی جماعت مین آکر شامل ہوئے

اور اِس طرح اب ہنری کا گھر مہمانون سے بھر ہوگیا - ایمی فوراً جان گئی کہ یہہ سب ہنری کی کارروائی ہے - اُسنے خیال کیا کہ یہہ طریقہ ہم دونون کے لئے بہتر ہے کیونکہ اسقدر ہجوم مین ضرور ہم دونون ایک دوسرے سے علیحدہ رہین گے - وہ یہہ خیال کرنے سے باز نہ رہ سکی کہ ہنری کی بیوفائی اب زیادہ بڑھتی جاتی ہے - دو شخص جن کو ایک دوسرے سے کچھہ واسطہ نہین ہے لاپروائی اور بیخبری کی حالت مین ایک ہی چھت کے نیچے بطور دوستون کے رہ سکتے ہین کیونکہ ایک کو دوسرے سے کچھہ مطلب نہین ہے جب اتفاقیہ یہہ دونون ایک ساتھہ بیٹھتے ہین تب ایک کو دوسرے کی گفتگو کچھہ ناگوار نہین گذرتی لیکن ہنری اور ایمی کے درمیان یہہ بات ناممکن تھی - ان دونون مین بڑا تعلق تھا - ایک بات ان دونون کے دل مین تھی جسکو وے ایکدوسرے سے چھپانا چاہتے تھے - اُن مین اتفاق ہونا محال تھا - کوئی معقول موقعہ اُن کو ایک دوسرے سے ملاقات کرنے کے لئے نہین مل سکتا تھا - جسقدر ایمی اُس سے زیادہ محبت کرتی تھی اُسی قدر وہ زیادہ بزدل ہوتی جاتی تھی - ہنری اس وقت اپنے منزل سے باہر تھا اور بیمار سا معلوم ہوتا تھا - مسٹر مور ایمی سے کہتا تھا کہ آپ چلکر ذرا ہنری کا دل بہلا سکتے - ایمی نے مسٹر ہلیم کو اپنا دوست بنایا اور جب وہ زیادہ تر اُسکے ساتھہ رہنے لگی تب ہنری کو کچھہ نا اُمیدی سی ہوگئی - مسٹر ہلیم ایمی کی طرف زیادہ مخاطب معلوم ہوتا تھا اور اُس کی صحبت مین اُسکو بہت دلچسپی حاصل ہوتی تھی -

اب موسم سرما آگیا اور مرد لوگ زیادہ تر شکار مین مشغول رہنے لگے - ایمی اور دیگر لیڈیان مکان پر رہجاتی تھین - ایک روز بارش کی وجہہ سے کوئی لیڈی گھر سے باہر نجاسکی سب کی سب بیٹھی ہوئین ایمی کے مکان مین غپین اڑا رہی تھین - اتنے مین لیڈی سوالی تمام ناول اور کتابون کو دیکھہ بھالکر اُسی جگہ آئی جہان سب بیٹھی ہوئی تھین -

لیڈی سوالی - بیٹھی بیٹھی کیا کرتی ہو - آؤ چلو اُس کمرہ کی سیر کرین -

لیڈی ہنری - مین نے آپ کا کمرہ ابتک نہین دیکھا - براہ عنایت مجھے اندر جانیکی اجازت دیجئے -

یہہ سنکر مس سابینا جو صبح سے بیٹھی ہوئی ایک تھیلی بنا رہی تھی یکایک اُٹھکر کہنے لگی " ہان

لیڈی ہنری! ہمین جانے دو - مین تو صبح سے بیٹھی بیٹھی پریشان ہوگئی - کاش مسٹر ہوتے
تو ذرا ہنسی مذاق سے طبیعت ہی بہلاتے -
ایمی سب کو اپنے ساتھ لیچلی -
سب لیڈیان - آہا کیسی آرام کی جگہ ہے اور کیا عمدہ کمرہ ہے -
لیڈی سوالی - کیا آپنے خود اس کمرے کو آراستہ کیا ہے؟ -
ایمی - جب مین یہان آئی اُس وقت ہی مین نے اُسکو ایسا کو آراستہ پایا
لیڈی سوالی - واہ کیسا خوش مزاج اور شوقین خاوند آپ کو ملا ہے - یہ اُسکے سفر کا نتیجہ ہے -
میری راے مین سب مردون کو قبل اُن کی شادی سفر کےلئے جانا چاہیے - تاکہ وے سب تربیت یافتہ
ہوآوین - درحقیقت سیاحی انسان کو آدمی بنا دیتی ہے -
ایمی اس معاملہ مین اپنی کچھہ راے ظاہر نکر سکی - مس سلینا ایمی کے پاس دوڑی آئی اور اُسکا
ہاتھ پکڑکر کہنے لگی " اے پیاری! میری پیاری لیڈی ہنری! مین آپ سے ایک بہت بڑی درخواست
کرتی ہون - مہربانی و نوازش فرماکر اُسے قبول کیجیے - وہ یہہ ہے کہ براہ مشفقانہ آپ اپنا لباس
عروسانہ مجھے دکھلا دیجیے - مین آپ کی اسقدر ممنون و مشکور ہونگی کہ بیان نہین کرسکتی"
ایمی نہین چاہتی تھی کہ اس لباس کو پھر دیکھے یا اُس کی بابت کچھہ گفتگو کرے - کیونکہ اُسے
یقین تھا کہ ایسا کرنے سے مجھے اُس کمبخت نحوس دن کی یاد آجاویگی - لیکن سنے جواب دیا:-
" اُس لباس مین کوئی عجیب بات قابل دید نہین ہے -
لیڈی سوالی - کیون نہو - حیا کے یہی معنی ہین! - بس معلوم ہوگیا آپ کا لباس عروسانہ
بہت نفیس ہے اور آپ اس کو زیب تن فرماکر ضرور مینظیر حُسن کا نمونہ بن جاتی ہین - مجھے اپنے بھائی
ہنری کی اس بیوقوفی و شرم پر بڑا غصہ آتا ہے کہ وہ ہم لوگون کی موجودگی مین آپ سے نظر نہین ملاتا
مین نے کسی شخص کو شادی کے وقت ایسا حیران ہوتے اور عقل سے گذرتے ہوئے نہین دیکھا
جیسا کہ اُسکو - اُسروز مین نے تو اُس سے یہ کہا کہ خوش ہوجاؤ اور وہ خوف زدہ بھیڑ کی مانند کھڑا رہ گیا

السی بھی کیا شرم تھی ! بقول شخصے ۔

محفل مین سر جھکا سو جھکا پھر نہ اُٹھ سکا
ایسا کہان کا بوجھ تمھاری حیا مین تھا

مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ محبت کا اثر جیسا مسٹر سالکین پر پڑا تھا اُسکے بالکل برعکس اس سادہ لوح پر تھا ۔

مِس سلینا ۔ بڑے تعجب کا مقام ہے مگر یہہ تو بتاؤ کہ یہہ مسٹر سالکین کون ہین ؟ اور اُن پر کیا اثر پڑا ؟ ۔ یہہ لو میری بات پر تم سب ہنستی کیون ہو ؟ ۔ ہر شخص سب کو نہین جان سکتا ۔ علاوہ اسکے مین تُمھاری طرح ہر سال لندن مین نہین جاتی ۔

اس جملہ معترضہ نے مس سلینا کے دل سے لباس عروسانہ کا خیال دور نہین کیا ۔ اُسنے بیچاری امی کو یہان تک دق کیا کہ اُسنے مجبور ہوکر اپنی خادمہ کو معہ اُس لباس کے گھنٹی بجا کر طلب کیا ۔ ذرا دیر مین سوسن زرق برق پوشاک لیکر حاضر ہوئی ۔

مس سلینا زری کے پھول اور سنہری بیل بوٹے دیکھکر لوٹ پوٹ ہونے لگی ۔ اُسنے نقاب اُٹھا کر اپنے چہرے پر ڈالا اور اپنی صورت دیکھنے کے لیے آئینہ کے پاس دوڑی گئی ۔

مس سلینا (آئینہ مین دیکھکر) او ! مین کیسی حسین ہون ۔ میری پیاری مجھے شادی کرنا بہت ہی پسند ہے ۔ سچ ہے یہہ لبادہ ارگون و نقاب قدرتی حُسن کو دوبالا کر دیتا ہے ۔ اے لیڈی ہنری سچ کہنا تمھین میری قسم ہے کیا وہ مشہور رسم ادا کرنے کے وقت آپ کو بہت ڈر معلوم ہوا تھا ؟ ۔ کیا آپ چیخی اور چلائی تھین ؟ ۔ مین اپنی نسبت کہہ سکتی ہون کہ مجھے تو ضرور ایسے موقعہ پر بہت ہی ہنسی آویگی

لیڈی ہوالی ۔ کس بات پر ؟ ۔

مس سلینا ۔ او ۔ مین کوئی خاص بات نہین بتلا سکتی مگر میرا خیال ہے کہ شادی کرنا میرے لئے بہت ہی تعجب انگیز ہوگا ۔

لیڈی ہوالی ۔ تمھارے ہی لئے کیون عجیب ہوگا ۔ تم مین ایسی کیا خصوصیت ہے ؟

مس سلینا ۔ مین نہین بتا سکتی ۔ مگر مین پھر کہتی ہون کہ وہ بہت عجیب ہوگا اور باوجود عجیب

ہونے کے مین یہہ باتین دل وجان سے پسند کرتی ہون - چار گھوڑون کی گاڑی مین سوار ہوتا شان وشوکت سے بیٹھنا - تماشائیون کے غول مین ہو کر گذرنا - گلی کوچون مین سب عورتون مردون کا نگاہ غور سے دیکھنا - عقد کی انگوٹھی پہننا اور نئے نام کا رکھا جانا - یہہ سب باتین لطف سے خالی نہین ہین - اگر مین لیڈی ہنری ہوتی تو مین شادی کے ایک ہی منٹ بعد گھنٹی بجا اپنی خادم کو صرف اسی غرض سے طلب کرتی کہ وہ آکر مجھہ سے بجائے مس کے لیڈی کہے - اب اِس گون اور نقاب سے تو میرا دل بھر گیا - لیکن اے لیڈی ہنری! مین آپ سے ایک درخواست کرتی ہون اور وہ یہہ ہے کہ جو تصویر لارڈ ہنری کی آپ کے پاس ہے براہ عنایت مجھے دکھلا دیجیے

لیڈی ہنری - مین آپ کو یقین دلاتی ہون کہ اُن کی کوئی تصویر میرے پاس نہین ہے -

مس ہلینا - کیا کوئی نہین! بڑے تعجب کی بات ہے - میرا خیال ہے کہ جب لوگون کی شادی ہوتی ہے تو اُن کی چھوٹی تصویر علیحدہ علیحدہ کھینچی جاتی ہے - مین نے تو پہلے ہی سے اپنی تصویر کھنچوانے کا بندوبست کر رکھا ہے - مین آسمانی باریک پوشاک زیب تن کرون گی اور وہ زرہ بکتر اور مسٹر ہیلیم دونون کی تصویر اُتارین گے -

لیڈی سوالی - اور یہہ تو بتاؤ کہ یہہ "وہ" کون ہے؟ جنکے عشق مین آپ ابھی سے مبتلا ہو رہی ہین -

مس ہلینا - مین نہین جانتی کہ وہ کون ہے جس کسی کے ساتھہ مجھے شادی کرنیکا اتفاق پڑے وہ وہی ہے - لیکن اے لیڈی ہنری! یہہ کیا بات ہے کہ آپ کے پاس ہنری کی کوئی تصویر نہین ہے آپ کی شادی تو باقاعدہ ہوئی تہی - کیا نہین ہوئی؟ - ہر شخص بہت خوش تھا - اور بہت کچھ ساماں زیور وبرتن وغیرہ دیئے گئے تھے اور ہنری بھی بہت حسین ہے - ای لیڈی سوالی! تمھین کہو کیا ہنری اُن سب مردون سے زیادہ خوبصورت نہین ہے جو آجتک تمھاری نظر سے گذرے ہین؟ -

لیڈی سوالی (ہنسکر) مین نہین کہہ سکتی کہ آپ کا سوال کہان تک صحیح ہے؟ - اور مسٹر جارج یہہ سنکر کیا کہیگا؟

مس سلینا - اور مسٹر جارج بہت لنبا اور خوبصورت ہے اور نفیس پوشاک پہنتا ہے مگر وہ اپنی گردن مین ہنری کی طرح کالر نہین ڈالتا - یہہ کالر آدمی کی خوبصورتی ظاہر کرنے کیلئے ایک خاص چیز ہے - لیڈی ہنری بلاشک بہت خوش قسمت ہین لیکن وہ اپنی خوش قسمتی کا لطف چپ چاپ اُٹھایا کرتی ہین - وہ اپنے لباس اور ساتھ کے بارہ مین بھی کچھہ نہین بولتین کیسے تعجب کی بات ہے -

جب ایمی کے کمرہ مین کوئی چیز دیکھنے کو باقی نرہی تب لیڈی سوالی کھڑی ہوکر کہنے لگی -

"آپ کہان چلدی گئی؟ یہہ دوسرا کمرہ کسکا ہے؟" -

ایمی - آہ! یہہ لارڈ ہنری کا ہے ہمکو وہان نجانا چاہیئے -

لیڈی سوالی - کیون - کسوجہ سے؟ -

ایمی (جلدی سے) آہ! وہ اپنے کام مین مشغول ہوگا -

لیڈی سوالی - کام مین مشغول - واہ اچھی کہی! وہ تو کہین یہان سے دس کوس کے فاصلے پر شکار کھیل رہا ہوگا - آؤ چلو ہم دروازے پر چلکر اجازت مانگ لین -

یہہ کہکر اُسنے دستک دی - مگر جب اُسکو کسی کی آواز نہ سنائی دی تب اُسنے دروازہ کھولکر کہا "اے لیڈی ہنری! مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ اندر جانے سے ڈرتی ہین - غالبًا آپ کو یہہ اندیشہ ہوگا کہ میرے بھائی کے پہلے معشوقون کی تصویرین کمرے مین ادہر اُدھر لٹکتی ہون گی"

یہہ سُنکر مس سلینا دل کھولکر ہنسی

مس سلینا - مین اندر جانیکے لئے مری جاتی ہون - ای لیڈی سوالی! مین التجا کرتی ہون کہ آپ جلد دروازہ کھولدے مجھے یقین ہے یہان کچھہ عجیب ماجرا ضرور دیکھنے مین آئیگا -

ایمی کوئی معقول عذر پیش نہ کرسکی - بلکہ وہ خود اس کمرے کے دیکھنے کا موقع پاکر اپنے دل مین بہت خوش ہوئی -

اپنے کسی دوست کی آرامگاہ دیکھکر اُتنی ہی خوشی حاصل ہوتی ہے جتنی کہ اُسکے وصل سے یا اُسکے خط کو پڑھنے سے - یہہ جگہ اُسکے تمام ناز و انداز و شیرین کلامی کی یاد دلاتی ہے اور اُن متفرق

چیزون کو دیکھکر جو اُسکے چلے جانے کے بعد پڑی رہجاتی ہین اُسی محبوب کی صورت نظر مین آجاتی ہے۔ ہر شخص اس بات کا امتحان اپنے پیارے دلربا کی روانگی کے بعد اُسکے مکان مین جاکر کرسکتا ہے۔ کہین اُس کے لکھنے کی قلمین۔ کہین اُس کے پڑھنے کی کتابین۔ کہین دستانے۔ کہین رومال۔ غرض اسی قسم کی مختلف اشیاء دیکھنے مین آتی ہین جن پر غور کرتے کرتے بعض اوقات دھوکہ ہوتا ہے کہ ان چیزون کا مالک وہ نازک اندام سامنے کھڑا ہے۔

لیڈی سوالی نے دروازہ کھولا اور آیمی سب کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔ ایک کتاب پڑی ہوئی نظر آئی سب لیڈیان اُسکے دیکھنے مین مشغول ہوگئین۔ اور آیمی اِدہر اُدھر نگاہ دوڑانے لگی۔ اتنے مین مس سلینا نے خبردی کہ مین ایک تعجب کی بات دیکھکر آئی ہون وہ یہہ ہے کہ لارڈ ہنری ایک چھوٹے پلنگ پر پڑا ہوا خواب مین محو ہے۔

یہ سُنکر آیمی کا بدن تھرتھرایا اور وہ ایک کُرسی پر بیٹھ گئی اور اُن کاغذات کو جو میز پر پڑے ہوئے تھے دیکھنے لگی۔ اُس کی نظر ایک کھُلی ہوئی کتاب پر پڑی۔ یہہ معلوم ہوتا تھا کہ پڑھنے والا ابھی اُٹھکر چلاگیا ہے۔ اِس کتاب پر کچھہ پتا لکھا ہوا تھا جس سے یہہ ظاہر ہوتا تھا کہ کسی عورت نے ہنری کے واسطے بھیجی ہے۔ آیمی نے ڈاکخانہ کا نام جاننے کے لئے کوشش کی۔ مگر مُہر ایسی خراب کردی گئی تھی کہ کچھہ پتہ نہ چلا۔ صرف تاریخ کے ہندسے اُسکے پڑھنے مین آئے۔ جن سے یہہ ثابت ہوا کہ یہہ کتاب آج ہی کہین سے آئی ہے۔ آیمی نے مارے خوف کے اُسکو بند کردیا اور کھڑی ہوگئی۔ اب اُس کی نگاہ اُن تصویرون پر جو روشن دان کے نیچے لٹک رہی تھین پڑی۔ یہہ تصویرین اٹلی اور یونان کی صنعت سے معلوم ہوتی تھین اور دونون تصویرین ایک ہی شباہت کی تھین۔ ایک تصویر کے نیچے یہہ الفاظ تحریر تھے "میری جان فلورنس! افسوس ایک وہ بھی خوشنما زمانہ تھا کہ تمام دُنیا کے لوگ تیرے حُسن کے عشق مین گرفتار تھے اور شعراء تیرے جمالِ بےمثال کے حُسن وخوبی کی تعریف کرنے مین مارے شرم کے سرنگون تھے۔ حیف اب وہ زمانہ میری قسمت مین نہین رہا۔ تاہم مین تیری نرگسین چشم و رخسار و زُلف کی قسم کھاکر کہتا ہون کہ مین تیری خاطر اپنا دین و ایمان نہین چھوڑ سکتا

اور نہ دین وایمان کی خاطر تجہہ سے معشوق کو سلام دلیکتا ہون گویم مُشکل وگرنگویم مُشکل کا معاملہ ہو رہا ہے "

دوسری تصویر کے نیچے یونانی زُبان مین کچہہ تحریر تھا - یہہ تصویرین بہت ہی چھوٹی تھین ایک تصویر ہنری کی صورت سے مُشابہت رکھتی تھی اور دوسری کسی پری رو ماہ لقا بُت کی معلوم تھی آیمی اُن کو دیکھتی کی دیکھتی رہگئی اور اُسکا رنج دِل ہی دلمین بڑھنے لگا ؎

چُپکے چُپکے ہمین رونیکے سوا کام نہین
دِل ہے بے چین کوئی صورتِ آرام نہین

ایک طرف ہنری کی پنسل اور پاکٹ بُک پڑی ہوئی تھی اور دیگر متفرق چیزین جابجا پھیلی ہوئی تھین جن کو آیمی ہاتھ مین لے لیکر بڑے غور سے دیکھہ رہی تھی آخرکار ایک نیلم کا ٹک جسکو اُسنے ہنری کے کالر مین لگا ہوا اکثر دیکھا تھا اُس کی نظر پڑا - آیمی کے پاس بھی ایک ٹک اُسی صورت کا موجود تھا - اُسکے دل مین آیا کہ اس ٹک سے اپنے ٹک کو تبدیل کرے - اُس نے اِس نیت سے اپنا ٹک نکالا اور ہنری کے ٹک کو پھر غور سے دیکھا اُسے اندیشہ تھا کہ یہہ چوری ظاہر ہو جائے - ہنری کے ٹک پر چھوٹے حروف مین لفظ "فایرنیز" کندہ تھا - مگر یہہ حروف بالکل اُڑ گئے تھے - وہ چاہتی تھی کہ اپنے ٹک پر بھی ایسے ہی حروف بنادے اِتنے مین لیڈی سوالی اُسکے پاس آ گئی - آیمی اپنی تقصیر سے گھبرا کر چونک پڑی اور اپنا ٹک فرش پر پھینک دیا اور ہنری کا ٹک مُٹھی مین دبا کر چلدی -

جس وقت بیٹھک مین آیمی ہنری کے سامنے بیٹھی اُسکا دم مارے خوف کے خشک ہو گیا - ہنری نے روشنی کی طرف سر پھیرا تو معلوم ہوا کہ وہ آیمی کا ٹک کالر مین لگائے ہوئے ہے - یہ دیکھکر آیمی کو کسیقدر اطمینان ہو گیا -

جس طرح کسی مادر زاد اندھے کے سامنے کسی رنگ کی تعریف کرنا محض بیکار ہے اسی طرح اُن ناظرین کے سامنے جنکے دلون مین عشق کا داغ نہین ہے آیمی کے دلکا حال بیان کرنا بے سود ہے وہ اس ناچیز ٹک کو دیکھہ دیکھہ کر مارے خوشی کے جامہ سے باہر ہوئی جاتی تھی - کھانا کھانے کے

بعد جب لیڈی سوالی نے اپنی خواہش رقص و سرود کیلئے ظاہر کی تو امی فوراً کھڑی ہو کر کہنے لگی کہ " ارگن بجانیکی خدمت میرے سُپرد ہونا چاہیئے - سب لوگون نے اس رائے سے اتفاق کیا اور ناچنے کی طیاری کی - صرف ہنری اور مسٹر بکیہم شریک نہوئے - وے انگیٹھی کے پاس کھڑے ہوئے کچھہ ضروری گفتگو مین مشغول تھے - جب سب لوگ ملکر گت ناچ چکے تب امی گت کہروا ناچنے کو کھڑی ہوئی - اتنے مین مس سلینا کی مان کمرے مین آکر کہنے لگی کہ " مین بھی کہروا ناچ سکتی ہون - اے لیڈی ہنری ! آپ کو یہہ گت ناچنے مین بہت تکلیف ہوری ہے - چلو مجھہ مجھے ناچنے دو - مین نے عمر بھر اسی گت پر مشق کی ہے " - پھر سب لوگ اپنا اپنا جوڑ ملا کر ناچ مین مشغول ہوئے - امی نوجوان و شوقین لیڈی تھی وہ ایسے ناچ کو دل سے پسند کرتی تھی - پس جب اُسنے دیکھا کہ میرے ساتھہ ناچنے کو کوئی دوسرا شخص نہین ہے تب وہ سب کے پیچھے پیچھے تنہا ناچنے لگی - مگر اس کی مشق مدت سی چھوٹی ہوئی تھی - علاوہ ازین کوئی دوسرا شخص سہارا دینے کو نتھا اسلئے ناچتے ناچتے اُسکو بہت جلد چکر آنے لگے - کمرہ گردش کرنے لگا - ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر
فانوس خیال بن گیا گھر

یہی کیفیت اُس وقت امی کی سمجھنا چاہیئے - اُسے نہین معلوم ہوتا تھا کہ کہان قدم رکھتی ہے اور کہان پڑتا ہے - جب زیادہ چکر آنے لگے تب وہ اپنا ایک ہاتھہ آنکھون پر رکھکر گرنے کے خوف سے ایک طرف کو دوڑی اور اپنے دوسرے ہاتھہ سے کسی چیز کو پکڑ کر اُسکے سہارے سے کھڑی رہ گئی -

جب چکر رفع ہوئے اُس کی آنکھین کھلین دیکھا کہ وہ اپنے خاوند ہنری کا بازو تھامے ہوئے ہے - یہ دیکھنا تھا کہ اُسکے مُنہہ سے ایک چیخ نکلی - اُسنے جھٹ اپنا ہاتھہ ہٹا لیا - اُسکے چہرے پر مُردنی چھا گئی - ہنری اُس کی طرف تعجب و غور سے دیکھتا رہا - اور لوگون نے یہہ خیال کیا کہ امی لارڈ ہنری کو ساتھہ ناچنے کے لئے بُلانے گئی ہے - اسی خیال سے مسٹر ڈورلول اٹھے -

"ھاں بہت معقول ہے - اے لیڈی ہنری! اُس سست آدمی کو ناچنے کے لئے لاؤ وہ ناچنا خوب جانتا ہے اور بڑا شایق ہے - کیا تماشہ کی بات ہے کہ وہ اِس عمر مین بڈھّون کی طرح الگ بیٹھا ہوا ہے"

مس سلینا (تالی بجاکر) ہاہاہا! لارڈ اور لیڈی ہنری دونوں ساتھ ساتھ ناچینگے واہ واہ کیا مزا آئیگا

مسٹر مور - آؤ - آؤ - ہنری! شرماؤ مت - آؤ لیڈی ہنری سے تہذیب کے ساتھ درخواست کرو کہ وہ تمھارے ساتھ ناچے -

ہنری (گھبراکر) بلاشک - بلاشک - بڑی خوشی سے بشرطیکہ لیڈی ہنری میرے ساتھ ناچنے پر راضی ہون - درحقیقت اِن سے اچھا میرا جوڑ نہین مل سکتا -

ایمی - آہ - میرا یہ مطلب ہرگز نتھا - مجھے صرف چکّر .....

ایمی کو یہہ معلوم نہین ہوا کہ مین کیا کہہ رہی ہون اور کیا کر رہی ہون - سب ناچنے والے کھڑے ہوگئے اور مسٹر مور کہنے لگے کہ اب ہم سب لیڈی ہنری کے پیچھے پیچھے ناچینگے - زیادہ گفتگو یا عذر کرنا اِسوقت بیفایدہ تھا - پس ہنری نے اپنا ہاتھ ایمی کی گردن مین ڈالدیا - ع

باہین اُسنے جوشِ وصل گلے مین ڈالین
اور دو ہاتھ محبت نے بڑھایا دِلکو

جو لوگ ناچنے کو عیب مین شمار کرتے ہین درحقیقت بالکل جاہل و بیوقوف ہین - اگر وے اپنے معشوق کے ساتھ رقص کرین تو اِس فن کی قدر و عافیت اُن کو معلوم ہو اور اُسوقت اُن کا دل خود جواب دیکر اُن کو معقول کردے -

ہنری کا ایک ہاتھ ایمی کی نازک کمر مین تھا اور دوسرا اُسکے ہاتھ مین اور دونون کے سر اسقدر نزدیک تھے کہ جو سانس ایک کی مُنھ سے نکلتی تھی وہ دوسرے کی پیشانی پر اثر ڈالتی تھی - ایمی کو اُسکے خیالات نے محو بنا رکھا تھا - اُسکا دِل زور زور سے دھڑک رہا تھا - اُسکا دم رُک رُک جاتا تھا اور اُسکے سر مین چکّر آجاتے تھے -

مسٹر مور کے کہنے کے بموجب ہنری درحقیقت کامل رقّاص تھا - وہ شہر وا نا مین بہت ناچا تھا

اسجگہ لیڈی فلورنیس نے اُسکو اِس فن مین تعلیم دی تہی- اُس وقت وہ ایمی کو پھول کی طرح لئے پھرتا تھا- ایمی خود کو سنبھال نہ سکتی تھی- اُسکو معلوم ہوتا تھا کہ وہ مجھکو اپنے سینہ کیطرف کھینچتا جاتا ہے- مگر یہہ صرف اُسکا تصور تھا- اُسنے آخرکار تھک کر کہا کہ" ذرا ٹھہر جائیے!"

یہ سُنتے ہی ہنری نے اپنا ہاتھ علیحدہ کرلیا اور ایمی کو ایک کُرسی پر بِٹھادیا اور جبؑ سنے دیکھا کہ وہ عنقریب بیہوش ہونیکو ہے وہ ایک گلاس پانی اُسکے لئے دوڑکر لایا- ہنری کی ہر بات کا ایک تازہ اثر اُسکے دل پر ہوتا تھا- اُسنے بڑی مشکل سے اشکون کو روکا اور جونہین اُسے یہہ معلوم ہوا کہ مین دو چار قدم چل سکتی ہون وہ فوراً اُٹھکر کمرے سے باہر چلی گئی-

افسوس! اُسکی طبیعت کا حال دریافت کرنیکو ہنری اُسکے پیچھے کیون جانے لگا؟- جب وہ تاریکی اور تنہائی مین پہونچی اُسکے سب خیالات ہوا ہوگئے- ظاہراً ہنری اس بات سے رنجیدہ تھا یہ اُس کی معمولی رحمدلی تہی کہ اُسنے ایمی کو اُسکی ناسازیِ طبیعت کی حالت مین مدد دی- مگر یہہ بات اُسکے معمولی ظلم سے بڑھکر تہی کہ اُسنے ایمی کو کمرے سے تنہا چلی جانے دیا اور اُسکی علالت کا سبب دریافت کیا اور نہ اُسکا مزاج پوچھا-

ایمی نے دل مین خیال کیا "بس اب میرا خواب خیال ہوگیا- اُسکو اپنا بنانیکی آخری اُمید کا خاتمہ ہُوا- اُس کی بیمروّتی بڑھتے بڑھتے حقارت کی صورت مین آگئی- اب جلد ہم ایک دوسرے سے بیگانہ ہوجائین گے"

جب ایمی اپنے دل مین یہ باتین کر رہی تھی کسی نے آہستہ دروازہ کھٹکھٹایا- ایمی کا دل دھڑکنے لگا- اُسنے خیال کیا کہ ہنری کے سوائے اور کوئی نہ ہوگا- ذرا دیر مین اُسنے ڈرتے ڈرتے دھیمی آواز سے اندر آنیکی اجازت دی- دروازہ کھلا اور باوجود تاریکی کے ایمی کو اپنی خام خیالی معلوم ہوگئی- کیونکہ ہنری نہین تھا بلکہ لیڈی سوالی تہی جو اُسکا مزاج دریافت کرنیکو آئی تہی-

لیڈی سوالی - اے میری پیاری لیڈی ہنری! مجھے اندیشہ ہے کہ آپ کے دشمنون کی طبیعت علیل ہے- مین آپکا علاج کرنے کو یہان آئی ہون-

ایمی (نااُمیدی کے تازہ آنسو پونچھکر) او - کچھہ بات نہین ہے - مجھے ناچنے کی مشق نہین تہی اس سبب سے مجھے چکر آنے لگے - بس یہی بات ہتی -

لیڈی سوالی - اُس وقت آپ کو ناچنا واجب نہین تھا - کیونکہ علالت کے آثار آپکے چہرے پر نمایان تھے - آپنے بڑی محنت سے قسم قسم کے ناچ دکھاکر اپنے ہمسایون کو خوش کرنیکی کوشش کی - مجھے یقین ہے کہ آپ بہت کمزور ہین -

ایمی قطع کلام کرنے کے لئے کرسی سے اُٹھکر کہنے لگی کہ میری طبیعت اب بہت اچھی ہے اُسنے اپنی آنکھین ٹھنڈے پانی سے دھوئین اور بیٹھک کیطرف جانے لگی -

لیڈی سوالی - کیا آپ کو اطمینان ہے کہ آپ بالکل اچھی ہین ؟ - بہتر ہوتا کہ آپ ذرا اور آرام کر لیتین کیونکہ آپ کا چہرہ مجھے سست نظر آتا ہے -

ایمی نے اس بات پر کچھہ خیال نہ کیا

لیڈی سوالی - اگر آپ درحقیقت اچھی ہین تو آئیے میرا ہاتھ تھام لیجیے - مین آپ کو بیٹھک مین لیچلونگی -

جب یہ دونون کمرے مین داخل ہوئین اُس وقت ہنری آکر کہنے لگا کہ مجھے اُمید ہے اب ایمی کی طبیعت اچھی ہے - یہہ کہکر وہ ایک کرسی اُٹھالایا - مسٹر ہیلیم ایمی کے پاس آکر بیٹھ گیا اور اُس سے کچھہ گفتگو کرنے لگا - ناچ بدستور ہو رہا تھا - مگر ایمی کا دل ٹھکانے نہین تھا - وہ بالکل بیخبر بیٹھی ہوئی تھی -

جب رات زیادہ گئی اور سب لوگ چلنے لگے اُس وقت مس سلینا ایمی کے پاس آکر کہنے لگی " واہ ! کیا عمدہ ناچ ہوا - یقیناً مین دن بھر آسانی سے ناچ سکتی ہون اے لیڈی ہنری ! کیا آپ نہین ناچ سکتین ؟ - کیا آپ ناچ کو اور تفریح پر ترجیح نہین دیتین ؟ - مجھے یقین ہے کہ یہہ کھیل آپ کو دل سے پسند ہے - کیونکہ آپ خود ایسا اچھا رقص کرتی ہین کہ کچھہ کہا نہین جاتا -

ایمی - ہان ! مین پسند کرتی ہون - مگر ناچ ایک ایسا کھیل ہے کہ جس سے طبیعت جلد سیر ہو جاتی ہے -

مس سلینا - جلد سیر ہوجاتی ہے ! - آپ تو ایسی باتین کرتی ہین جیسے کوئی بڑھیا عورت کرتی ہے - ابھی تھوڑے دِنون کی بات ہے کہ آپ راتدن اسی کھیل مین مشغول رہا کرتی تھین - اب خدا جانے آپ کو کیا ہوگیا ہے ؟ - ہان ! مین بھول گئی - اب آپ کی شادی ہوگئی ہے -

آمی نے کچھہ جواب ندیا اور سنہری کی نظر غیر دیکھکر وہ سب کو سلام کر کے اپنے کمرے مین چلی گئی جب وہ کمرے مین پہونچی اُسنے دیکھا کہ وہ ٹکٹ اُسکے پاس سے کہین گر گیا - وہ مارے خوف کے اسکا ذکر اپنی خادمہ سے بھی نکر سکی - کیونکہ اندیشہ تھا کہ اگر مین اُس کے گم ہونے کا حال ظاہر کرونگی اور جب وہ کسیکو پڑا ملیگا تو چوری کی کیفیت معلوم ہوجایگی - جب اُس کی خادمہ چلی گئی اور مکان سُنسان ہوگیا تب وہ اُٹھی اور اپنے کمرے - بیٹھک - برآمدے مین اور سب جگہ اُسے ڈھونڈھ آئی کہین اُس کا پتہ نہ چلا - آخر کار تھک کر وہ بیٹھ رہی اور دل مین کہنے لگی کہ صُبح کو مِل جائیگا - ؎

تھک تھک گئے ہین ڈھونڈھ کر اپنے پرائے دل
اے بیخودی ! ہم آج کہان بھول آئے دِل

پانچوان باب

آپ یا دوست ہی جب دشمن جان بنجائے
پھر فرمائیے ہو مجکو بھروسا کسپر ؟

آمی بحرِ غم مین مستغرق بیٹھی ہوئی اپنے دل ہی دِل مین کہہ رہی تھی کہ " شاید مین نے کچھہ قصور کیا ہے یا مجھہ سے کوئی ایسی حرکت ہوگئی ہے جس کی وجہ سے وہ میرے ساتھہ اِس طرح سے پیش آتا ہے - خدا جانے وہ کیا قصور ہوگا - مین اُسکو کس طرح اپنا بناؤن - وہ اِنسان ہے اور یہہ ظاہر ہے کہ الانسان

مرکب من الخطاء والنسیان"۔ اسلئے میرا فرض ہے کہ مین اُسکی فطرتی خو کو معاف کرون"

انھین خیالات مین شب کی تاریکی صبح کے نور سے بدلگئی۔ ابھی ایمی کی خادمہ نہین آئی تھی کہ وہ پلنگ سے اُٹھی اور ٹہک کی تلاش مین اِدہر اُدھر پھرنے لگی۔ مگر افسوس اُس کی محنت کا نتیجہ اِس وقت بھی اُسکو نہ ملا۔ آخرکار اُسنے کپڑے پہنے اور لُفن کے کمرے مین داخل ہوئی۔ یہان سب لوگ جمع تھے۔ مسٹر مور اس وقت سامنے کے دروازے سے داخل ہوا اور میز کے پاس آکر زور سے کہنے لگا "یہ نیلم کا ٹہک کسکا ہے۔ مین اتنا پتہ دیتا ہون کہ اسپر پوشیدہ محبت آمیز چند حروف کُھدے ہوئے ہین"

یہہ سُنکر ہنری نے اُس اخبار کو الگ رکھدیا جسکو وہ دیکھ رہا تھا اُسے اپنے ٹہک کی یاد آگئی۔ اُسنے اپنی زبان سے نکالا تھا کہ "میرا ہے"۔ اِتنے مین ایمی بھی بول اُٹھی کہ "میرا ہے"۔ دونون ایک دوسرے کیطرف متحیر ہوکر دیکھنے لگے۔

مسٹر مور۔ خوب! مین نے ایسے میان بیوی کہین نہین دیکھے۔ ہر ایک چیز جو میان کی ہے وہی بیوی کی بھی ہے۔ اچھے رہے! کیا دونون کے درمیان ایک ہی ٹہک ہے۔ مین خیال کرتا ہون کہ آپ لوگ اسکو باری باری سے پہنتے ہون گے۔

اے میرے ٹہک اے میری انگوٹھی! بلا مدد حضرت سلیمان کے مین تصفیہ نہین کرسکتا کہ تیرا مالک کون ہے؟ کیونکہ یہہ بالکل قانونی معاملہ ہے۔ جسکا فیصلہ میرے حد امکان سے باہر ہے۔

ایمی (بہت رنجیدہ ہوکر ملائم آواز سے) مہربانی کرکے مجھے دیدیجئے!

ہنری (اپنا ہاتھ بڑھاکر گھبراہٹ کیساتھ) یہ ٹہک میرا ہے۔

مسٹر مور۔ مہربانی کرکے ذرا خاموش رہئے۔ مین نے لنکن کے کالج مین تیسرے درجہ تک قانون بے فائدہ نہین پڑھا اور بڑی بڑی کتابین بلا مطلب نہین یاد کین۔ مین ثبوت و گواہ چاہتا ہون۔ جب مین اس کا فیصلہ کرون گا۔ دل! عدالت اُن حروف کو ملاحظہ کریگی جو ٹہک پر کندہ ہین۔ اُن سے کچھہ نہ کچھہ بھید ضرور کُھلیگا۔ (اپنے ایک ساتھی کی عینک اپنی آنکھون پر لگاکے عدالتی آواز کے ساتھ) آیف۔ آئی بہت صاف ہے مگر اسکے بعد نہین معلوم ہوتا کہ کیا

ہنرسن۔ ٹھیرو! اخیر مین زیڈ۔ آئی بھی صاف لکھے ہوئے ہین۔ اگر ہنری کو اتنا بیوقوف فرض کرلیا جائے کہ وہ اپنے نام کا ٹک اپنے پاس رکھنا پسند کرتا ہے تو عدالت کی خیال مین آئیف آئی کا یہہ مطلب ہے کہ یہہ ٹک بلاشبہہ الارڈ فنسز ہنری کا ہے۔ لیکن باوجود اس غیر معمولی فرض کے عدالت زیڈ۔ آئی کو کسی قانون یا منطق کے ذریعہ سے آر اور ڈی مین نہین تبدیل کرسکتی پس عدالت ابتک خوض مین ہے۔ عدالت کو اختیار ہے کہ جیسا اُس کی رای مین مناسب معلوم ہووے فیصلہ کرے۔ مگر وہ ان حروف سے کوئی معقول حروف بنا نہین مجبور ہے۔

ایمی خاموش تھی وہ ناشتہ کو میز پر چُن رہی تھی۔ مگر بسبب اس کے کہ اُس کا دل ٹھکانے نہین تھا اُسنے تمام چیزین بے ترتیبی سے چُنین۔

ہنری اپنی جگہ سے اُٹھا اور مسٹر مور کے پاس آکر کہنے لگا" او مسٹر مور! یہ فضول باتین مت کرو۔ ٹک مجھے دیدو۔ مین اور لیڈی ہنری آپس مین تصفیہ کرلین گے کہ وہ کسکا ہے؟۔

مسٹر مور۔ چونکہ تم زمیندار ہو اسلئے میرا خیال ہے کہ تم تمام مال کو جو کوئی یہان بھول جاتا ہے اپنا بتلاتے ہو۔ اگر تم زمیندار نہ ہوتے تو ضرور مین کہتا کہ تم بڑے ظالم ہو بلکہ یون کہتا کہ تم قصہ وکہانی کے شیر کی مانند ہو۔

یہ سُنکر مس سلینا جو ابتک آنکھون ہی آنکھون مین مسکرا رہی تھی کھلکھلا کر ہنسی اور کہنے لگی

مس سلینا۔ مسٹر مور بھی کسقدر مسخرے ہین۔ ہنری! یہ ٹک ذرا مجھے تو دکھلاؤ۔ کیا وہ کچھہ عجیب شے ہے جسکے لئے اسقدر جھگڑا ہورہا ہے۔ لاؤ! مین حروف بھی بتلا دون گی۔ کیونکہ مین اس قسم کے نقش ونگار سے خوب واقف ہون جو ٹک۔ کنگھی۔ انگوٹھی وغیرہ پر کندہ ہوتے ہین

یہہ کہکر اُسنے ٹک کیلئے ہاتھ بڑھایا۔ مگر ہنری نے اُسکو جیب مین ڈالکر جواب دیا" وہ دیکھنے کے لایق نہین ہے"

یہ خشک جواب سُنکر مس سلینا نے اپنی ہمنشین لیڈی کے کان مین کہا کہ" مین خیال کرتی ہون کہ میرا شیر مجھہ سے غصہ ہوگیا ہے۔ یہہ کہکر وہ زور سے ہنسی اور پھر کہنے لگی:۔

مس سلینا - دل ! مین نوٹس دیتی ہون کہ جب مین شادی کرون گی تب مین اپنی راہ پر چلونگی جو میرے جی مین آویگا وہ کرون گی - مین خود مختار ہون گی اور ایسی مطیع نہ بنون گی جیسی کہ لیڈی ہنری ہے - جتنے میرا جی چاہیگا اُتنے ملک اپنے پاس رکھون گی اور جس سے طبیعت چاہیگی اُس سے بلون گی - کیونکہ مجھے شبہ ہے کہ اس ملک کے متعلق کچھہ نقصہ ضرور ہے - کچھہ ایسا راز ہے کہ جسکو ہم مین سے کوئی نہین جانتا - لیکن مین نے ارادہ کرلیا ہے کہ اس راز کو دریافت کرکے رہونگی کیونکہ میرا دل ایسی باتون مین بہت لگتا ہے - وہ دیکھو ! لیڈی ہنری کیسی دل ہی دل مین خوش ہو رہی ہے - اب مین اپنے مطلب پر آتی جاتی ہون -

مس سلینا کی ماں - اے لڑکی ! تو کیا بیہودہ بک رہی ہے تو بڑی لقار ہوگئی ہے - چل اب چپ رہ !

مس سلینا (منھہ بنا کر سہارے کی غرض سے مسٹر مور کیطرف مخاطب ہوکر) ماما مجھہ سے ہر وقت ایسی باتین کہا کرتی ہے - بڑی مشکل ہے کہ وہ مجھے بولنے تک نہین دیتی - مین اپنی دانست مین کبھی کسی کی برائی نہین کرتی -

مسٹر مور - مین ماما لوگون کے خلاف کچھہ کہنا گستاخی سمجھتا ہون - ورنہ مین ضرور کہتا کہ ایسے شخصکو اپنی زبان بند رکھنا چاہئے جس کی بات سامعین کو بھدی معلوم ہو -

یہ سنکر نوجوان لیڈی کھلکھلا کر ہنسی اور سہارا پاکر پھر کہنے لگی

مس سلینا - اے مسٹر مور ! چونکہ آپ قانون پیشہ مین براہ عنایت مجھے یہہ بتا دیجیے کہ خاوندون کو اپنی بیویون کے خطوط پڑھنے کا استحقاق قانوناً حاصل ہے یا نہین ؟ - اور وے اُنکی زیور پر قبضہ کر سکتے ہین یا نہین ؟ - ای لیڈی ہنری ! کیا لارڈ ہنری آپ کی خطوط پڑھتا ہے ؟ -

ایمی - مین خیال کرتی ہون کہ وہ کبھی ایسی تکلیف گوارا نہین کرسکتا -

مس سلینا - کیون ؟ - کیا آپ کی خط و کتابت زیادہ رہتی ہے ؟ - مین خط و کتابت بہت پسند کرتی ہون - کیا آپ کو بھی پسند ہے ؟ - کیا خطوط کا ہر جگہ سے آنا خوشی پیدا نہین کرتا ؟

میرے اسقدر دوست ہین کہ مجھے دو تین لمبے چوڑے خطوط روزمرہ لکھنے پڑتے ہین اور سب کو مجھے اپنے ذرا ذراسے حالات سے اطلاع دیتی پڑتی ہے - اس طرح صبح کا وقت بڑی خوشی مین گذرتا ہے - کیا ایسا نہین ہوتا ؟ - اے مسٹر مور ! آپ ہی فرمائیے !

مسٹر مور - مین ایسی شیخی نہین مارتا کہ میرے اسقدر دوست ہین اور وہ سب باوفا ہین اور نہین تمھاری برابری کرسکتا ہون - درحقیقت کسی دوست کا اعتبار نہین ہے - اسلیئے مین اپنے خیالات و حالات چند الفاظ مین لکھکر بھیج سکتا ہون -

مس سلینا - ڈیر ! بڑے افسوس کا مقام ہے اور بڑے تعجّب کی بات ہی میرے اسقدر مہربان دوست ہین کہ جنکو خطوط تحریر کرنے سے مجھے کبھی فرصت نہین ملتی جب مجھے کوئی خاص بات لکھنی نہین ہوتی تب مین ایک ناول کے طرز پر خط تحریر کرتی ہون اور اپنا نام بدلکر کلیپٹیا کہتی ہون اور اُس کا ....

مسٹر مور - آپ کو بڑا لطف حاصل ہوتا ہوگا اور ہان یہہ تو بتلاؤ کہ وہ بہادر کونسا ہے جو کلیپٹیا بہادری کے لائق ہے -

مس سلینا - او ! یہہ مین نہین بتلاؤن گی - یہہ میرا راز ہے - مگر ہان آپ ایک طرف سے نام لینا شروع کیجئے اور مین کہتی جاؤن گی کہ یہہ نہین ہے - یہ نہین ہے - اِتنا تو مین کرسکتی ہون - لیکن ایسے سوالات نہین کرنے دونگی کہ وہ لنبا ہے یا چھوٹا - موٹا ہے یا دُبلا وغیرہ وغیرہ -

یہ سنکر سب حاضرین ہنس پڑے - مس سلینا خوش ہوکر دل مین کہنے لگی کہ یہہ سب میری ہی ظرافت کا باعث ہے - وہ نگاہِ فخر سے چارون طرف دیکھنے لگی - مگر جون ہی اُس کی نظر ہنری کے چہرے پر پڑی اُسکو معلوم ہوگیا کہ وہ اِسس مذاقیہ گفتگو سے خوش نہین ہوا - پس اُس نے پھر مذاق اُڑانا شروع کیا -

مس سلینا - آہ ! لارڈ ہنری ابھی تک واپسی ٹِکٹ کے خیال مین میٹھا ہوا ہے - مجھے یقین ہے کہ لیڈی ہنری کا ناز سے مسکرانا اُسکے دل مین تیر کا کام دے گیا ہے -

ہنری - اور مجھے بھی یقین ہے کہ آپ کو ہم دونون کے باہمی معاملات مین بڑا حظ حاصل ہوتا ہے -

مس سلینا - او - نہین - جنگ کی بات نہین ہے - مگر ہر شخص کے راز کو دریافت کرنیکا مجھے بہت شوق ہے اور مین نے قصد کرلیا ہے کہ کسی نہ کسی طرح یہہ بھید بھی دریافت کرلون گی - اے لیڈی ہنری! مجھے یاد آگئی کہ تم کل صبح لارڈ ہنری کے کمرے مین اس کی ہر ایک چیز کو اٹھا اٹھا کر غور سے دیکھ رہی تھین - لیکن میری سمجھہ مین نہین آتا کہ موجودہ معاملہ سے اس بات کو کیا نسبت ہے؟

ہنری نے متعجب ہوکر اپنی نظر ایمی کے رخساروں پر ڈالی - وہ چند منٹ تک دیکھتا رہا مگر اپنی زبان سے کچھہ نہین کہا -

مس سلینا کی ماں یہہ معاملہ دیکھکر بڑے غصہ کی نظر سے اپنی لڑکی کی طرف دیکھنے لگی اور اسکو ایسی فضول گوئی سے روکدیا - چارونطرف خاموشی چھا گئی - سب کشیدہ خاطر معلوم ہونے لگے - ہنری مارے غصہ کے جامہ سے باہر ہوکر کھانیکی میز سے اٹھکر کمرے کے باہر چلا گیا - یہہ دن بہت سرد تھا - مرد لوگ بھی باہر نجا سکے -

لیڈی سوالی نے تجویز کی کہ کل صبح کا وقت گانے مین صرف کرنا چاہئے - ایمی کی طبیعت گانیکو بالکل نچاہتی تھی - مگر مجبوراً گانا پڑا - گانے گاتے جب وہ تھک گئی تب گھبرا کر اپنی جگہہ سے اٹھی اور مس سلینا کو اپنا جانشین بناکر اپنے کمرے مین چلی آئی - یہان ہنری کے ہاتھ کا لکھا ہوا خط میز پر ملا جس وقت وہ اسے کھولنے لگی اسکے ہاتھ لرزش کرنے لگے - اس خط مین اسکا تکمہ نکلا اور یہ الفاظ تحریر تھے

مضمون خط

"جو مین آپ کا خیال کرتا ہون اُسے آپکے پاس واپس کرتا ہون - مین یہہ نہین کہہ سکتا کہ وہ کس طرح میرے پاس آگیا؟ - مین اپنا وعدہ پورا کرتا ہون اور حتے المقدور آپ کو خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہون - آپ بھی میرے ساتھ ایسا ہی سلوک کرین اور جو عہد و پیمان مین نے آپکے ساتھ کئے ہین اُن کو عزت کی نگاہ سے دیکھین - آپکا ہنری "

ایمی اس خط کو بار بار پڑھتی تھی مگر اس کے آخری الفاظ کا مطلب اس کی سمجھہ مین نہین آتا تھا - اُسے اطمینان تھا کہ مین نے اپنا بھید کسی پر ظاہر نہین کیا ہے - تاہم اُسے وہم پیدا ہوا کہ

ہنری کو یہہ بات ظاہر ہوگئی ہوگی کہ میں اُس کی غیر حاضری میں اُس کے کمرے میں گئی اور اُسکے پوشیدہ راز کو معلوم کر آئی بلکہ قصداً اُسکا ایک خط چُرا لائی - کمزوری اور غرور کا اثر یکے بادیگرے اُسکے دل پر پڑ رہا تھا - اپنے تئیں بیقصور ثابت کرنا اُسکے لئے دُشوار تھا - کیونکہ یہہ ایسی صورت مین ممکن تھا جب وہ اپنے خیالات اُس شخص کے سامنے بیان کر سکتی جو اُسکو نظر حقارت سے دیکھ رہا تھا - ہنری کا بیرحم اور ظلم آمیز برتاؤ دیکھکر یاس اور نا اُمیدی میں مُبتلا ہو کر زار زار رونے لگی - ہنری کے خط کا کچھہ نہ کچھہ جواب دینا لازمی تھا - پس اُس نے بہت سوچ ساچ کر یہ چند الفاظ تحریر کئے " آپ میرے حق مین بڑی بے انصافی کر رہے ہین اور آپ مجکو بالکل بھولگئے ہین - بیان کرنا نا ممکن ہے - علاوہ ازین مین اس خوف سے کچھہ نہین کہتی کہ شاید آپ کو ناگوار معلوم ہو " آپکی ایمی -

ایمی نے خط تو لکھہ لیا مگر ہنری کے پاس بھیجنا مُشکل تھا ؎

نامہ تو لکھا ہے لیکن اُسکو بھیجین کسکے ہاتھ
اس زمانے مین کبوتر بھی تو عنقا ہو گیا

ایسی حالت مین ہنری کے سامنے جانا مصلحت سے بعید تھا اور بلا اُسکے پاس گئے خط اُسکو دینا ممکن نہ تھا - ہنری اپنے کمرے مین بیٹھا ہُوا تھا - ناشتا کھانیکا وقت قریب آگیا تھا - ایمی خط کو اپنے ہاتھ مین چھپا کر جماعت مین شامل ہوئی -

مسٹر ہلیم (ایمی کی طرف مُخاطب ہوکر) مُجھے اندیشہ ہے کہ ناچنے کا لکان ابھی تک آپ کے چہرے سے رفع نہین ہوا - یقیناً آپ کے سر مین درد رہا ہے - کچھہ تعجب نہین ہے کیونکہ رات کو ناچ گھر مین سخت گرمی تھی - چہل قدمی آپ کے لئے راحت کا باعث ہوگی اور اسوقت مطلع بھی صاف ہے - کیا آپ مجھے اپنے ہمراہ چلنے کی اجازت نہ دین گی ؟

ایمی اپنی آنکھون مین آنسو روکنے کی کوشش کرنے لگی اور دل ہی دل مین یہ شعر پڑھنے لگی ؎

آنسو نہ پئے جائینگے اے ناصحِ نادان ہیرے کی کنی جان کے کھائی نہین جاتی

تاہم اُسنے فوراً اپنی رضامندی ظاہر کی اور مسٹر ہیلیم کے ساتھ ہوا کھانیکو باہر چل نکلی - تازہ تازہ ٹھنڈی ہوا کھانے سے امی کے دلکو فرحت پہونچی اور رفتہ رفتہ اُسکی طبیعت اصلاح پر آگئی مسٹر ہیلیم پہلے ادھر ادھر باتین کرتا رہا پھر وہ ہنری کا تذکرہ کرنے لگا کہ " مین دیکھتا ہون کہ میرا دوست ہنری اُس بیوقوف لڑکی مس سلینا کی طعنہ زنی برداشت نہین کرسکتا - مین نے اکثر اُسکو نصیحت کی کہ بیوقوف لوگون کی باتین سُننے کے لئے اُسے بُردبار ہونا چاہئے اور اُن باتون کو یہان تک طول نہ دینا چاہئے کہ لوگ دل لگی اُڑائین - یہہ نقص ہر ایک سنجیدہ مزاج والے شخص مین ہوا کرتا ہے اور ہنری تو ذرا سی بات کو بڑھا کر آسمان پر پہونچاتا ہے - مس سلینا کے بیوقوف ہونے مین کوئی شبہہ نہین ہے - مین آپ کو بھی وہ صلاح دینا چاہتا ہون جو مین نے ہنری کو دی ہے کہ جو بات مس سلینا کی زبان سے نکلے اُسپر آپ کو دھیان نہ دینا چاہئے -

دُنیا مین بہت سے ایسے آدمی ہین جو یہہ دکھلانے کو کہ ہم بھی کچھہ ہین محفل مین بیٹھکر دوسرون کو چھیڑا کرتے ہین - اگر وے ایک مرتبہ کامیاب ہو جاتے ہین تو پھر ہمیشہ ایسا ہی کیا کرتے ہین - اگرچہ آپکو نصیحت کرنا میرے خیال مین گستاخی اور بے ادبی ہے مگر جب آپ میرے دوست کی بی بی ہین تو میرا فرض ہے کہ آپ کو نصیحت کرون - ای لیڈی ہنری ! آپ بالکل عالم شباب مین ہین اور دُنیا بالکل نوآموز ہے اور آپکا چال چلن ایسا کُشادہ ہے کہ آپ حد سے زیادہ سادہ لوح ہین ؎

سادہ لوحی اسی کو کہتے ہین
دل سے کہدی ہو راز کی باتین

اس دُنیا سے کچھہ نہ کچھہ چال ہمین ضرور چلنا چاہئے - بعض اوقات سب لوگون کو بیحیائی کا بُرقع اپنے مُنھہ پر ڈالنا پڑتا ہے - اور مین دیکھتا ہون کہ آپ کو ایسا برقع ڈالنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ ہنری زمانہ کے نشیب و فراز سے واقف اور دُنیا بھر کی عورتون کی صحبت اُٹھائے ہوئی ہے آپ کو بھی کچھہ چالاکی ضرور سیکھنی چاہئے - الغرض چونکہ آپ کو اس شریر اور مکار دُنیا مین رہنا ہے لہذا مین صلاح دیتا ہون کہ آپ بھی شرارت اور مکاری سے کام لین -"

اسوقت ہنری بندوق کاندھے پر رکھے اور کتون کو ساتھ لئے ہوئے تھوڑی فاصلے پر نظر آیا اور جونہی اُسنے مسٹر پیلہیم اور ایمی کو دیکھا وہ اُن کے پاس پہونچا -

ایمی نے مسٹر پیلہیم کی صلاح کے مُطابق ہنری سے بات چیت کرنے کے لئے ہمت باندھی - اُسنے اپنا نقاب چہرہ پر ڈالا اور باوجودیکہ اُسکا دل دھڑک رہا تھا اُسنے کانپتی ہوئی آواز کے ساتھ مختلف معاملات مین گفتگو کرنا شروع کیا اور جب اُسنے دیکھا کہ مسٹر پیلہیم کچھہ فاصلہ پر ہے اُسوقت اُسنے اپنا خط ہنری کو دینا چاہا - ذرا دیر تک یہ معلوم ہوا کہ ہنری خط لینے پر راضی نہین ہے لیکن پھر اُسنے ایمی کے ہاتھ سے خط لیکر اپنی جیب مین رکھا اور پیلہیم سے گفتگو کرنے لگا -

جب کھانے کے وقت سب لوگ جمع ہوئے اُسوقت ہنری کا برتاؤ ایمی کے ساتھ معمولی تھا - شام کے وقت سب لوگ تفریح طبع کے لئے مذاقیہ گفتگو مین مشغول ہوئے - لیکن ایمی اپنے کاروبار مین مصروف رہی -

مسٹر مور اُسکے پاس آکر کہنے لگے "مین اُمید کرتا ہون کہ آپ مجھے معاف کرین گی کیونکہ صبح کے وقت مین آپکے ساتھ ہواخوری کو نہ جا سکا - مجھے ہنری کی نظر سے معلوم ہوتا ہے کہ خط کا معاملہ طے ہوگیا -

ہنری - اس معاملہ مین آپ کو زیادہ کہنے کی ضرورت نہین ہے کیونکہ وہ طے ہوچکا - ہمنے اپنے جواب لے لئے ہین اور ہم دونون خوش ہین -

ایمی (اپنے دل مین) افسوس! ہنری بالکل غلطی پر ہے -

مسٹر مور بے اعتباری کی نظر سے کبھی ہنری اور کبھی ایمی کی طرف دیکھ رہا تھا - وہ اپنے دل مین کہتا تھا کہ یہہ دونون عجیب فیشن کے آدمی ہین - یہ خیال کرنے کے بعد اُسنے ایک کتاب اپنے ہاتھ مین اُٹھا کر چند سطرین زور زور سے پڑھکر کہا "اے لیڈی ہنری! کیا آپ لارڈ بیرون (نام مصنف کتاب) کی مداح ہین؟

ایمی - بیشک! -

مسٹر مور - بلاشک اُس کی شاعری قابلِ تعریف ہے - لیکن اُس کے خیالات ایسے نہین ہین - جو مضامین اُسنے نیچر و محبت کی بابت لکھے ہین نہایت دلچسپ ہین - لیکن جو باتین اُسنے اپنی طبع کے ایجاد سے تحریر کی ہین حقارت کے لائق ہین - اے لیڈی ہنری! کیا آپ کبھی ملک اٹلی مین رہی ہین؟

ایمی - کبھی نہین!-

مسٹر مور - مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ آپ ضرور رہی ہین - کیونکہ مین نے آپ کو ایسی باتین کرتے ہوئے سُنا ہے - گویا آپ کو تمام اٹلی کے حالات زبانی یاد ہین اور آپ کی تحریر مین بھی وہ لیاقت وخوبی اور شیرین کلامی پائی جاتی ہے جو اٹلی کے باشندگان کی تحریر مین ہوا کرتی ہے - اگر مین اٹلی کی لطیف و صاف آب وہوا مین اپنی زندگی کا کچھہ حصہ صرف نہ کیا ہوتا تو مین اپنے تئین ضرور دس گُنا مکروہ خیال کرتا - میرے کلام کی تائید کے لئے یہان ہنری موجود ہے - لیکن ٹک کے معاملہ پر نظر ڈالنے سے مین کہہ سکتا ہون کہ وہان کی تربیت کا اثر اُسکے اوپر بالکل نہین پڑا ہے - میرے خیال مین یہہ تبدیل آب وہوا کا باعث ہے کہ پھر اُسکے خیالات ویسے ہی ہوگئے۔

ہنری نے کچھہ جواب نہین دیا اور ظاہراً کتاب کے پڑھنے مین مشغول رہا -

مسٹر مور - لارڈ بیرون کی بابت کئی مرتبہ میرے اور ہنری کے درمیان ضد ہو چکی ہے مین نہین جانتا کہ آپ اُس کی طرفداری پسند کر سکینگی؟ - میری راے تو یہہ ہے کہ مین اُسکے خیالات کی بُرائیان برداشت نہین کر سکتا - نہ معلوم کون شیطان اُس کے ساتھہ تھا؟ نہ معلوم وہ اور کیا چاہتا تھا؟ - دُنیا کی تمام نعمتین اُس کیلئے موجود تھین - تمام بیوقوف جنٹلمین اور نازک اندام لیڈیان اُسکے پیچھے پیچھے دوڑتی رہتی تھین اور اُس کی معقول تعظیم کیا کرتی تھین - تاہم وہ اُن سب کو دیکھکر اپنی ناک بھون سکوڑتا تھا اور سب کو نظرِ حقارت سے دیکھتا تھا - میری راے مین ہم لوگ اُس سے ہزار درجہ بہتر ہین - اور تو درکنار وہ خود اپنی بیوی سے نفرت رکھتا تھا اور اُس کے ساتھہ بدسلوکی سے پیش آتا تھا - درحقیقت اُس کی شادی رضامندی

سے نہین ہوئی تھی - وہ ہمیشہ روتا جھینکتا رہتا تھا اور بالکل شہدا ہوگیا تھا - اے ہنری!
اب بتلائیے کہ آپ ان باتون کی کس طرح تردید کرسکتے ہین ؟ -
ہنری - مین تردید کرنا نہین چاہتا - مگر اتنا ضرور کہون گا کہ وہ اشخاص جن کے خیالات و
چال چلن بالکل مختلف ہین دوسرے لوگون کی حقیقت کو نہین جان سکتے ہین - جو بات
ایک شخص کیلئے رنج آور ہے وہ ہی بات دوسرے کیلئے موجب راحت ہوسکتی ہے اور لارڈ بیرون
کی خانگی تواریخ کی بابت نہ کچھہ مین جانتا ہون اور نہ آپ اور نہ ہمکو اُس سے کچھہ سروکار ہے -
مسٹر مور - بہت معقول بات کہی - مین آپ کا شکریہ ادا کرتا ہون - لیکن مین یہہ بات بلا کہے
نہین رہ سکتا کہ وہ خود اپنے کو گنوار ثابت کرتا ہے اور اپنے حالات سے سبکو آگاہ کرتا ہے -
پس بلا شک ہم لوگ اُس کی خانگی تواریخ سے واقف ہین -
ہنری نے کچھہ جواب ندیا اور اپنی کتاب پڑھنے لگا -
مسٹر مور - اے لیڈی ہنری ! آپ کی رائے مین لارڈ بیرون کس قسم کا آدمی تھا - کیا
آپ میری راے سے اتفاق نہین کرتین ؟ -
ایمی - نہین ! - ہرگز نہین !! کیونکہ میرا ابھی وہ ہی خیال ہے جو لارڈ ہنری کا ہے کہ ایک شخص
دوسرے کے دل کا حال نہین جان سکتا -
مسٹر مور - شیطان کی قسم ! لارڈ بیرون بڑا مشہور شاعر ہوا ہے - وہ ہم لوگون کے خیالات
جن کو ہم خود نظم مین نہین لکھہ سکتے اپنی شاعری مین کس خوبی کے ساتھہ بیان کرتا ہے - چنانچہ
تمثیلاً مین اُس کے چند اشعار کو نثر مین بدلکر آپ لوگون کے سامنے پیش کرتا ہون :-
" میری پیاری فلورینس ! مین تجھہ سے اسقدر محبت رکھتا ہون کہ کسینے آجتک دیکھی اور سُنی
نہوگی - کیونکہ تو حسین ہے اور مین نوجوان ہون - میری جان فلورینس ! ایک وہ بھی خوشنما
زمانہ تھا جب تمام دُنیا کے لوگ تیرے عشق مین گرفتار تھے اور شُعرا تیرے حُسن کی خوبی کی تعریف
کرنے مین مارے شرم کے مُنہہ چھپاتے تھے - افسوس ! اب وہ زمانہ میری قسمت مین نہین ہے

تاہم مین تیری نرگسین چشم اور خمدار زلف کی قسم کھاتا ہون کہ مین اپنا دین و ایمان تیری خاطر نہین چھوڑ سکتا اور نہ دین و ایمان کی خاطر تجھ سے معشوق کو سلام دلیکتا ہون - گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل "کا معاملہ ہے "

اے لیڈی ہنری ! ان الفاظ کی نسبت آپ کیا راے قایم کرتی ہین ؟ -

ایمی نے اس خوف سے کچھہ جواب ندیا کہ جو کچھہ میری زبان سے نکلیگا اُسکا مطلب کچھہ اور ہی خیال کیا جائیگا - لیکن اُس کے چہرے سے معلوم ہوگیا کہ یہہ الفاظ اُسکو خوب یاد ہین -

ہنری ذرا دیر تک دیکھتا رہا - پھر اُٹھکر کمرے سے باہر چلا گیا - ایمی نے دل مین خیال کیا کہ وہ پھر میرے اوپر دل دُکھانیکا الزام لگائیگا - دوسرے روز جس وقت وہ برآمدے مین ہو کر گذری ہنری کے کمرے کا دروازہ اُسوقت کھُلا ہوا تھا - ایمی نے نظر ڈالکر کمرے مین چارون طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ نقشے جو چمینی کے اوپر لٹک رہی تھی کسی نے اُتار لئے ہین - وہ فوراً تاڑ گئی کہ ضرور ہنری کو میری جانب سے شک ہوگیا ہے اُسنے اپنے دل مین خیال کیا کہ کبھی وہ بھی زمانہ آئے گا جب وہ مجھے اپنا سمجھنے لگیگا اور میرے ساتھ انصاف سے پیش آئیگا - ؎

لاکھ بیگانہ بنے غیر سے ملکر کوئی
شوق کہتا ہے کئے لیتے ہین اب ہم اپنا

چھٹا باب

آگ مین جھونکدیا ہی دل دیوانہ کو
کوئی جا کر یہہ خبر دی میرے جانانہ کو

شہرون کی دھوم دھام اور عیش وعشرت کے سامان کچھہ اُنھین لوگون کو بھلے اور دلچسپ معلوم ہوتے

ہین جو توجوان آسودہ اور بیفکرے ہین (لیکن اُن عاشق مزاج لوگون کو جن کی بہار شباب کو موسم خزان کی بادِ صرصر نے اپنا شکار بنالیا ہے اِن باتون مین اتنا بھی لطف نہین آتا جتنا کہ کسی ساٹھ برس کی جہاندیدہ بڑھیا کو آتا ہوگا۔ کیونکہ ان آفت رسیدہ لوگون کے دلون مین ایک قسم کا میٹھا میٹھا درد پنہان رہتا ہے جو پوشیدہ پوشیدہ اُن کے خونِ جگر کو پیا کرتا ہی۔ اُن کی آنکھون مین حسرت کا غبار بھر دیتا ہے۔ اُن کے گل سے رخسارون کو خزان کے زرد پتون کی مانند بنا دیتا ہے اور اُن کی طبیعت مین ایسی وحشت پیدا کر دیتا ہے کہ اُن کا دل خود بخود ہر ایک بات سے ہٹ جاتا ہے) پس تعجب کی بات نہین ہے کہ وہ شہرون کے دلچسپ منظر سے گھبرا کر دیوانہ وار کوہ و صحرا مین آوارہ پھرنا شوق سے پسند کرتے ہین۔ ؎

شہر مین دم بھر بھی ملتا چین اگر
اس طرح جاتے نہ ویرانے کو ہم

اِسسال پارلیمنٹ جلد منعقد ہونیوالی تھی۔ ہنری کا قصد اُس مین شریک ہونے کا تھا۔ وہ آرلنگ فورڈ کے ڈیلی گیٹ لوگون کے ہمراہ لندن پہونچا۔ بیچاری ایمی بھی گرتی پڑتی وہان داخل ہوئی اور ایک کوچہ مین اُسنے قیام کیا۔

لندن مین آکر ایمی ایک ایسی سوسائیٹی مین پھنس گئی جس مین نہ کوئی اُسکا دوست اور نہ کوئی مُلاقاتی تھا۔ اگر ہنری اُس وقت ایمی کے ساتھ ہوتا تو ضرور اُسکو فخر کرنے کا موقعہ ملتا۔ مگر افسوس! اُس کی حالت بالکل خلاف تھی۔ ایمی کو پہلے سے معلوم تھا کہ لندن مین پہونچکر اُسکا خاوند ضرور اس سے علیحدہ رہیگا۔ کیونکہ دیہات مین تو یہہ بات تھی کہ دن بھر مین کبھی نہ کبھی ایک مرتبہ ایمی کو اُسکی صورت دیکھنے اور آواز سُننے کا موقعہ ملجاتا تھا۔ لیکن شہر مین ہنری کو راتدن غائب رہنے کا حیلہ آسان تھا۔ یہہ خیال ایمی کا بہت درست تھا۔ کام کے بہانے سے وہ بالکل غیر حاضر رہنے لگا اور ایمی اُس کی صورت کیا معنی آواز سُننے کو ترسنے لگی ؎

گھر میرا کاش ترے گھر کے برابر ہوتا   تو نہ آتا تری آواز تو آیا کرتی

اوّل تو ہنری ایمی کے قیام گاہ پر آتا ہی نتھا اور اگر خدانخواستہ آیا بھی تو وہ علیحدہ اپنے کمرے مین کھانا کھاکر فوچکر ہو جاتا تھا - ایمی صبح کو انتظار مین رہتی تھی شام کو بیقرار ہوجاتی تھی رات کاٹنا کچھہ آسان کام نتھا - پھر وہ ہی دن کا سامنا اور وہی اضطرابی و بیقراری - اگر کہین خوبیٔ تقدیر سے ہفتہ کیا بلکہ ۴۸ گھنٹہ مین ایک مرتبہ بھی وہ اپنے پیارے ہنری کی شکل دیکھہ لیتی تہی تو اُسے پھر کسیقدر عرصہ تک تسکین ہوجاتی تہی - وہ ہرچند خواہشمند تہی کہ آزادی سے زندگی بسر کرے - مگر جب اُسکا دل قابو سے باہر تھا تو یہہ بات ہرگز ممکن نہتی -

لیڈی سوالی یہان آکر ایمی کی رہنما بن گئی تہی - مگر وہ ایمی کے دلی حالات سے ناواقف تہی باوجود پریشانی وتفکرات کے ایمی کا حُسن شادی کے وقت سے بہت ترقی کرگیا تھا - خصوصاً اُسکے بھولے پن اور سادگی نے غضب کا نقشہ جما رکھا تھا -

چونکہ وہ لارڈ ہنری کی بیوی تھی اسوجہ سے لوگ اُس کے ساتہ توجہ سے پیش آتے اور عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور اُس کی شہرت روز بروز شہر مین بڑھتی جاتی تہی - مگر ایمی ان تعریفون سے صرف ظاہرا خوش معلوم ہوتی تہی - لیکن اُس کے دِل مین ایسا درد مصیبت بھرا ہوا تھا کہ وہ اِن باتون کی بالکل پروا نکرتی تہی -

جب کبھی وہ ہنری کو ناچ گھر مین کھڑا دیکھتی تہی تب اُس کی تمام خوشی ہرن ہوجاتی تہی اور وہ اُس کی جانب غور سے نظر ڈالتی تہی اور جب وہ کسی لیڈی سے گفتگو کرتا تھا تو ایمی لوگون سے دریافت کرنے لگتی تہی کہ یہ لیڈی کون ہے ؟ - درحقیقت وہ ہنری کی پیاری معشوقہ کو دیکھنا چاہتی تھی - مگر یہہ معشوقہ اُس کی رقیبہ لیڈی فلورنس ابھی تک لندن مین نہین داخل ہوئی تہی اور اُسکے نام کا ہنوز وہان کچھہ ذکر نہین تھا -

اگرچہ ہنری کو ایمی کے ساتھ کچھہ تعلق نہین رہا تھا تاہم جو کچھہ آرام و آسایش روپیہ کے ذریعہ سے ایمی کو مل سکتی تہی اُسکے مہیا کرنے مین وہ دِل وجان سے مصروف تھا - جس گھوڑے پر سوار ہوکر وہ شکار کو جایا کرتا تھا وہ ہی گھوڑا ایمی کی سواری کی خاطر لندن مین موجود تھا

ناچ گھر مین ایک عُمدہ نشست اُسنے ایمی کی واسطے مخصوص کردی اور اُسکو اجازت دیدی کہ جس کسی شخص کے ساتھ وہ رہنا پسند کرے شوق سے رہے اور جسپر اُسکا دل مفتون ہو اُسکو اپنی قیامگاہ مین بُلالے - الغرض اُس کی منشاء یہہ تھی کہ ایمی کسی طرح خوش رہے -

اگر کوئی دوسرا خاوند ایسی آزادی اپنی مکار بیوی کو دیتا تو وہ مارے خوشی کے جامہ سے باہر ہوکر بیحیائی کا بُرقع اپنے چہرے پر ڈال لیتی - مگر ہنری کی مانند خاوند کی زبان سے ایسے الفاظ کا ایمی کے مانند پاکدامن بیوی کی شان مین نکلنا خصوصاً ایسے وقت پر جب وہ جانیکو طیار تھا اور اسقدر بھی مُہلت ایمی کو نہتھی کہ وہ جواب دیسکے - گویا ایمی کی آتشِ غم کو بھڑکا کر اُسکی آنکھون سے اشکون کا دریا جاری کرتا تھا تاہم وہ اُس کی مہربانی کی ظاہراً شکور تھی - اُسنے اپنے دل مین خیال کیا کہ اگر مین اپنا گھر اُسکے دلپسند بناؤن گی تو وہ ضرور میرے پاس آتا جاتا رہیگا - پس اُس نے چند منتخب اشخاص کو مدعو کیا اور دعوت کا ایک روز مقرر کرکے کسی مُناسب موقعہ پر ہنری کو اپنے ارادہ سے اطلاع دی - ہنری نے اُس کی تجویز بہت پسند کی - مگر اُسنے اپنی شرکت کے بارہ مین کُچھہ جواب ندیا -

دعوت کے دن ایمی نے تنہا بیٹھکر کھانا کھایا اور اُسنے اپنے دل مین مضبوط ارادہ کرلیا کہ مین مسٹر سلیم کی نصیحت پر عمل کرون گی - اُس بُرقع کو جسکا اُسنے ذکر کیا تھا اپنے خیالات پر ڈالکر دُنیا کے وہ طریقے اختیار کرون گی جنکو ہنری دل وجان سے پسند کرتا ہے - سب لوگ جو دعوت مین شریک تھے ایمی کا انتظام دیکھکر بہت خوش ہوئے - جب دعوت ختم ہوچکی تب ہنری نے بھی اپنی شکل دکھائی - ایمی بڑی دیر سے دروازہ کی طرف نظر لگائے ہوئے منتظر تھی - جونہین اُسکی نظر پڑی وہ اپنا کام بڑی خوش طبعی سے کرنے لگی - رُک رُک کر گفتگو کرنا - زور زور سے دلکا دھڑکنا دمبدم چہرے کے رنگ کا بدلنا اِن سب باتون سے اُس کی دل کی اضطرابی صاف ظاہر تھی ہنری اُسکے پاس آیا اور کمرون کی روشنی - جھاڑ فانوس کی رونق - پھولون کی آرایش دیکھکر اُسنے ایمی کو مُبارکباد دی - وہ اِن باتون سے سہارا پاکر اُس کی غیرحاضری کی بابت شاکی ہوئی

اُسوقت مہمان اپنے اپنے گھر کو چلنے لگے - جب سب لوگ چلے گئے تب ایمی اُس جگہ پہونچی جہان ہنری کو کھڑا چھوڑ گئی تھی - لیکن اُسکو وہان سے غائب پایا - وہ رنجیدہ ہوکر سنسان کمرون مین ٹہلنے لگی -

اِتنے مین رینولڈ آیا - وہ ایکساتھ چونک پڑی اور پھر اپنے کمرے مین چلی گئی - یہان اُسکی آنکھ نہ لگی - مُختلف قسم کے خیالات اُسکے دِلکو مُضطرب کر رہے تھے اور کبھی کبھی اُمید بھی اپنی جھلک دکھا جاتی تھی -

جسطرح کوئی ناسمجھ طالبعلم مدرسہ کی تعطیل کے دن شُمار کیا کرتا ہے - ایمی اپنی دوسری دعوت کے جلسہ کے دِن گِننے لگی وہ جانتی تھی کہ میری آیندہ کی اُمیدین اُسی دعوت کی کامیابی پر مُنحصر ہین - یہ اُمیدین ایسی تھین جن کو وہ بیان نہین کرسکتی تھی - اُسکا خیال تھا کہ ہنری ضرور دعوت مین شریک ہوکر اپنا جمالِ مُبارک مجھکو دکھلائیگا - اس خیال سے اُسنے اپنا خُداداد حُسن بڑھانے کے لئے کنگھی چوٹی کرنا شروع کیا - مگر بالون کو تازہ تازہ خوشبودار پھولون سے گوندھنا بیکار ثابت ہُوا اور انتظار کرنا محض بے سود نکلا - کیونکہ ہر شخص جسکو اُسنے مدعو کیا تھا خوشی سے آکر دعوت مین شریک ہوا - لیکن ہنری جسکے واسطے یہ سب سامان کیا تھا تشریف نہ لایا -

شکستہ دِل و پژمُردہ خاطر ہوکر ایمی اپنی تیسری دعوت کو بالکل مُلتوی رکھنے کے لئے بہانا تلاش کرنے لگی - لیکن ہنری اُسکو ناچ گھر مین ملا اور اُسکے کہنے سے وہ پھر دعوت دینے پر رضامند ہوگئی - ہنری نے مسٹر ٹیلہم اور لیڈی سوالی سے درخواست کی کہ آپ لوگ دعوت کے دن میرے ساتھ کھانا کھاوین - اس سے ایمی کو اور بھی اطمینان ہوگیا کہ وہ ضرور آویگا -

دعوت کا دِن آیا اور ایمی اپنے پیارے ہنری کا انتظار کرنے لگی - وہ مارے خوشی کے جامہ سے باہر ہوئی جاتی تھی - چونکہ وہ واقف تھی کہ ہنری گانا سُننے کا بڑا شایق ہے اسلئے اُسنے شہر کے مشہور گوئیے پہلے سے جمع کر رکھے تھے - وہ لیڈی سوالی کے ساتھ نشستگاہ مین آئی اور ضروری سامان دعوت کے لئے مُہیا کرنے لگی - وہ لیمپ اور باجے لا لاکر رکھتی جاتی تھی اتنے مین

مسٹر سلیم اور مسٹر سور دونون داخل ہوئے - مگر ہنری اُن کے ساتھ نہ تھا - قہوہ پینے کا وقت آگیا تھا مگر اُسکا کچھہ پتہ نہ تھا - آخرکار ڈرتے ڈرتے اُسنے مسٹر سلیم سے دریافت کیا کہ "ہنری کو کہان چھوڑا ہے"؟ -

مسٹر سلیم - نہین - وہ ایک خط کا (جو اُسکے پاس اسی وقت آیا ہے) جواب تحریر کررہا ہے - یقیناً وہ ابھی آتا ہوگا -

یہہ سنتے ہی ایمی کے چہرہ پر رونق آگئی اور وہ مُسکرانے لگی - ایک گویا اپنی تان اُڑا رہا تھا کہ اسی عرصہ مین ہنری کمرے مین داخل ہوا اور ایک لمحہ تک وہ کھڑا ہوا ایمی کی طرف دیکھتا رہا - جو ہین راگ ختم ہوا ایمی اُسکو اِدہر اُدھر دیکھنے لگی مگر اُسکا کچھہ سُراغ نہ چلا کہ کدہر کو چلا گیا - جماعت بڑھنے لگی - ایمی ہر ایک مہمان کا استقبال کرتے کرتے تھک گئی - وہ نہایت پریشانی کی حالت مین ایک کمرے سے دوسرے کمرے مین ہنری کی تلاش مین ماری ماری پہرتی تھی پر اُسکا پتہ ونشان نہ تھا - باوجودیکہ دلکش راگ ہر ایک کی طبیعت کو باغ باغ کررہا تھا اور خوشی کے سامان مُہیا تھے - مگر ایمی کے چہرے کی وہ رونق جو ابھی ابھی نمودار ہوئی تھی ذرا دیر مین رنگ بدل گئی - اس عظیم الشان جلسہ مین جسکو ایمی نے اپنی خوشی کے واسطے منعقد کیا تھا صرف ایمی ہی ایسی کمبخت تھی جسکو کچھہ حظ حاصل نہ تھا -

آخرکار وہ اپنے مہمانون کو جاتے ہوئے دیکھکر خوش ہوئی - رفتہ رفتہ سب چلے گئے - صرف لیڈی سوالی اور مسٹر سلیم اخیر پر رہگئے

لیڈی سوالی (ایمی سے) دل مائی ڈیر لیڈی ہنری! مین اس جلسہ کی کامیابی پر آپ کو خاص طور پر مُبارکباد دیتا ہون - مین نے ایسا اپنی نظر سے کبھی نہین دیکھا - لوگ کہتے ہین کہ ان معاملات مین آپ کو بڑا ملکہ حاصل ہے - تعجب ہے کہ آپ نے ایسی لیاقت کہان سے پیدا کی؟

یہہ کہکر لیڈی سوالی نے ایمی کے رُخ پر نظر ڈالی - دیکھتی کیا ہے کہ اُس کی آنکھون سے اشکون کی لڑی جاری ہے - یہہ دیکھکر اُسنے ایمی سے دریافت کیا کہ یہہ کیا بات ہے جو آپ چُپکی چُپکی

روہی ہین"

ایمی - کچھہ بات نہین - صرف تکان کی وجہ سے میرے سر مین بڑا درد ہو رہا ہے - سچ ہے دعوت کے دن میزبان کا ناک مین دم آجاتا ہے - جب وہ کسی قدر اپنے مہمانون کی خاطر وتواضع کرسکتا ہے - اب آیندہ مین ہرگز کسی کی دعوت نہ کرون گی اور ایسا جلسہ کبھی منعقد نکرون گی -

یہ الفاظ بڑے رنج و نا امیدی کے ساتھ ایمی کے لبون سے نکلے -

لیڈی سوالی (حیرت زدہ ہوکر) کیا بیوقوفی کی بات ہے کہ آپ خوشی کے وقت روتی ہین اگر مین آپ کی جگہ پر ہوتی تو ضرور خوش ہوتی - مگر نہ معلوم آپ ذرا سی تھکن کی وجہ سے ایسی کیون پریشان ہوگئی ہین ؟ - ایسی کیا بات پیش آئی کہ آپنے پھر دعوت دینے اور جلسہ کرانیکا ارادہ قطعی بند کردیا -

ایمی نے یہہ سنکر اپنا سر ہلایا اور مسٹر ہیلیم کی طرف دیکھتے ہی اُسکو اُسکی نصیحت یاد آگئی اُسنے آنسو پونچھکر اور مسکراکر کہا کہ " اسوقت مین اس معاملہ پر کچھہ بحث کرنا نہین چاہتی - مین خیال کرکے عقب سے جواب دون گی - اس وقت آپ سے رخصت ہوتی ہون اور سونیکو جاتی ہون - آپ دیکھتے نہین مین کسقدر پریشان ہورہی ہون - مین اسقدر تھک گئی ہون کہ میرے ہوش و حواس درست نہین رہے - ابھی ابھی مین کیا بک رہی تھی تو مجھے یاد بھی بھول گئی "

لیڈی سوالی یہہ سنکر چلنے کو تھی کہ ہنری داخل ہوا - وہ فوراً اُسکے پاس پہونچکر کہنے لگی :-

لیڈی سوالی - اے ہنری ! آئیے اور میرے کلام کی تائید کیجیے - مین آپ کی ضدّن بیوی سے درخواست کررہی ہون کہ دو ایک دعوت اور دیجیے - مگر وہ کہتی ہے کہ لوگ اُس کی محنت کی داد نہین دیتے - وے اُسکو بہت پریشان کرتے ہین - اسلئے وہ اب کبھی دعوت ندیگی - اب آپ یہہ بتلائی کہ کیا مہمانون نے آپکی بیوی کا پورے طور پر شکریہ ادا نہین کیا ؟ - کیا اُسنے اپنے مہمانون کی خاطر تواضع قابل تحسین نہین کی ؟

ایمی جو اپنے خاوند کو آتے ہوئے دیکھکر کمرے کے ایک گوشہ کیجانب چلی گئی تھی پھولون

کی ایک ڈالی کو دیکھنے لگی جو وہان پر رکھی ہوئی تہی -

ہنری لیڈی سوالی کے سوالات سُنکر گھبراگیا - مگر اُسنے جلدی سے جواب مین کہا "میری رائے مین یہ لیڈی ہنری کی محض نادانی ہے کہ وہ ایک ایسے کام کو ملتوی رکھنا چاہتی ہین جس سے خود اُن کو اور غیرون کو بہت حظ حاصل ہوتا ہے"

ایمی نے اپنا مُنھ چھپانے کے لئے پھولون پر گردن جھکالی اور اُسنے اپنے دل مین کہا کہ "معلوم کیون اس وقت میرے دلکو خود بخود خوشی ہو رہی ہے - افسوس! وہ جانتا ہوگا کہ مین اس خالی خوشی پر اکتفا کرتی ہون - وہ مجھے بالکل احمق خیال کرتا ہے - ہان مین ایسی ہی ہون"

ایمی ان خیالات مین تھی کہ لیڈی سوالی اُسکے پاس آکر کہنے لگی کہ "کوئی دن آیندہ جلسہ کے لئے مقرر کیجئے - مین اُس کی کامیابی کے لئے دل وجان سے کوشش کرون گی"

ایمی نے مجبوراً جواب مین کہا کہ "مین اس وقت اسقدر بدحواس ہون کہ اس بات پر غور نہین کرسکتی پس اس وقت مین آپ سے رخصت ہوتی ہون اور سلام عرض کرتی ہون"

ایمی کی غمگین آواز ہنری کے دل پر ضرور اثر کر گئی - کیونکہ اُسنے فوراً نظر اُٹھا کے اُسکی طرف دیکھا ایمی کی شکل وآواز بالکل تبدیل ہوگئی تھی - اُسکے رخسارون سے چمک جاتی رہی تھی اُسکے لبون سے مسکراہٹ اُڑ گئی تہی - مسٹر ہلیم اُس کی طرف غور سے دیکھ رہا تھا اور ہنری دونون کو نظر تعمق سے ملاحظہ کر رہا تھا - اِتنے مین لیڈی سوالی آئی - ہنری سے رخصتی سلام عرض کیا - وہ اپنے سکتے کے عالم سے چونک کر کھڑا ہوگیا اور مسٹر ہلیم کے ساتھ لیڈی سوالی کو زینہ کے نیچے تک پہونچانے گیا - چند منٹ تک ایمی نے ہنری کی واپسی کا انتظار کیا - کچھہ دیر بعد اُسنے کسی کی پیرون کی آہٹ زینہ پر سُنی - مگر بجاے ہنری کے رینولڈ داخل ہُوا - ہنری اپنے کمرے مین چلا گیا اور اُسکا دروازہ بند کر لیا -

ایمی نے اپنے دل مین خیال کیا کہ جو کچھہ میرے امکان مین تھا مین کر چکی اور جہان تک ممکن تھا مین اپنی تقدیر سے لڑ چکی - میری ہر ایک تدبیر محض بیکار ثابت ہوئی - جسقدر مین نے

اُسکو خوش کرنے اور اپنا بنانیکی کوشش کی وہ اُسی قدر مجھسے دور ہوتا گیا - اب مین یہ فضول کارروائی ہرگز نکرون گی - بلکہ مین اپنے تئین بیدل سمجھکر اس جہانِ فانی مین اپنی زندگی بسر کرون گی - ناامیدی نے اُسکو بالکل مغلوب کر لیا تھا - وہ اپنی خودی سے گذر کر لیڈی سوالی کے ساتھ ہر قسم کی اوباشی مین زندگی کاٹنے لگی - اُسکے چہرے پر نمایشی رونق اور ظاہرا مسکراہٹ براے نام باقی رہگئی تھی - وہ اپنے جگر کے پُردرد زخم کو اپنے جوشِ طبیعت کی پٹی سے باندھکر لوگون سے چھپانا چاہتی تھی اور کسی وقت اُسکو ان خیالات سے فرصت نہ ملتی تھی جب کبھی وہ تنہا رہجاتی تھی تب پھر وہ غمگین خیالات پژمردہ اُمیدین - موجودہ تکالیف اور گذشتہ عیش اُسکی طبیعت کو بیچین بنا دیتے تھے - اُسکی آنکھون مین حرارت کی جھلک آجاتی تھی - اُسکی زندگی وبالِ جان ہوجاتی تھی - اکثر شام کے وقت اُسکو اسقدر اضطرابی پیدا ہوتی تھی اور اُس کی طبیعت ایسی خراب ہوجاتی تھی کہ کئی شب تک آرام کرنا حرام ہوجاتا تھا اور وہ رات کو بیٹھی بیٹھی یہہ شعر دمبدم کبھی آہستہ اور کبھی زور سے پڑھا کرتی تھی -

شبِ ہجران بسر نہین ہوتی
نہین ہوتی سحر نہین ہوتی

سوسن ایمی کی خادمہ بار بار اپنے دل مین کہتی تھی کہ میری لیڈی کی شکل بالکل تبدیل ہوگئی ہے - اُسکو اپنے دل کی متعلق خبر نہین ہے - وہ اکثر شام کے وقت تفریح کے لئے باہر جانیکو پوشاک پہنتی ہے - مگر وقت آتے ہی وہ کوچبین سے کہدیتی ہے کہ تمتم لیجاؤ اور پھر وہ اُسی طرح پوشاک پہنے ہوئے اپنے پلنگ پر لیٹ کر مثل بچون کے زار زار روتی ہے - یہان تک کہ روتے روتے تھک کر وہ سوجاتی ہے اور پھر صبح کو اُٹھکر اپنی بیوقوفی پر آپ ہنستی ہے اور پھر اُسی طرح اپنے دن کاٹتی ہے افسوس ! - دیکھئے کب اُس کے دن پھرتے ہین ؟ - کیا اسی طرح کی زندگی مین انسان کو رہنا چاہئے ؟ - افسوس ! کیا اُن سب خوشی کے خوابون کی جو دلکو روشن کرتے ہین اور نوجوانون کی طبیعت کو جوش دلاتے ہین یہی تعبیر ہے

ایمی لندن میں رہتے رہتے تنگ آ گئی اور وہ منتظر تھی کہ کب وہ دن آئے کہ میں آرلنگ فورڈ پہونچوں نوروز قریب تھا اور اُسکا خیال تھا کہ ہنری اس تقریب میں اپنے وطن کو ضرور واپس چلیگا - ایمی کے ملنے والوں اور خوشامدی لوگوں میں صرف ایک شخص اُس کا سچا دوست تھا - جس سے ملاقات کرتے میں اُسکو اصلی خوشی حاصل ہوتی تھی - یہ شخص کون تھا ؟ - مسٹر سلیم - اس شخص نے پھر دوبارہ کوئی گفتگو ایمی سے ایسی نہ کی جس میں اُس کی خادمہ کا تذکرہ آوے - تاہم ایمی کو معلوم تھا کہ وہ میری اصلی حالت سے واقف ہے اور اُس میں اور ہنری میں بہ نسبت سابق کے اب ربط ضبط کم ہو گیا ہے - حالانکہ جب دونوں دوست ملتے ہیں اُس وقت ویسی ہی پیار و محبت سے گفتگو ہوتی ہے - لیکن مسٹر سلیم نے ہنری کے مکان پر آنا بہت کم کر دیا تھا خصوصاً ایسے وقت جب ہنری موجود نہیں ہوتا تھا ایمی کو یہ کمی ملاقات دیکھکر از حد رنج تھا - کیونکہ وہ مسٹر سلیم کو اپنے اور ہنری کے درمیان ایک میڈیم خیال کرتی تھی اور اُسے اُمید تھی کہ کسی نہ کسی روز اُسی کے توسل سے ہم دونوں میں تعلق پیدا ہو گا - ایک شام کو ایمی لیڈی سوالی کے ساتھ ناچ گھر میں گئی - ناچ گھر میں پہونچکر لیڈی سوالی رقص میں مشغول ہو گئی اور ایمی جماعت کی کشمکش سے گھبرا کر چاء پینے کے کمرے میں چلی گئی مسٹر سلیم اُسکے پاس پہونچا سنجیدہ اور مذاقیہ الفاظ میں اُس کی موجودہ طریقہ زندگی پر حملہ کرنے لگا - اُسنے کہا کہ آپ کو میں کبھی خوشی کی حالت میں نہیں دیکھتا - البتہ میں دیکھتا ہوں کہ آپ گھبراہٹ اور ظاہرا خوشی میں زندگی بسر کر رہی ہیں "-

ایمی جسطرح اور لوگ بسر کرتے ہیں اُسی طرح میں بھی اپنے دن کاٹتی ہوں -

مسٹر سلیم - شاید ایسا ہو - لیکن آپ اُن لوگوں کی مانند نہیں ہیں جن کی آپ تقلید کرتی ہیں مجھے یقین ہے کہ یہ سب ناچ و تماشے آپکو اصلی خوشی و آسودگی نہیں پہونچاتے -

ایمی - شاید ایسا نہ ہو - (نمائشی مسکراہٹ ایمی کے لبوں تک آتے [illegible] کیونکہ آسودگی ایک ایسا لفظ تھا جو اُسکے دل پر نقش ہو رہا تھا اور جو اُسکے کانوں کو سخت ناگو[illegible]م ہوتا تھا) لیکن میں کیا کر سکتی ہوں ؟ -

مسٹر سلیم - آپ کی حالت قابل اطمینان نہین ہے - کچھہ شک نہین کہ آپ کی شکی مزاجی اور پریشانی چند روز مین آپ کے دماغ و جسم کو کمزور کر دیگی - آرلنگ فورڈ مین آپ کی کیا حالت تھی اور اب کیا ہے - ذرا ملاحظہ کیجیے !-

یہ باتین بالکل درست تھین جن کا جواب دینے مین ایمی کی زبان بند ہوگئی - وہ اپنے دل ہی دل مین کچھہ کہکر چپ ہوگئی -

مسٹر سلیم - درحقیقت یہ آپ کی بڑی غلطی ہے کہ آپ اپنے دوستون سے راز چھپاتی ہین -

ایمی - میرے دوست ! میرا کوئی دوست نہین ہے جس سے ....

اتنا کہکر وہ خاموش ہوگئی اور ان الفاظ نے جو اسکے تہِ دل سے نکلے اُسکے دل مین دردانگیز خیالات پیدا کر دیے جنکو وہ پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرنے لگی - اُسنے اپنا سر مسٹر سلیم کیطرف سے پھیر لیا اور اپنی آنسو بھری آنکھون سے زمین کی جانب دیکھنے لگی - یہہ کیفیت دیکھکر مسٹر سلیم بھی خاموش ہوگیا اور اُس کی طرف غمگین نگاہ سے دیکھنے لگا - وہ یہہ خیال کرنے سے باز نہ رہ سکا کہ ایک لمحہ مین ایمی کی صورت کیا سے کیا ہوگئی ؟ اور اُس کی خوبصورتی کیسے پر لگا کر اُڑگئی

اُسنے ایمی کو بہت کچھہ سمجھایا اور کہا ؎

دیمک کو اپنے گھر مین لگانا نہین اچھا
اس رنج و غم کو دل مین چھپانا نہین اچھا

آیندہ آپ کو اختیار ہے (ع)

ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہین

اس وقت ہنری یکایک کمرہ مین داخل ہوا اور جلدی سے مسٹر سلیم کے پاس آکر کہنے لگا :-

ہنری - مین آپ کو دو گھنٹہ سے تلاش کر رہا ہون مین آپسے کچھہ گفتگو کرنا چاہتا ہون -

یہ الفاظ ہنری نے ایسی عجلت مین کہے کہ سامع کو اُن کا مطلب بغیر ربط ظاہر ہوا -

ہنری یہہ کہکر ایمی کی طرف دیکھنے لگا - یکایک ہنری کی صورت دیکھنے سے اُسکے رخسارون

مین خون بھر آیا - مگر رنج کے آثار دور نہ ہوئے - جسقدر ہنری اُس کی طرف دیکھتا تھا اُسیقدر وہ شگفتہ ہوتی جاتی تھی - یہہ بات ملاحظہ کرکے ہنری اپنے خواب وخیال سے بیدار ہوا اور فوراً مسٹر پلیہم کی جانب مخاطب ہوکر کہنے لگا

ہنری - مین آپ کے مکان پر ٹھیرا - وہان مجھے خبر ملی کہ آپ یہان تشریف رکھتے ہین مجھے گمان بھی نتھا کہ آپ ایسی جگہ کو بھی جب کبھی ممکن ہوتا ہے اپنی تشریف آوری سے رونق بخشتے ہین -

مسٹر پلیہم (لاپروائی کے ساتھ) شاذونادر جب میری طبیعت مجھے مجبور کردیتی ہے مین یہان چلا آتا ہون - ہان وہ کیا بات ہے جو آپ مجھہ سے کہنا چاہتے ہین ؟

ہنری - کچھہ خبر اسپیکر صاحب نے کہی ہے آپ علیحدہ آکر سُن لیجئے ! -

یہہ کہکر وہ مسٹر پلیہم کو علیحدہ لیگیا - ایمی نے نظر اُٹھاکر ہنری کی طرف دیکھا اور اُسکی شان وشوکت حُسن کا دیگر حاضرین سے مُقابلہ کیا - جب ہنری مسٹر پلیہم سے گفتگو کرچکا تب وہ پھر ایمی کی طرف آیا اور پھر اُسکو نگاہِ غور سے دیکھا - اُسنے خیال کیا کہ ایمی سے کچھہ بات چیت کرنا لازمی ہے - مگر مین کیا بات چیت کرون ؟ - آخرکار اُسنے ایمی سے یہہ گفتگو کی :-

ہنری - اے لیڈی ہنری ! مین خیال کرتا ہون آپنے ناچنا بالکل ترک کردیا ہے - میرا تو یہہ خیال تھا کہ آپ کو ناچنا بہت پسند ہے - (مسٹر پلیہم کیطرف مُخاطب ہوکر) اے مسٹر پلیہم ! کیا آپ بھی اب کبھی ناچتے ہین ؟ -

مسٹر پلیہم - کچھہ عرصہ سے مین اس جُرم کا مُرتکب نہین ہوا - اس خیال سے کہ لوگ کہین گے کہ اچھی ہوکر ناچتا ہے - مگر لیڈی ہنری کی نسبت مین کہہ سکتا ہون کہ یہہ اُن کی محض کاہلی ہے اسلئے قابلِ الزام ہین - مین نے دیکھا کہ ابھی ابھی کئی لیڈیان اُن سے ناچنے کے لئے درخواست کرنے کو آئی تھین -

ایمی (مسکراکر) آپ جانتے ہین ہم لوگ وہمی وخام خیال ہوتے ہین -

ہنری - ہان مستورات خام خیالی کو اپنا فرض سمجھتی ہین -

اسوقت ایک نہایت حسین پرجمال نوجوان لیڈی پارسی لباس پہنے ہوئے کمرہ مین داخل ہوئی۔
یہ لیڈی مسٹر پلیہم کو تعظیم کے ساتھ سلام کرکے ہنری کی طرف مخاطب ہوکر یون گویا ہوئی :-

لیڈی - کیا بیمروتی ہے کہ آپنے مجکو بالکل فراموش کردیا ہے اور رشتۂ الفت قطعی توڑدیا ہے !-
مین آپ کو ہر جگہ تلاش کر آئی ناچ اب عنقریب ختم ہونے والا ہے۔

ہنری (گھبراکر) مین آپ سے ہزارون معافی مانگتا ہون - مین بہت نادم ہون - درحقیقت مجھے آپ کا خیال نہین رہا تھا۔

لیڈی (ہنسکر اور ایمی کی طرف دیکھکر) کچھ مضایقہ نہین ہے - مین خیال کرتی ہون آپ غیرملکون کی عیاشی کو اب بھول گئے ہین !-

یہ کہکر اس لیڈی نے ہنری کا ہاتھ پکڑا اور اُسکو ناچ گھر مین لیگئی -

ایمی (مسٹر پلیہم سے مخاطب ہوکر) یہ کون لیڈی تھی ؟-

مسٹر پلیہم - وہ لیڈی اوسٹرلی ہے - وہ شہر وائنا مین ہمارے ساتھ تھی اور وہ ابھی باہر سے واپس آئی ہے -

ایمی نے آہِ سرد بھری - کمرہ کی گرمی سے گھبراکر وہ کھڑی ہوگئی اور دروازہ کی طرف چلی گئی - مسٹر پلیہم نے مسکراکر اُسکا ہاتھ تھام لیا اور اُس سے کہا کہ جدھر آپ کا جی چاہے اُدھر مجھے بھی لیچلیے !-
وہ دونون ناچ گھر مین پہونچے -

ہنری اُس وقت لیڈی اوسٹرلی کے ساتھ ناچ رہا تھا اور جب ناچ بند ہوا تب یہہ دونون ایمی کے پاس آکر کھڑے ہوگئے - مگر درمیان مین دو شخص اور بھی کھڑے ہوئے تھے - اسوجہ سے وہ لوگ ایمی کو نہ دیکھ سکے -

لیڈی اوسٹرلی (ہنری سے) وہ کون لیڈی تھی جس سے آپ اُس کمرہ مین باتین کررہے تھے ؟

ہنری (گھبراکر) کیا آپ اُسے نہین جانتین ؟ - وہ لیڈی ہنری تھی -

لیڈی اوسٹرلی - لیڈی ہنری - آپکی بیوی ! - آپ مجھے تعجب مین ڈالتے ہین - مین نے

ایسی حسین عورت کبھی نہین دیکھی - مین نے اُس کی حُسن کی شُہرت دُور دور تک سُنی ہے - بلاشک وہ ایک جادو نظر و شوخ چشم بھولی بھالی - بُت سے مُشابہت رکھتی ہے -

ہنری نے یہہ سُنکر اپنا سر جُھکا لیا - اُس کی پیشانی پر خون دَوران کرنے لگا

لیڈی اوسٹرلی - جو کُچھہ مین نے سُنا ہے اُس سے مین کہہ سکتی ہون کہ آپ اپنی بیوی کے ساتھ ناز و نخرے کیا کرتے ہین - مین لیڈی ہنری کی صورت دیکھکر یہہ کہنے سے باز نہین رہ سکتی کہ اُسنے آپ کو ایک کھلونا بنا کر اپنے قابو مین کر لیا ہے -

ہنری - نہین - نہین ! مین مسٹر پلیہم کی تلاش مین وہان گیا تھا -

لیڈی اوسٹرلی (ہنسکر) او ! تلاش کرنے کا یہی طریقہ ہے ؟ - مین آپ کو کبھی معاف نکرون گی آپنے خوب بہانا بتلایا - ہان یہہ تو کہو کہ مسٹر پلیہم آپ کو ملیگا یا نہین ؟ - وَل ! مین اُس ماہ کامل سے ملنے کی بہت مشتاق ہون جسنے اپنی چمکتی ہوئی نظر کے تارون سے آپ کی عقل کو اندھیرے مین ڈال رکھا ہے - براہ مہربانی اپنی بیوی سے میری مُلاقات کرا دیجئے -

یہ کہکر وہ خوب دل کھول کے ہنسی - مگر ہنری اُس کی ہنسی مین شریک نہوا -

لیڈی اوسٹرلی - یقیناً آپ انگریزون کی طرح عمل کرنا اپنے اوپر جبر نہین سمجھتے - میرے خیال مین آپ یہ تکلیف گوارا کر سکتے ہین -

مسٹر پلیہم اسوقت کسی دوسری طرف مُخاطب تھا - پس ایمی نے اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ سے چھڑا کر علیحدہ کر لیا - تاکہ ہنری بدگمان نہووے - اُسنے دور سے دیکھا کہ وے دونون پھر ناچ مین مشغول ہو گئے ہین ایک خالی کرسی پر آگے بیٹھ گئی - اُسے بیٹھے ہوئے دیر نہ ہوئی تھی کہ مس سلینا خوش خوش اپنے سر پھولون کا ایک ہار لپیٹے ہوئے ایمی کے پاس آکر اور اُسکا ہاتھ زور سے پکڑ کر کہنے لگی :-

"وَل لیڈی ہنری ! مین ناچ گھر مین آگئی - یہہ سب آپکی خاطر ہے - یقیناً مین آپ کی اسقدر ممنون و مشکور ہون کہ مین بیان نہین کر سکتی - کیسی خوشنما جگہ ہے - درحقیقت یہہ ناچ گھر نہین ہے بلکہ جادو گھر ہے - مگر ذرا خیال تو فرمائیے کہ یہہ کمبخت لیڈیان جو اپنے تئین مسٹرن

سمجھتی ہین کسقدر مغرور ہین - میری ماکو انہون نے ٹکٹ نہین دیا - کبھی آپنے ایسی بدانتظامی سُنی ہے ؟ - یہ بالکل سختی ہے - آج صُبح کو جب ہمن ویلی سرائے مین آئی تب مین مارے شوق کے بیچین تھی مگر جب چلنے کا راستہ گاڑیون سے بھرا ہُوا دیکھا - میرا دل بیٹھ گیا - ہمین پورے ڈیڑھ گھنٹہ مجبوراً وہان ٹھہرنا پڑا - جب بمشکل تمام مجھے ٹکٹ ملا - لیکن افسوس ! جیسا مین نے ابھی کہا میری ماکو ٹکٹ نہین ملا - تب ہم تمام شہر مین پھرے کہ کوئی ساتھی مل جائے تو مین یہان آؤن - آخرکار ہم لیڈی کوڈرن کے پاس پہونچے - اُسکے پاس بھی صرف ایک ہی ٹکٹ تھا اور اُس کی لڑکی کو ٹکٹ نہین ملا - کیا آپنے ایسا کبھی کہین سُنا ہے ؟ - پہلے تو اُسنے کہا مین نہین جاؤن گی - لیکن جب مین نے لیڈی ہیرٹن کو بُرا بھلا کہا تب وہ یہان آنے پر رضامند ہوئی - لیکن وہ بیوقوف و خود پسند و حاسد ہے اور اس سبب سے کہ اُس کی لڑکی کو ٹکٹ نہین ملا وہ میرے ساتھ ناچنے کے لئے کوئی ساتھی تلاش نہین کرتی اور وہ منحوس ایسی دیر سے یہان آئی کہ بالکل شام ہوگئی - مین خیال کرتی ہون لیڈی ہنری ! آپ سب لوگون سے جو یہان موجود ہین واقف ہین ؟ ”۔

ایمی - مین ناچنے والون مین سے شاید کسیکو نہین جانتی -

مس سلینا (اُمید کے ساتھ) ڈیر ! وہ دیکھو مسٹر مور وہان ہین - مین خیال کرتی ہون کہ وہ اِدھر آرہے ہین - آپ کو یاد ہے ہم دونون آرلنگ فورڈ مین ایک ساتھ ناچے تھے -

ایمی - آرلنگ فورڈ مین ناچنا اور ایک عام ناچ گھر مین ناچنا ایک بات نہین ہے - اُس جگہ کو اس کو زمین و آسمان کا فرق ہے -

یہہ سُنکر مس سلینا بہت سست ہوگئی - اتنے مین مسٹر مور بھی آگئے - وہ مس سلینا کو سلام کرکے ایمی سے کچھہ گفتگو کرنے لگے -

مس سلینا - ڈیر مسٹر مور ! آپ ناچتے کیون نہین ؟ - میرا تو خیال تھا کہ ناچنا آپکو بہت پسند ہے -

مسٹر مور - مین بھی آپ سے یہی سوال کرتا ہون -

مس سلینا - او نہین - شاید کسی نے مجھہ سے ناچنے کو نہین کہا -

مسٹر مور - یہ بالکل نا ممکن ہے - مین نہین خیال کرتا کہ یہہ نوجوان لوگ آپکے ساتھہ ایسی لاپرواہی سے پیش آدین -

یہہ کہکر وہ پھر ایمی سے باتین کرنے لگا - مسٹر مور کی طرز گفتگو دیکھکر کچھہ اُمید باقی نہین رہی لیکن اُسی وقت زرق برق پوشاک پہنے ہوئے ایک نوجوان جنٹلمین ایمی کے پاس آکر کچھہ کہنے لگا اُسکو دیکھکر مس سلینا کی اُمید پھر تازہ ہوگئی - اُسنے ایمی کے بازو پر ہاتھہ سے اشارہ کرکے دریافت کیا کہ یہہ کون ہین ؟ - کیا آپ ان سے میری مُلاقات کرا سکتی ہین ؟

پہلے تو ایمی نے اُس کی باتون پر کچھہ دھیان ندیا - مگر جب وہ باربار ہاتھہ سے اشارہ کرنے لگی تب اُسنے مجبوراً کہا :-

ایمی - اے لارڈ ولیم ! آپ مجھے اجازت دیجئے کہ مین اپنی مشفقہ مس سلینا کی تقریب آپسے کراؤن - یہہ سُنتے ہی مسٹر ولیم کے چہرے پر غصہ آگیا - اُسنے نگاہ غضب سے مس سلینا کو دیکھا - پھر کچھہ بڑبڑاتا ہوا وہان سے چلدیا - بیچاری مس سلینا مارے یاس کے اپنے لب چاٹنے لگی - اُسے معلوم ہوگیا کہ اس جگہ اُس کی مطلب برآری نہوگی - پس وہ فوراً اپنی ہمراہی لیڈی کوڈرن کے پاس پہونچی جسکو اُسنے ایک جنٹلمین سے باتین کرتے ہوئے پایا -

مسٹر مور - اے ایمی ! آپنے دیکھا مس سلینا کس عُجلت مین تھی - بڑے تعجب کی بات ہے کہ یہان کس طرح آگئی - لیڈی میٹرن نے کیونکر اُسے ٹکٹ دیدیا ؟

ایمی - مین نے ایک ٹکٹ اُسکے لئے منگا دیا تھا -

مسٹر مور - آپنے بہہ بڑی مہربانی کا کام کیا - مگر مجھے یقین ہے کہ آپ اُس لڑکی کے دام مکاری مین ہرگز گرفتار نہون گی - آپنے ملاحظہ کیا مسٹر ولیم اُسکا نام سُنتے ہی چلا گیا - مین آپ کو آگاہ کرتا ہون کہ اگر آپ اسی طرح اپنے دوستون سے مس سلینا کو ملائین گی تو آپ کو ایسی ہی ذلت اُٹھانی پڑیگی - اس قسم کی لڑکی کا یہان کیا کام ہے ؟ جسکی غرض یہہ کہ وہ لوگون کیساتھہ ناچنے کی اُمید رکھتی ہے - یہ بالکل بیوقوفی ہے - اُسکے لئے بہتر ہے کہ اپنے گانون مین جاکر ناچ کود کرے -

ہنسون کا کسی جماعت مین شریک ہونا - اگر وے چُپ چاپ بیٹھین اور کسی کو تکلیف دین محض بیکار ہے -

اے لیڈی ہنری! آپ میری صلاح مانین - اگر آپ ناچنا چاہتی ہین تو میرے ساتھ چلکر دو چار چکر لگائیے -

ایمی (ہنسکر) آپ یہ عزت مس سلینا کو بخشئے - دیکھئے وہ پھر ادہر آرہی ہے - آپ اُس سے ناچنے کے لئے درخواست کیجئے - وہ یہاں کسی کو نہین جانتی اور ناچنے کے لئے مری جاتی ہے -

مسٹر مور - کیا آپ مجھ سے دل لگی کرتی ہین اور اگر واقعی بات یہی تو مین ابھی یہان سے جاتا ہون یہ کہکر مسٹر مور نے اپنی ہیٹ اُٹھائی اور چلدیا - یہ ماجرا دیکھکر ایمی کھلکھلا کر ہنسی اور اُس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھکر مسٹر سلیم اُسکے پاس آکر دریافت کرنے لگے کہ اُس وقت آپ کو کیا خوشی ہورہی ہے؟ -

ایمی نے مس سلینا کا تمام قصہ بیان کیا -

مسٹر سلیم - بیچاری سلینا - لیکن نئی بات ہے کہ مسٹر مور نے ایسا ڈھنگ اختیار کیا میرے خیال مین وہ ہر قسم کے تماشے دیکھنے کو اس بہانے سے چلا گیا - مین آپ سے ایک بات کہنے کو آیا ہون وہ یہہ ہے کہ لیڈی اوسٹرلی سے آپ زیادہ ربط ضبط پیدا نکرین - کیونکہ وہ ظاہرا بہت سیدھی سادی ہے مگر باطن مین شرارت کی پتلی ہے - ہنری بھی اُس سے نفرت کرتا ہے - پس آپ کو بھی لازم ہے کہ اُس کی صحبت سے گریز کرین -

اِس نصیحت کی ایمی کو ضرورت نہتی - کیونکہ اُسے پہلے سے معلوم تھا کہ لیڈی اوسٹرلی عجیب فیشن کی عورت ہے اُس سے بچنا چاہئے -

اُس وقت وہ دونون شخص جن کی گفتگو ہو رہی تھی یکایک آگئے -

ہنری (ایمی سے) اے لیڈی ہنری! لیڈی اوسٹرلی آپ سے ملنا چاہتی تہین -

یہ سُنتے ہی ایمی نے اُٹھکر لیڈی اوسٹرلی کو سلام کیا -

لیڈی اوسٹرلی - چونکہ ہنری میرا دوست ہے اسلیئے مین آپ سے رسم دوستانہ رکھنی کی مستحق ہون اور مجھے بھروسہ ہے کہ آپ اس رسم الفت کو بڑھانیکی کوشش کرین گی -

یہ کہکر وہ ایمی کے پاس بیٹھ گئی - ایمی نے کچھ تعظیم کے لئے سر جھکایا مگر اُس کی زبان ایسی بند ہوگئی کہ وہ معمولی فقرے جو ملاقات کیوقت استعمال کیئے جاتی ہین نہ کہہ سکی - ہنری بھی بہت گھبراہٹ مین تھا - مگر وہ کسی ملاقاتی سے ملنے کا بہانہ کرکے چلا گیا - جب لیڈی اوسٹرلی نے دیکھا کہ ایمی کے لبون پر مہر خاموشی لگی ہوئی ہے تب اُس نے گفتگو کرنے مین سبقت اختیار کی -

لیڈی اوسٹرلی - مین انگلینڈ مین اسقدر مدت کے بعد آئی ہون کہ اب مین کسی کو نہین پہچانتی نئی نئی باتین اور نئے نئے آدمی پیدا ہو گئے ہین - بقول شاعر ؎

تازگی سے ہے زمانے کی ہر اک بات نئی

اب کے برتاؤ نئے ابکی ملاقات نئی

اور میرے ملاقاتیون مین صرف وہی لوگ ہین جو باہر رہے ہین - مسٹر سلیم اور مسٹر موسٹن یہان میرے دوستون مین ہین - یقیناً آپ ان دونون سے واقف ہین - مسٹر موسٹن لارڈ ہنری کا ایک خاص دوست ہے -

ایمی - مین نے مسٹر موسٹن کو کبھی نہین دیکھا -

لیڈی اوسٹرلی - آپ مجھے تعجب مین ڈالتی ہین - لیکن میرا قیاس ہے کہ آپ اور میرا دوست ہنری شادی کے وقت سے دیہات مین عیش اُڑاتے رہے ہین - مین خیال کرتی ہون نور وز کے بعد ہر شخص اس شہر مین آجائیگا - مجھے اُمید ہے کہ لیڈی فلورینس بھی ضرور تشریف لاوینگی - اسوقت میری طبیعت یہان بالکل نہین لگتی - مجھے انگلش دستور بالکل ناپسند ہے - درحقیقت مین لندن کو سنسان پاتی ہون - کل شام کو جب ہنری نے غیر ملکون کی گفتگو کی مین اسکو سنکر بہت خوش ہوئی - اے مسٹر سلیم! آپ بتلائیے کہ اس شہر کی حالت مین بمقابلہ سابق کے کسقدر تغیر ہو گیا ہے ؟ میرے خیال مین ہمارے دیہات کے لوگ بڑے مذاق کے آدمی ہوتے ہین - اُن کے سامنے

شہر والون کی کچھہ ہستی نہین ہے۔

مسٹر پیلہم۔ مین آپ کی رائے سے اتفاق نہین کرتا۔

اُس وقت ایک ناچ شروع ہوا۔ ہنری پھر لیڈی آوسٹرلی کے پاس آیا اور اُسکو اپنے ساتھ نچانے کے لئے لے گیا۔

ایمی نے لیڈی آوسٹرلی کو ہنری سے یہ کہتے ہوئے سُنا " مین اب آپ کی بیوی کی اُسقدر تعریف نہین کرسکتی جسقدر مین نے اُسکو پہلے دیکھکر کی تہی۔ وہ بالکل انگلش لیڈی ہے۔ وہ تُند مزاج اور مغرور بھی معلوم ہوتی ہے۔ اور چونکہ میرا مزاج اُسکے خلاف ہے اِسلئے وہ مجھے ناپسند کرتی ہے"۔

اِس تقریر کے جواب مین جو ہنری نے کہا اُسکو ایمی کچھہ نہ سُن سکی۔

وقت بہت تنگ ہوگیا تھا اور ایمی بیٹھے بیٹھے تھک گئی تہی۔ اُسنے مسٹر پیلہم سے کہا کہ گاڑی منگوائیے اور لیڈی سوالی سے کہہ دیجیے کہ اگر اُسنے اپنی گاڑی نہین منگوائی ہو تو مین اپنی گاڑی اُسکے واسطے واپس بھیجدون گی۔

ایمی اور مسٹر پیلہم کمرے سے باہر چلے۔ ایمی نے پھر ایک نظر ہنری کو لیڈی آوسٹرلی کے ساتھ ناچتے ہوئے دیکھا

مسٹر پیلہم۔ جدھر آپ کی نظر لگی ہوئی ہے مین جانتا ہون درحقیقت وہ شیطان کی صورت ہے۔ مین پھر آپ کو نصیحت کرتا ہون کہ آپ اُس سے علیحدہ رہین۔ وہ ہنری اور مجھہ سے نفرت کرتی ہے سچ یہہ ہے کہ اُسنے ہم دونون کو یکے بعد دیگرے اپنے دام مین گرفتار کرنا چاہا تھا مگر وہ کامیاب نہ ہوئی۔ ہنری بھی اُسکے حُسن پرنور پر مائل نہوا۔

ایمی نے اِن باتون کا کچھہ جواب ندیا۔ صرف اُسنے آہِ سرد بھری۔ اور اُس کی آہ بے اثر کر ساتھہ ہی ایک دوسرے شخص نے بھی ٹھنڈی سانس بھری۔ ایمی نے لوٹ کر دیکھا تو مس سلینا کھڑی ہوئی تھی۔ وہ اُس وقت سرتاپا ایک بُرقع مین چھپی ہوئی تھی اور اُس کی سنگدل ساتھن لیڈی کوڈرن اُس کے ہمراہ تہی۔ وہ اُسوقت شکستہ دل ہورہی تہی اور یاس و نا اُمیدی اُس کے

گرد گھوم رہی تھی۔

مس سلینا (غمگین آواز سے) سلام لیڈی ہنری!۔ اب مین جاتی ہون۔ لیکن مُجھی کچھ پرواہ نہین۔ یہان مُجھے کوئی نہین جانتا۔ باوجودیکہ یہہ ناچ گھر کہلاتا ہے۔ مگر افسوس! کہ میرے ساتھ کوئی شخص ناچنے کو راضی نہین ہوا۔ ایسی عجیب بات مین نے کبھی نہین دیکھی۔ خیر مُجھے ایکدفعہ یہان آنا ضرور تھا۔ کیونکہ یہہ کہنا ذرا اچھا معلوم ہوتا ہے کہ ہم ناچ گھر مین گئے تھے۔ مگر مین پھر یہہ کہتی ہون کہ ایسی نامعقول جگہ پر مین آج تک کبھی نہین گئی۔ مُجھے تعجب ہی کہ لوگ اس جگہ کی کیون ایسی لنبی چوڑی تعریف کرتے ہین۔

اِتنے مین آواز آئی کہ لیڈی ہنری کی گاڑی تیار ہے۔ یہ سُنتے ہی ایمی مسٹر پلیم کے ساتھ گاڑی مین سوار ہوکر گھر کو روانہ ہوئی۔ اِدہر لوگ اپنی اپنی باتین بنانے لگے۔ کوئی کہتا تھا کہ لیڈی ہنری نے مسٹر پلیم سے ضرور کُچھہ تعلق پیدا کر لیا ہے۔ کوئی دل لگی اُڑا کر بیچاری ایمی کو خواہ مخواہ بدنام کرتا تھا۔ الغرض جتنے مُنہہ اُتنی ہی باتین۔ ہر شخص مبالغہ کے ساتھ اپنے اپنے خیالی پلاؤ پکا رہا تھا۔ ؎

کیسا بدنام کیا آپ کی اُلفت نے مُجھے
ہوگیا شہر مین ہر جا مرا چرچا دیکھو

ساتوان باب

ہم کروٹین بدلتے ہین رو رو ہین رات دن
سوتی ہین جن کی بخت ہین بیدار نصیب

نوروز عنقریب تھا۔ ہنری نے لندن سے باہر جانیکا ارادہ ظاہر کیا۔ ایمی سے کہا کہ آپ اپنے والدین سے

چارلسٹن جا کر مل آئیے۔ کاش! کسی دوسری حالت مین ہنری ایسی اجازت ایمی کو دیتا تو وہ ضرور خوش ہو کر اُسکا شکریہ ادا کرتی۔ مگر اُسوقت اُس کی دلی خواہش آرلنگ فورڈ جانیکی تھی۔ کیونکہ وہان پر ہنری سے پھر ملاقات ہونیکی اُمید تھی۔ وہان پر تنہائی کا موقع مل سکتا تھا اور گفتگو کرنے کا بہانہ دستیاب ہو سکتا تھا۔

ہنری کی بیوفائی و سرد مہری و بیرحمی مین کچھہ کلام باقی نتھا۔ ادھر ایمی کی پریشانی روز بروز ترقی پر تھی۔ وہ کیا کرتی اور کیا نکرتی؟ اُسنے ہر طرح ہنری کو خوش کرنا چاہا مگر وہ کامیاب نہوئی۔ اُس وقت ایک خوفناک خیال اُس کے دل مین گذرا۔ وہ یہہ تھا " کیا مسٹر بیلیم مجکو دھوکا دے رہا ہے؟ کیا وہ مجکو ایسی حالت مین لانیکی کوشش کرتا ہے جو میرے خاوند ہنری کی نظرون مین حقیر ہے؟ کیا وہ ہنری کا سچا دوست نہین ہے؟ کیا وہ مجکو میرے خاوند سے علیحدہ کرانا چاہتا ہے؟۔ کیا وہ میرے تعلق کو مٹی مین ملانا پسند کرتا ہے"؟۔ اِن خیالات سے اُسکے دل مین ایکایک گھبراہٹ پیدا ہوگئی اور وہ وصل یار سے نا اُمید ہو کر مجبوراً چارلسٹن کو روانہ ہوئی۔ اُسے اندیشہ تھا کہ اُسکے والدین کو اُس کی نازک حالت دیکھکر کچھہ اور گمان پیدا نہو۔ وہ مکان پر پہونچی۔ اُس کی مان خموشی کے ساتھ اُسکے چہرے کو دیکھنے لگی اور اُس کی پژمردگی کا باعث اُسکے خیال مین کچھہ اور ہی آیا۔ بلاشک وہ غلطی پر تھی۔

دو ہفتے گذر گئے مگر ہنری کا کوئی خط واپسی کے بارہ مین نہین آیا۔ ایک روز اُسکے نوکر نے ایک خط لاکر اُسکو دیا۔ یہہ خط ہنری کے ہاتھ کا نہین تھا۔ ایمی اُسکے کاتب سے محض ناواقف تھی اُسنے اضطرابی کے ساتھ مُہر کو توڑ کر خط نکالا۔ معلوم ہوا کہ خادمہ براؤن نے بھیجا ہے۔ اُس مین یہ عبارت تحریر تھی:-

" مسٹر رینولڈ سخت و مہلک بیماری مین مُبتلا ہین۔ جو ڈاکٹر اُن کے معالج ہین اُن کا قول ہے کہ صحت کی کچھہ اُمید نہین۔ وہ آپ کے اور آپ کے خاوند لارڈ ہنری کے دیدار کو بیتاب ہو رہی ہین اسوجہ سے مین نے یہہ تکلیف آپکو دی ہے۔ اور مین نے ایک خط اپنے آقا لارڈ ہنری کے نام بھی روانہ

کیا ہے۔ مگر چونکہ اُن کا پتہ مجھے معلوم نہین تھا۔ اسلئے مین نے وہ خط خانساماں کو دیکر اُسے ہدایت کردی ہے کہ جہان لارڈ صاحب ہون بھیجدے"۔

ایمی کو خیال ہوا کہ اول تو ہنری کے پاس خط پہونچنا مشکل ہے اور اگر خط بھی پہونچگیا تو اُس کا آنا آسان نہین ہے۔ بہر حال مجھکو ضرور چلنا چاہئے۔ پس وہ آرلنگ فورڈ کو روانہ ہوئی اور وہان پہونچنے پر اُسکا پہلا سوال یہہ تھا "کیا ہنری یہان موجود ہے"؟ ۔ لیکن یہہ سُنکر کہ وہ یہان نہین آیا اور نہ اُسکے آنیکی کچھہ اُمید ہے ایمی اُداس ہوکر اپنے دل مین بہت نادم ہوئی۔ اُسنے مریض کا حال دریافت کیا۔ معلوم ہوا کہ رینولڈ ابتک زندہ ہے۔ مگر صحت دشوار ہے۔ ایمی فوراً اُسکے کمرے مین گئی اور مریض کے پلنگ کے نزدیک دو زانو بیٹھکر نصیحت و وعظ کرنے لگی اور مریض کو تسکین دینے لگی۔ دوسرے روز رینولڈ کی حالت اور بھی ابتر ہو چلی۔ موت کی نشان جلد جلد بڑھنے لگے۔ مریض کی تکلیف و ایذا دیکھکر لوگ بہت پریشان تھے۔ ایمی اُس سے بار بار دریافت کرتی تھی کہ اُس کی کیا خواہش ہے؟ اور ہنری کے لئے وہ کیا کہتا ہے۔ لیکن اُسکا جواب یہہ ہی تھا کہ "مین اپنے مرنے سے پہلے ہنری کو دیکھنا چاہتا ہون"۔

ایمی پھر مذہبی گفتگو کرنے لگی۔ یہان تک کہ آفتاب کی آخری شعاع پردون مین ہوکر ایمی کے چہرے پر چمک دمک دکھلانے لگی۔ یا یون کہو کہ پند و نصیحت کرتے کرتے شام ہوگئی۔ اُس وقت کمرے کا دروازہ آہستہ آہستہ کھلا اور ہنری کی صورت مبارک نظر آئی۔ ؎

بڑھگیا دل تو جو گھر مین رونق افزا ہوگیا
پانون رکھتے ہی کلیجا ہاتھ بھر کا ہوگیا

ایمی کو بیٹھا دیکھکر ہنری چونکا اور پیچھے ہٹ کر ذرا دیر تک خاموش کھڑا رہا۔ گویا ایمی کی موجودگی اُسکے لئے بلائے ناگہانی تھی۔ رینولڈ نے جو ہین ہنری کو پہچانا وہ چلاکر کہنے لگا "کیا ہنری ہے"؟ شکر خدا کا اب مین بآرام تمام ملک عدم کو راہی ہون گا"۔

ہنری دوڑکر اُسکے پاس آیا اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر ایمی کی طرف دیکھکر پوچھا "خدا خیر کرے!

اے لیڈی ہنری! آپ یہان کب سے آگئی ہین؟-

ایمی- صرف ایک دو روز ہوئے مجھے یہان بلالیا گیا ہے-

رینولڈ- مین نے لیڈی صاحبہ کو بلوا بھیجا تھا- یہ میری درخواست بلکہ آخری درخواست تھی- مین جانتا تھا کہ اب زیادہ زندگی نہین ہے اور مین یہہ بھی جانتا تھا کہ جبتک مین ایک مرتبہ اِس فرشتہ صورت کو ندیکھ لون گا میرا دم آسانی سے نہ نکلیگا-

یہ کہکر اُسنے ہنری کا ہاتھ پکڑا اور دوسرا ہاتھ آیمی کی جانب بڑھایا- اُس وقت مریض کی خواہش کو پورا نکرنا غیر ممکن تھا- پس آیمی نے ڈرتے ڈرتے اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ مین دیا

رینولڈ- پیارے! اے میرے پیارے ہنری! آپ کو معلوم ہے کہ مین آپ سے ویسی ہی محبت رکھتا ہون جیسی باپ اپنے بیٹے سے رکھتا ہے- موت سب کو برابر کردیتی ہے اور وہ اسوقت مجھے دلیر بنا رہی ہے- مین نے اکثر خواہش کی اور چاہا کہ آپ سے گفتگو کرون- پر میری جُرأت نے ساتھ ندیا- لیکن اب آپ مُلکِ عدم کے مُسافر کی نصیحت گوشزد فرمائیے- مجھے سب حال معلوم ہے اور آپ جانتے ہین کہ کوئی راز آپ کا مجھہ سے پوشیدہ نہین ہے- ای میرے آقا! توبہ کیجئے اور ناجائز طریقے سے باز آئیے- خُدا کی زیادہ ناشکری نہ کیجئے اور جو نعمت اُسنے آپ کو اپنے کرم سے بخشی ہے اُسے نظرِ حقارت سے ندیکھئے- اُس فرشتہ سے مُنہہ نہ پھیرئیے جو آسمان کے قادرِ مُطلق نے آپ کی خوشی و راحت کیلئے بھیجا ہے-

یہ کہکر اُسنے دونون کے ہاتھ ایکدوسرے سے ملادئے اور پھر کانپتی ہوئی آواز سے کہنے لگا

"ان لوگون کی طرف نظر ڈالئے یہ آپ کے مُلازم ہین اور دونون ملکر ان کو خوش رکھئے"

ہنری کا سر جھکتے جھکتے پلنگ سے جالگا- وہ آیمی سے نظر نہ ملا سکا- بقول شاعر ؎

محفل مین سر جھکا سو جھکا پھر نہ اُٹھ سکا
ایسا کہان کا بوجھ تُمھاری حیا مین تھا

آیمی یہ ماجرا دیکھکر گھبرائی اُسنے جلدی سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور یہہ شعر کہتی ہوئی کمرہ سے باہر

چلی گئی سے وصل مین ہے یار برہم کیا کرین
تو بتا اے شوقِ دل ہم کیا کرین؟

باہر آتے ہی اُسے بڑا افسوس ہوا کہ مین ایسی جلدی کیون چلی آئی؟ جب رینولڈ نے اُن کے ہاتھ ہلا دئے تھے اُسوقت ہنری نے ایمی کا ہاتھ محبت کے ساتھ نہین پکڑا تھا - مگر اتنا ضرور ہے کہ اُسنے اپنا ہاتھ پہلے نہ کھینچا تھا -

بڑھے مُلازم کی نصیحت نے ہنری پر اسقدر بلاشک اثر ڈالا کہ وہ ایمی کو کسیقدر نظر ترحم سے دیکھنے لگا - ایمی کے دل مین یہہ خیال پیدا ہوا کہ میرے چلے آنے سے ہنری یہ نہ سمجھیگا کہ مین صلح کرنے پر رضامند نہین ہون - دو مرتبہ اُسنے دروازہ کھولنے کو ہاتھ بڑھایا - مگر فرط محبت سے اُس کی ہمت اندر جانیکو نہ پڑی - کواڑ جو اچھی طرح بند نہین تھے خود بخود کھل گئے اور ایمی نے ہنری کو یہہ کہتے ہوئے سُنا :-

ہنری - یہ ناممکن ہے ...... درحقیقت ایسا نہین ہوسکتا ..... مگر اطمینان فرمائیے کہ حتے الامکان اُسکو آسودہ رکھنے مین کوئی کوشش اُٹھا نرکھون گا اور ....

ایمی اتنا سُنکر اپنے کمرے مین چلی آئی - شام کی تاریکی گھر آئی - گھنٹہ کی آواز اُسکو ناگوار معلوم ہونے لگی - سُنسان مکان مین کسی کی آہٹ اُسے معلوم نہین دیتی تھی اور نہ اُسکے پاس کوئی آنیکو تھا - گھڑی نے آہستہ آہستہ بارہ بجا دئے - وہ یکایک چونک پڑی اور اُسے خیال آیا کہ خادمہ میرے حکم کی منتظر ہوگی - پس اُسنے گھنٹی بجائی - خادمہ حاضر ہوئی - ایمی نے حکم دیا کہ رینولڈ کی حالت جاکر دیکھو اور مجھے اطلاع دو - سوسن خادمہ دوڑی گئی اور لوٹ کر خبر لائی "ہنری ابتک رینولڈ کے پاس بیٹھے ہین - ظاہرا وے کچھہ خانگی معاملات پر گفتگو کررہے ہین - میرے آقا نے ضروری ادویات منگائی ہین اور وہان کسی کے جانیکی اجازت نہین ہے"۔

جب سوسن ایمی کا گون لیکر اور آگ جلاکر سونے چلی گئی تب ایمی اپنی کرسی اُٹھاکر انگیٹھی کے پاس آبیٹھی اور قسم قسم کے خیالات مین محو ہوگئی - قریب المرگ مریض کی قُربت نوجوانون کو دلین

بھی ایک ہولناک خیال پیدا کردیتی ہے - اس بات سے آگاہ ہوکر کہ ہمارے برابر کے کمرے مین ایک شخص موت کی تکلیفات برداشت کرکے جلد اُس مُلکِ بقا کو جانے والا ہے جہان ایک روز سبکو چلنا ہے خاموش بیٹھا رہنا آسان نہین ہے - جو نہین یہہ خیالات اُسکے دِل مین گذرے اُسکا جسم تھرتھرانے لگا - اُسنے خوف زدہ ہوکر اپنی نظر چارون طرف ڈالی اور آگ کو روشن کرنیکی کوشش کی - مگر موت اور اُس کی ہیبت اُس کے تصور سے نہ گئی -

آیمی نے دِل مین کہا کہ افسوس ہے میرا پیارا ہنری بہشت مین داخل نہ کیا جائیگا کیونکہ جہان تک میرا خیال ہے اُسکے اعمال زبون ہین اور وہ خدا کے قانون و مرضی کے خلاف عمل کررہا ہے - یہہ گمان اُسکے دِل مین آیا تھا کہ اُسکا خون ساکت ہوگیا - اُسکے تمام بدن مین لرزہ پڑگیا - وہ کرسی کی سہارے دوزانو بیٹھکر دُعا مانگنے لگی - اُسکا سر جھک کر ہاتھون سے آلگا - اُسکے لمبے بال چہرے اور شانون پر چھوٹ پڑے - خطرناک خاموشی نے اُسکے دِل مین ایک عجیب خوف پیدا کردیا - وہ کسی آدمی کی آواز سُننے کی منتظر تھی - مگر دھرم گھڑی کی کھٹ کھٹ کے سوا اُسے کچھہ سُنائی نہ دیتا تھا - یہان تک کہ اضطرابی نے درد کی صورت بدلی - اُس مین حرکت کرنیکی طاقت نہین رہی - وہ شل بُت کے بیٹھی ہوئی تھی - اُسکا ہر عضو کانپ رہا تھا پسینے نے اُس کی پیشانی کو سرد بنا رکھا تھا - ایسی حالت مین اُس کے دلکو تسکین پہونچانیوالی وہ ہی آواز تھی جو اُسنے اُسوقت گیلری مین سُنی - کسی نے آکر آہستہ دروازے پر دستک دی - آیمی کو گمان ہوا کہ میری خادمہ رینولڈ کی کچھہ خبر لائی ہوگی - بس اُس نے خوشی کے ساتھ جلد اندر آنیکی اجازت دی -

دروازہ آہستہ سے کھُلا اور ہنری اندر آیا - کوئی پریشان خواب دیکھکر بھی آیمی اسقدر حیرت مین نہ آتی جسقدر کہ اُس وقت ہنری کو دیکھکر آئی - اُسکے مُنہہ سے ایک دردانگیز آواز نکلی اور وہ سکتے مین آکر کرسی پر گر پڑی - کیونکہ اُسکے کانپتے ہوئے اعضاء اُسکے جسم کا بار برداشت نکرسکے ہنری جو ابتک دروازے پر کھڑا ہوا تھا کہنے لگا :-

"مین خیال کرتا ہون کہ آپنے مجھے اندر آنیکی اجازت دیدی ہے"-

ایمی - ہان! مین نے اجازت دیدی -

ہنری اُسکے پاس آیا اور اُسنے اپنا لیمپ میز پر رکھدیا - ایمی جان گئی کہ وہ ضرور اُسی واقعہ کی بابت جو ابھی رینولڈ کے سامنے گذر چکا ہے کچھہ گفتگو کرنے آیا ہے - ایک منٹ تک دونون جانب سے خاموشی رہی - آخر ہنری یون گویا ہوا :-

ہنری - مین جانتا تھا کہ آپ بیچارے رینولڈ کی خبر سننے کی منتظر ہون گی اور چونکہ اسوقت اُسے کچھہ نیند سی آگئی تھی بس موقعہ پاکر مین آپ سے یہہ کہنے کو چلا آیا ہون کہ اُسے اس وقت کچھہ تسکین معلوم ہوتی ہے - مگر مجھے اندیشہ ہے کہ یہہ نیند کہین پیام قضا نہ ہو - اُسکا جلد خاتمہ ہونے والا ہے - افسوس! ایک سچا وفادار ہمیشہ کے لئے مجھہ سے علیحدہ ہوتا ہے - درحقیقت مین اُسکو اپنا دوست جانتا ہون - ہان میرے یہان آنیکی خاص غرض یہہ ہے کہ مین آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہون اسلئے کہ آپ اُسکے بلانے سے یہان چلی آئین - یہ آپ کی مہربانی و نیکدلی کا باعث ہے - مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ مین اور رینولڈ دونون آپ کے احسانمند ہین

ان چند تعریف آمیز الفاظ نے جو ہنری کی زبان مبارک سے اتفاقیہ ادا ہوئے ایمی کے دل پر قابو کرلیا - اگر اُس وقت وہ ہی خیالات ایمی کے پیش نظر ہوتے جو رینولڈ کے سامنے اُسکے دل مین آئے تھے تو وہ ضرور اپنے خاوند سے لپٹ کر اُس نیکی کا صلہ مانگتی - ؎

ہاتھ پھیلا کے لپٹتے تو لپٹ ہی جاتے

سہل سی بات کو کر دیتا ہے دشوار لحاظ

مگر افسوس! اُسے معلوم ہوگیا کہ ہنری کا دل ویسا ہی سخت بنا ہے - یہ صرف اُس کی تہذیب ہے کہ وہ خالی شکریہ ادا کرنے کو چلا آیا ہے - اُسنے اپنے دل کی دھڑک کو دبایا اور آہ سرد بھر کر جواب دیا

ایمی - میرا خیال تھا کہ براؤن خادمہ کا خط آپ کے پاس جلد نہ پہونچے گا - اسوجہ سے مین یہان چلی آئی - مجھے آپکا پتہ معلوم نہ تھا جو مین خط روانہ کرتی -

ہنری - بیچارہ رینولڈ اکثر آپ کا نام لیتا ہے - مگر میرے خیال مین آپ کو اُسکے پاس جانا مناسب

نہین ہے۔ کیونکہ آپ کو دیکھکر اُسکا رنج اور زیادہ ہوگا۔ آیندہ جیسی آپکی خواہش ہو۔
ایمی فوراً تاڑ گئی کہ ہنری کا مطلب یہی ہے کہ نہ مین وہان جاؤن گی اور نہ وہ اُسکے معاملہ مین کچھہ اور کہیگا۔ پس اُس نے اضطراب کے ساتھہ جواب دیا :-
"آہ! بیشک آپکا فرمانا بجا ہے اور اب چونکہ آپ یہان تشریف لا آئے ہین میری موجودگی کی چندان ضرورت بھی نہین ہے۔ بہتر ہو کہ مین چارلسٹن کو واپس چلی جاؤن یا شہر کو۔
ہنری جیسی آپ کی مرضی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میری خواہش یہہ ہے کہ جو آپکا جی چاہے اور جو آپ کی طبیعت پسند کرے آپ خوشی سے کرین مجھے کچھہ اعتراض نہین ہوگا۔
بیچاری ایمی نے اِس غرض سے جانیکو کہا تھا کہ ہنری اُسے روکنے کے لئے کچھہ کہیگا۔ مگر جب اُسکا خشک جواب سُنا تب وہ مارے غم کے خاموش ہوگئی۔ اُسکے ہونٹ کانپنے لگے اور اُس کی زبان سے کچھہ نہ نکلا۔ بڑے بڑے آنسو بہہ بہکر اُسکے رخسارون پر آنے لگے اور اُسنے اپنا مُنہہ ہنری کی طرف سے پھیر لیا۔ ؎

اُن سے مجھے کہنے نہین دیتی سر مطلب
دھمکاتی ہے چتون بھی ڈراتی ہے نظر بھی

ہنری نے کمرے سے باہر چلنے کا ارادہ کیا اور اپنا ہاتھہ لیمپ اُٹھانیکو بڑھایا۔ خدا معلوم کس طرح ایمی کی لنبی زلفون کی ایک لٹ جو اُس کے شانون پر لہرا رہی تھین ہنری کے کوٹ کی ایک بٹن مین اُلجھہ گئی ہنری اُسکے سُلجھانیکی کوشش کرنے لگا۔ مگر بیفائدہ۔ ایمی کو تعجب ہوا کہ ہنری اب تک چُپ چاپ میرے پاس کیون کھڑا ہے؟۔ اُسنے نگاہ اُٹھائی اور یہہ ماجرا دیکھکر اپنے کانپتے ہوئے ہاتھہ اُلجھی ہوئی زلفون کی طرف بڑھا کر بڑی بیتابی و اضطرابی کے ساتھہ اُسنے بالون کو سُلجھایا اور بٹون کو توڑ کر اُسنے ہنری کو دام مسلسل سے آزاد کیا۔ ہنری نے نگاہ غضب سے ایمی کو دیکھا اور پھر وہ باہر چلا گیا۔ ؎

دامن جھٹک کر کون مِری ہاتھہ سے گیا
اے یاس کیون مین چار طرف دیکھتا ہون آج

ہنری کو گئے ہوئے ایک منٹ بھی نہ گذرا تھا کہ ایمی کے دل مین اُس کی شیرین کلامی نے پھر دورہ کیا - اُسنے ہنری کو واپس بلانے کا قصد کیا اور کسی اُمید کے ساتھ اُسنے جلدی سے اپنے بالون مین کنگھی کی - اپنا سایہ سنبھالا اور دروازہ کھولکر گیلری مین دوڑی گئی - یہان پر سوائے تاریکی اور سناٹے کے روشنی کا نام نتھا - وہ ہنری کے کمرہ کی طرف چلی - اُسکا دروازہ کھلا ہوا تھا مگر وہ موجود نتھا - اسجگہ وہ دم بھر ٹھیری - اُسنے ہنری کے پیرون کی آہٹ سی معلوم کیا کہ وہ رینولڈ کے کمرے کو جارہا ہے - اُسنے اُسے بُلانیکا ارادہ کیا اور اسی غرض سے وہ زینہ پر دوڑکے چڑھ گئی - جب وہ اوپر کی سیڑھی پر پہونچی اُسوقت ہنری کے لیمپ کی روشنی ذرا دکھلائی دی - دو مرتبہ اُسنے ہنری کا نام لینے کی کوشش کی - مگر یہہ ایک ایسا نام تھا جو آسانی اُس کی زبان سی نہین نکل سکتا تھا - وہ خود اپنی آواز سے ڈرگئی - آہستہ آہستہ اُسنے ایک مرتبہ ہنری کو پکارا مگر اُسکی آواز ایسی دھیمی تہی کہ ہنری کے کان تک نہ پہونچی - اُس وقت ایمی بالکل بے جرأت ہوگئی اور اُداس ہوکر ایک جنگلے کے سہارے کھڑی ہورہی - وہ اپنے دل مین سوچنے لگی کہ اگر ہنری آجائیگا تو مین اُس سی کیا کہون گی ؟ - اُس سی کیا دریافت کرون گی ؟ - آہ ! مین اس جوشِ عشق سے عاجز آگئی ہون "

یہان سے وہ اپنے کمرے کو اُسی قدر جلد واپس چلی جسقدر جلدی ابھی وہان سی دوڑی آئی تہی کمرے مین آکر وہ زور زور یہہ شعر پڑہنے لگی - ؎

تسکین کیسی اور وہ بیتاب کرگئے
مجکو دلاسے دیکے نہ جاتے توخوب تھا

ایمی کو رات بھر نیند نہ آئی صبح ہوتے ہی اُسنے کچھہ شور وغل سنا کئی ایک دروازے کھلے اور بند ہوگئے - ذرا دیر بعد ہنری جلد جلد اپنے کمرے مین گیلری کے راستے گیا اُسنے دروازہ بند کرلیا - چارون طرف بالکل خاموشی چھا گئی -

ایمی نے دل مین کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے رینولڈ چلدیا - اِس گھر مین ایک وہ ہی مجھے پیار

کی نگاہ سے دیکھنا تھا جو اَب اِس دُنیا مین نہین معلوم ہوتا" اُسکے بدن مین کپکپی بھر گئی۔ اُسنے اپنی آنسو بھری آنکھین تکیہ سے چھپالین اور اِس طرح دیر تک بےحس و حرکت پڑی رہی اُس وقت اُس کی خادمہ نے آکر خبر دی " رینولڈ کا دم پانچ بجے نکلگیا۔ ہنری برابر اُسکو گود مین لیے ہوے بیٹھا رہا اور جب وہ مرگیا تب غمگین ہوکر وہ اپنے کمرے مین چلاگیا اور حکم دے گیا ہی کہ کوئی اُس کے پاس بِلا بلائے نجائے۔ سوسن آیمی کے واسطے ناشتہ لائی۔ آیمی کو اُس وقت ہنری کی جدائی ناگوار گذری۔ دہ بیخ بین تھا اور آیمی اُسکے پاس نہین جاسکتی تھی۔ اپنے جانیکی نسبت وہ کیا کرتی؟۔ وہ کہہ چکی تھی کہ مین چلی جاؤن گی اور اُسکے خاوند نے کچھہ عُذر نہین کیا تھا۔ اِس حالہ مین وہ زیادہ گفتگو کرنا نہین چاہتی تھی۔ وہ ہنری کو دیکھے بغیر آرلنگ نورٹ چھوڑنا پسند نہین کرتی تھی۔ اسلیئے اُسنے اپنا ارادہ دوسرے دن پر منحصر رکھا۔ جب ایمی کو یہ معلوم ہُوا کہ ہنری اسوقت باہر نہین نکلیگا تب وہ اپنا وقت کاٹنے کو برائے سیر باہر نکلی۔ اِندنون تازہ خوبصورتی نے سطح زمین کو زیب دے رکھی تھی۔ نیچر (قدرت) اپنے آپ ہی مُسکرا رہی تھی۔ رستہ مین سبزہ اپنی بہار دکھلا رہا تھا۔ اُن مقامات پر جہان کسی وقت وہ ہنری کے ساتھ سیر کرتی رہتی تھی یا جہان اُسنے ہنری کو ٹہلتے ہوئے دیکھا تھا ایمی کے دِل مین ایک قسم کی اُمید آتی اور چلی جاتی تھی۔ کئی مرتبہ وہ کھڑی رہگئی۔

جس طرح بعض وقت موسم بہار کی بادِ صبا کے جھونکے ہمکو گذرے ہوئے زمانہ کی اور اُن ایام کی جن مین کوئی خوشی یا رنج ہمکو ملا ہو یاد دِلا دیتے ہین یہی کیفیت اُسوقت آیمی کے دل کی تھی۔ اُسکے دل مین ایک خیال آتا تھا اور دوسرا جاتا تھا۔ آخر کار چند گھنٹے کے بعد وہ گھر کو واپس چلی آئی۔ آیمی کو آئے دیر نہ ہوئی تھی کہ ایک نوکر نے حاضر آکر اطلاع دی کہ" ڈنر تیار ہے اور ہنری آپ کے منتظر ہین" آیمی ہنری کے پاس پہونچی اور کھانا کھانے مین دونون مشغول ہوئے۔ ہنری نے آنکھ اُٹھاکر آیمی کو نہ دیکھا اور آیمی نے بھی اپنا سر نیچے سے اوپر کو نہ کیا۔ خاموشی کے ساتھ دونون نے ڈنر ختم کیا۔ اِسکے بعد ہنری اُٹھکر اپنے کمرے مین چلاگیا اور ایمی تنہا رہگئی۔

ایمی کو کھانے کے کمرے مین بیٹھے بیٹھے رات کے بارہ بجگئے - اُسنے جانا کہ اب ہنری واپس نہین آئیگا - پس سنے گھنٹی بجاکر خادمہ کو بُلایا اور اُس سے لیمپ اُٹھا لیجانے کو کہکر وہ اپنے کمرے کو چلی - گیلری مین ہنری ملا - دونون کھڑے ہو رہے -

ایمی (آہستہ سے) مین کل جاؤن گی - اگر آپ کو کوئی خط میرے ذریعہ سے کسیکو بھیجنا ہو تو مجھے دیدیجیے - کسیکو کچھہ کہنا ہو تو کہدیجیے -

ایمی کو اسوقت بھی اُمید تھی کہ وہ میرے جانمین کچھہ عذر کریگا مگر اُسنے وہی صاف جواب دیا -

ہنری - مین جانتا ہون آپ لندن کو تشریف لیجائین گی - مین بھی چند روز بعد وہان آؤن گا اور اگر آپ جانمین کچھہ توقّف کرین تو مین چند خطوط آپ کے ذریعہ سے بھیجنا چاہتا ہون -

ایمی - مین اور کسی وقت چلی جاؤن گی - مجھے کچھہ ایسی جلدی نہین ہے - کوئی خاص وقت میرے جانیکے لئے مُعین نہین ہے - میرے لئے سب وقت یکسان ہین - یہہ کہکر ایمی اپنے کمرے مین چلی آئی اور ہنری اپنے کمرے مین چلا گیا - صُبح کو ایمی نے پھر خواہش کی کہ ہنری کی زبان سے کوئی ایسا لفظ نکلے جسکے سبب سے مین یہان ٹھہر جاؤن - مگر ہنری نے کچھہ نہ کہا - پس مجبوراً ایمی رنجیدہ ہوکر اپنی گاڑی مین سوار ہوئی اور غمگین سفر کے بعد لندن مین داخل ہوئی -

ناظرین جو غم کی حالت مین کسی بڑے شہر مین رہ چکے ہین) ایمی کے دل کی اُداسی کا اندازہ خود کرسکتے ہین - موسم بہار ابدلون وہان مستی پر تھا - ہر شخص کیا بُڈھا کیا جوان - کیا سخی کیا شوم - کیا نیک اور کیا بد - کیا عقلمند اور کیا بے وقوف سب کی ایک دُھن تھی - سب اپنی اپنی تفریح مین چور تھے - ایک کی دوسرے کو مُطلق خبر نہ تھی - ایسے سہاونے موسم مین رونا تو درکنار کسی پیارے دوست کے مدفن پر جاکے آنسو ٹپکانا گران بار تھا - ایسی دلفریب بہار مین خدانخواستہ اگر کوئی اجل کے سر ہوتا تو اُسکے خاندان کے لوگ اُس کی بےموقع موت پر کسیقدر رنج کا غُبار ایک گوشہ مین نکالکر پھر شریک تفریح ہونے کے لئے مُستعد ہوجاتے اور کسی ہوشیار خیاط سے جنعدار ماتمی لباس سلواکر پھر جشن مین حصہ لینے کو طیار ہوجاتے تھے - اس قسم کی دُنیا مین ایک ایمی ہی تھی

جو اپنا شکستہ دل لئے ماری ماری پھرتی ہتی -

چند روز بعد ہنری بھی لندن مین آگیا - اُسکے چہرے پر اُداسی کے سے آثار روز بروز ترقی پر تھے - خدا معلوم کیا سبب تھا ؟ - مگر ایمی کو یقین ہوگیا کہ میری رقیبہ لیڈی فلورنس ضرور اس شہر مین موجود ہے اور وہ وقت جو مین تنہائی مین بسر کرتی ہون ہنری اپنی چاہیتی معشوقہ کے ساتھ صرف کرتا ہے - ایمی کا مزاج اب بالکل بدل گیا تھا - اگر ہنری اُس سے کچھ گفتگو کرتا تو بلا لپس وپیش فوراً جواب دیتی ہتی اور وہ صاف جواب سُنکر چلا جاتا تھا - تب ایمی اپنی بیباکی پر خود رونے لگتی تھی اور چاہتی ہتی کہ کاش وہ واپس آوے تو مین اُس سے معافی مانگون - مگر جب دونون پھر ملتے تھے تب پھر وہی کیفیت نظر آتی ہتی - ایمی کا دل ہر طرف سے زخمی ہو چکا تھا - وہ مسٹر پیلہم سے بھی خوف زدہ ہتی - لیڈی آوسٹری کی باتین اُس کے دل مین چبھ رہی تہین اگر کسی وقت وہ ہنری کو اپنی طرف متوجہ دیکھتی ہتی تو وہ ڈر جاتی ہتی اور اپنا منہہ فوراً چھپا لیتی تھی - وہ مسٹر پیلہم کی صحبت سے گریز کرنے لگی ہتی - کیونکہ وہ اپنے پیارے خاوند کے دل مین کچھہ گمان پیدا کرنا نہین چاہتی ہتی - اُسے خیال تھا کہ بدی بُری بلا ہے اس سے بچنا چاہئے وہ اس قسم کی عورتون مین سے نہین ہتی جو رشک دلاکر اپنے خاوندون کی طبیعت کو اپنی طرف رجوع کر لیتی ہین اور اُن کو عزت کا خوف دلاکر اُن کی توجہ جو دوسرون کی جانب مائل ہوتی ہے اپنی طرف کھینچ لاتی ہین - گو ہنری اس کی کچھہ پرواہ نکرتا تھا لیکن اُسکو وہ پاک الفاظ جو اُسنے شادی کے وقت گرجا گھر مین اپنی زبان سے ادا کئے تھے خوب یاد تھے اور اُنکو وہ بڑی قدر و قیمت کی نگاہ سے دیکھتی تہی اور خلاف معاہدہ چلنا پسند نہین کرتی ہتی - مسٹر پیلہم کی صحبت تو ان خیالات سے ترک ہوئی اب صرف اُسکے والدین اور باقی تھے جن سے وہ اپنا غم بیان کر سکتی ہتی - وہ ان رنجیدہ خیالات مین مبتلا ہتی اور لوگ اُس کے پاس آکر مذاق اُڑاتے تھے اور اُس سے دریافت کرتے تھے کہ جب آپ کو واسطے ہر قسم کا عیش و آرام موجود ہے تو پھر آپ کیون غمگین رہا کرتی ہین ؟ - ٥

کیون ہین ملول کہئے ذرا کچھہ توہم سی آپ
اندوہگین ہین حضرت دل کسکی غم سی آپ

آٹھوان باب

رقیب ایک نہ اک کیون نہ انجمن مین رہے
محال ہی کہ نہ کانٹا کوئی چمن مین رہے

لیڈی سوبرے نے ایمی کو اپنی ایوننگ پارٹی مین شریک ہونیکے لئے بُلایا - ایمی بخوشی اُس کے مکان پر پہونچی - یہان مہمانون کا ہجوم بہت کم تھا - کیونکہ ان دنون مین لندن کے لوگ زیادہ دیر تک کسی کے مکان پر نہین ٹھیرتے - بلکہ آدھ گھنٹہ یہان اور آدھ گھنٹہ وہان - اسی طرح تمام دن رات تازہ بتازہ تفریحات مین صرف کرتے ہین - موجودہ مہمانون مین ایمی کا کوئی مُلاقاتی نتھا - چند گھنٹے ہنسی مذاق مین گذر گئے - ایمی نے چلنے کا قصد کیا - اُسوقت کسی نے دروازہ پر دستک دی - دروازہ کُھلا اور لیڈی فلورنیس کی صورت نظر پڑی - ایمی اس نام کو سُنتے ہی چونک پڑی - لیڈی سوبرے نے ایمی کی طرف دیکھا اور اُس سے اس چونکنے کا سبب دریافت کیا - چونکہ ایمی ہمہ تن اپنے رقیب کی طرف متوجہ تھی اُسنے کچھہ جواب ندیا - لیڈی فلورنیس دو ایک مہمانون سے گفتگو کرتی ہوئی لیڈی سوبرے کے پاس جاکر بیٹھ گئی - اُسکا حسن وشباب تنزل کی حد کو پہونچ چکا تھا ؎

بہار حُسن جاتی ہے خزان کہتی ہے آنیکو
جوانی روٹھی جاتی ہی کسی محبوب منانیکو

مگر اُسکے چہرے پر کوئی آثار پیری کے معلوم نہین ہوتے تھے۔ ہان البتہ (ع)

جسنے لاکھون دل لئے تھے وہ ادا جاتی رہی

اُس کی نیلگون آنکھون مین وہی چمک دمک تھی۔ اُسکے دُرجِ دہن مین دانتون کی دمک موتیون کی جھلک سے کم نہین ہوئی تھی۔ گُلاب وگُلِ لالہ اُس کے رُخسارون پر اب بھی رشک کھا کھا کر پژمردہ ہوجاتے تھے۔ سادہ لباس زیبِ تن تھا۔ سر سے پاؤن تک شال لپٹی ہوئی تھی۔ بدن کا جُنبش کرنا۔ شال مین شکن پڑنا۔ گوری گوری کلائیون کا عُریان ہوجانا اور کنگن کا مثل آفتاب کے چمک جانا غضب ڈھا رہا تھا۔ اُس کی آواز شیرینی کی کان تھی۔ اُس کی چتون اپنے سحر سے دلپر بجلی گرانیوالی تھی۔ سچ تو یہہ ہے کہ ؎

حضرتِ یعقوبؑ کرتے ہین عبث یوسفؑ کا وصف

آنکھین ہوتین تو تمھارا روے انور دیکھتے

اُس مجسم حُسن کی صورت کو دیکھکر آمی چند منٹ کیلئے بُت بن گئی۔ وہ اپنے دل مین سوچنے لگی کہ آیا اس وقت یہان سے چلا جانا مناسب ہے یا اپنے رقیب سے دوچار ہونا۔ وہ خوب جانتی تھی کہ یہہ وہی ساحرہ ہے جسنے اُسکے خاوند کے دل پر پورا پورا اختیار حاصل کرلیا ہے۔ یہ وہی آنکھین ہین جن پر وہ دل وجان سے مفتون ہے۔ یہ وہی ہاتھ ہین جو ہمیشہ اُس کی گردن کا ہار بنے رہتے ہین۔ یہ وہی آواز ہے جو اُسکے دل مین چُھپی ہوئی ہے۔ الغرض یہہ ہنری کے لئے وہی ہے جو ہنری میرے لئے ہے۔ وہ غور سے اُس حورِ وش کو دیکھ رہی تھی۔ اُسکے دل مین اضطرابی نے ایک خوف پیدا کیا اور وہ جلدی جلدی دروازے کی طرف چلی۔ لیڈی موبرے چلائی کہ اَی لیڈی ہنری! کیا آپ بالکل جاتی ہی ہین؟۔ یہہ سُنتے ہی لیڈی فلورینس بھی آمی کی طرف بڑے غور سے دیکھنے لگی۔ آمی کی نگاہ اُس سے ملی مگر اُسنے فوراً اپنا رُخ بدل لیا۔ آمی کے چہرے پر غضب چھا گیا اُس کی آنکھون سے شرارے گرنے لگے۔ اُسکے لبون سے مُسکراہٹ اُڑ گئی اور حسد و حقارت نے اُسکے دل مین گھر کرلیا۔ وہ سیدھی دروازہ کی طرف پھر چلی۔

لیڈی موبرے - درحقیقت آپ میرا دل دکھائے جاتی ہین مگر مین جانتی ہون کہ یہ ایسا وقت ہے کہ کسی کو ایک جگہ آدھ گھنٹہ بھی ٹھہرنا ناگوار معلوم ہوتا ہے - علاوہ اس کے مجھسا سیدھا ساداہ آدمی ہرگز جانے والیکو نہین روک سکتا مین خیال کرتی ہون آپ کسی دوسری تفریح گاہ مین تشریف لیئے جاتی ہین۔

ایمی - مین مکان کو جاتی ہون -

لیڈی موبرے - مکان کو ! - کیا آپ کی طبیعت کچھہ نادرست ہے ؟ ایسی ہی کیا جلدی ہے!! ذرا توقف کیجیے ! جبتک آپ کی گاڑی تیار ہوئی جاتی ہے -

ایمی چپ چاپ کھڑی رہی اور جونہین گاڑی تیار ہوئی وہ کمرے سے نکلی اور سوار ہوکر روانہ ہوئی - اِس شام کا موقعہ دیکھکر ایمی کا دل لندن کی ہر قسم کی تفریح سے ہٹ گیا - ایمی کی مدت سے خواہش تھی کہ مین کسی طرح لیڈی فلورنیس کو دیکھون - مگر اب وہ اُسکو دوبارہ دیکھنا نہ چاہتی تہی - اسلیئے وہ باوجود لیڈی سوالی کی طعنہ زنی و لعنت ملامت کے چند روز تک گھر سے باہر نہ نکلی - ایک روز گرمی سے گھبراکر اُسنے حکم دیا کہ "گاڑی طیار ہو مین ہوا خوری کو جاؤنگی" لیکن جونہین وہ سوار ہونے کو تھی ایک رقعہ لیڈی سوالی کا اُسکے پاس پہونچا - رقعہ کا مضمون یہہ تھا " جس رفیق کے ساتھہ مین آج تھیٹر مین جانیوالی تہی وہ کسی ضرورت کی وجہ سے میری گاڑی لیکر پہلے ہی چلا گیا - اب اگر آپ براہ مہربانی اپنی گاڑی مین تماشاگاہ تک لے چلین تو مین بہت مشکور ہونگی اور آپ کی طبیعت کو بھی جو گھر مین بیٹھے بیٹھے سست پڑتی جاتی ہے فرحت حاصل ہوگی "

ایمی نے یہہ رقعہ پڑہکر باہر جانیکا ارادہ ملتوی کیا اور پوشاک بدلکر لیڈی سوالی کو ہمراہ لیتی ہوئی تماشاگاہ مین پہونچی - جس وقت دوسرا ایکٹ شروع ہوا ایمی نے لیڈی فلورنیس کو آتے ہوئے دیکھا - وہ اُسی صف مین جہان ایمی بیٹھی ہوئی تہی آئی اور ایمی سے دس بارہ کرسیون کے فاصلے پر بیٹھ گئی - وہ تنہا تھی -

ایمی نے خیال کیا کہ وہ مجھے پہچان نہ سکیگی - تاہم اپنے رقیب کی نظرون سے چھپنے کے لیئے

اُسنے لیڈی سوالی سے جگہ تبدیل کی اور پردہ کی اوجھل ہو بیٹھی - اگرچہ اُسنے اپنے تئین بہت کچھہ چھپایا پر اُس کی آنکھین اُس چڑیا کی آنکھون کی مانند جسکو سانپ پکڑ لیتا ہے رقیب کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھہ رہی تھین - ذرا دیر بعد ایک جنٹلمین لیڈی فلورینس کے پاس آیا اور وہ امی کی طرف پشت کر کے بیٹھہ گیا - اُسکا گول سر - بھورے پیچدار بال - چال ڈھال - وضعداری اور اُسکے ہاتھہ کی حرکت سے جو کرسی کے پیچھے پڑا ہوا تھا امی فوراً جان گئی کہ وہ ہنری ہے امی نے اُن دونون کو ایک ساتھہ کبھی نہین دیکھا تھا - اُن کی نگاہ ملتی ہوئی کبھی اُس کی نظر سے نہ گذری تہی - دونون کو باہم پیار و محبت کی باتین کرتے اُسنے کبھی نہ سُنا تھا - گو وہ کُل باتون سے واقف تہی مگر مثل مشہور ہے (ع) شنیدہ کے بود مانند دیدہ - جو کچھہ اُسنے ابتک اپنے کانون سے سُنا تھا وہ آج اُسنے اپنی آنکھون سے دیکھا - ؎

رقیبون پہ تیرا کرم دیکھتے ہین
جو آنکھین دکھاتی ہین ہم دیکھتے ہین

اُسنے اپنا دل تھام کر ملاحظہ کیا کہ لیڈی فلورینس نے ہنری کے کان مین کچھہ کہا جسکے جواب مین ہنری نے اپنا سر ہلایا - تھوڑی دیر بعد ہنری ایک دوربین لیکر چارون طرف دیکھنے لگا جس سے امی کو معلوم ہوا کہ وہ کسی کی تلاش مین ضرور ہے - وہ پردے مین چھپ گئی - دونون پھر گفتگو مین مشغول ہو گئے - ہنری نے انگڑائی لیکر اپنے مُنہہ پر ہاتھہ دھر لیا - اسی عرصہ مین ایک تیسرا شخص اُن کے پاس آیا - ہنری اپنی جگہ سے اُٹھا اور غائب ہو گیا -

جو لوگ دردِ رشک سے واقف ہین اُن کے سامنے امی کے دل کا اضطراب بیان کرنا فضول ہے اور جو اس سے واقف نہین ہین وہ امی کی کیفیت سُنکر مبالغہ خیال کرین گے - اس سبب سے صرف اتنا کہدینا کافی ہے کہ تماشہ کے اختتام تک وہ مثل بُت کے بیٹھی رہی - جونہین تماشہ ختم ہوا لیڈی سوالی بیچاری امی کو تنہا چھوڑ کر اپنے عاشقِ زار کے ساتھہ رفو چکر ہو گئی اُس وقت خوش قسمتی سے مسٹر سلیم نے امی کو دور سے دیکھا اور وہ راستہ کاٹ کر اُس کے پاس آ کر

دریافت کرنے لگا:-

مسٹر سلیم - آپ یہاں کس طرح آئیں؟ اور تن تنہا! - مین نے آپ کے پاس چند غیر شخاص کو بیٹھا ہوا دیکھا تھا اسلئے مین آپ کے پاس نہین آیا - یہ کیا معاملہ ہے کہ مین آپ کو ایسی غمگین حالت مین پاتا ہون - آئیے میرا ہاتھ تھام لیجیے!

ایمی نے کچھہ جواب نہ دیا - مسٹر سلیم اُسکو بڑے زینہ کے دروازے پر لے پہونچا - یہان پر وہ اُسے تنہا چھوڑکر گاڑی دیکھنے کو چلا گیا - ایمی کواڑون مین چھپ گئی - سر سے پاؤن تک اُسنے اپنا جسم چادر سے چھپا لیا - اُسنے اپنی آنکھیں نیچی کرلین کہ مبادا ہنری یا لیڈی فلورنس سے نظر ملے - وہ اپنا نام کسی کی زبان سے سُنکر چونک پڑی - اُسنے لیڈی اوسٹرلی اور مسٹر مور کو پاس کھڑے ہوئے دیکھا -

لیڈی اوسٹرلی - اے میری پیاری لیڈی ہنری! کتنی مدت سے مین نے آپ کو نہین دیکھا تھا - آپ کہان کہان رہین اور کیا کرتی رہین؟

ایمی - مین شہر مین موجود تھی -

لیڈی اوسٹرلی - ہان! مجھے خیال آگیا - آپ نوروز پر یہان سے چلی گئی تھین - مگر آپ کو یہان آئے ہوئے بھی تو عرصہ گذر گیا - ہنری تو مجھے اکثر ملا مگر آپ کا کہین پتہ نہ چلا - لو اکل شام کا ذکر ہے کہ مین نے آپ کا نام لیڈی سوبرے کے مکان پر سُنا تھا - جو مین آپ گھر کو گئین مین وہان پہونچی - افسوس! آپ سے ملاقات نہ ہوئی مجھے یہہ سنکر تردد ہوا کہ آپ وہان بیمار ہوگئی تھین - اب اُمید ہے کہ آپ کی طبیعت درست ہوگی -

ایمی - بہت اچھی ہے -

لیڈی اوسٹرلی - آپنے آج کے تماشے کو کیسا پسند کیا؟ - مجھے تو اس مین ذرا بھی لُطف نہ آیا - آپ کی کیا رائے ہے؟

ایمی - مین کچھہ نہین کہہ سکتی -

لیڈی اوسٹرلی - آپ کچھہ نہین کہہ سکتین - شاید آپ گفتگو مین مشغول رہی ہون گی - اس سبب سے آپنے کچھہ نہین دیکھا - سچ ہے لندن مین شاید ہی کوئی ایسا بشر ہو جو تھئیٹر مین تماشا دیکھنے کی غرض سے آتا ہو یا گانا سُننے کی خواہش اُسکو یہان لاتی ہو -

ایمی اور لیڈی اوسٹرلی باہم گفتگو مین مشغول تھین کہ اِتنے مین مسٹر سلیم نے آکر خبر دی کہ گاڑی تیار ہے - چلئے نیچے تشریف لیچلیئے -

ایمی نے لیڈی اوسٹرلی کو سلام کیا اور مسٹر سلیم کا ہاتھ پکڑ کر ایک یا دو سیڑھی اُتری ہوگی کہ لیڈی اوسٹرلی نے قہقہہ لگایا اور ایمی کو سنانیکی غرض سے مسٹر مور سے کہا " واہ ! خوب سلسلہ ڈالا ہے - اچھا جوڑ ملایا ہے - ابھی ہنری اور اُس کی معشوقہ تو ایک زینہ سے گئے ہین اب اِدھر دیکھئے لیڈی ہنری اور مسٹر سلیم اسی دوسرے زینہ سے بھاگی جاتی ہین - اسی تہذیب و خلاق پر اہل یوروپ فخر کرتے ہین - افسوس ! "

اِتنا کہکر اُسنے دروازہ بند کر لیا اور پھر زور سے ہنسی - یہ سُنکر ایمی نے مسٹر سلیم سے علیحدہ ہونا چاہا - مگر چونکہ مسٹر سلیم ان باتون سے بیخبر تھا اور چاہتا تھا کہ کسی طرح گاڑی تک ایمی کو لیجا پہونچے اُسنے ایمی کا ہاتھ زور سے دبا لیا اور اُسکو اپنے پیچھے پیچھے کھینچکر لیگیا - جب وے زینہ کے نیچے پہونچے - اُنھون نے عجیب بھیڑ بھاڑ اور شور و غُل دیکھا - شور اور ہنسی کی آواز سے ایسا معلوم ہُوا کہ کوچمینون مین کچھہ فساد ہو رہا ہے - مسٹر سلیم ایمی کو اس ہجوم سے نکال لیجانیکی کوشش کرنے لگا - وہ ایمی کو گھسیٹ کر اُس جگہ پہونچا جہان وہ گاڑی کھڑی کرا گیا تھا - یہان پر دیکھا تو اُسکا کوچمین ایک دوسرے کوچمین سے جھگڑا کر رہا تھا - ضد یہہ تھی کہ کون پہلے گاڑی لیجائے - تماشائیون کا ہجوم اسقدر تھا کہ پیر رکھنے کو جگہ نتھی - طرّہ یہہ کہ یہہ لوگ بجائے صُلح کرانے کے فریقین کو اور بھی بھڑکا رہے تھے - اوّل تو مسٹر سلیم نے ایمی کے نوکرون کو پہچانا ہی نہین اور اگر وہ کچھہ کہنا چاہتا تو بقول شخصے " طوطی کی آواز نقار خانہ مین کون سُنتا ہے " - ایمی یہہ شور و غُل سُنکر ڈر گئی اور مسٹر سلیم سے لپٹ گئی - مسٹر سلیم نے اپنا ہاتھ اُس کی کمر مین ڈال دیا اور اُسکو

لوگون کے دھکون سے بچانے لگا - اُس وقت ایمی کے گھوڑے جو بڑے تیز دم تھے اور جو رات سے کام مین نہین لائے گئے تھے ہنٹرون کی ضرب سے غصہ مین آکر بگڑے - اُچھلے کودے اور لاتین پھٹکارنے لگے - ایک گھوڑا زمین پر گرا جسکے باعث اور بھی زیادہ گڑبڑی پھیلگئی اُس وقت ایک پُرزور چیخ کسی نازک بدن کے مُنہہ سے نکلی - ایمی نے دیکھا کہ لڑکے صف صف دوڑے چلے آتے ہین - اِن کے دھکون سے لیڈی فلوریبنس پیچھے ہٹ کر ہنری کے سینے پر گر پڑی اور چیخ مارنے لگی - اسکے بعد ہی ایک دوسری آواز یہہ کہتے ہوئے سُنائی دی:- "ٹھیرو! کیون مرنے کو ہوئے ہو؟ اے گنوارو! ٹھیرو!! - یہ آواز ایمی کے دل مین مثل تیر کے جا لگی - ہنری اپنی معشوقہ کو بغل مین دبائے ہوئے آیا اور افسرانہ آواز کے ساتھ دریافت کرنے لگا "یہہ کس کی گاڑی ہے؟" - یہہ سُنتے ہی سب خاموش ہو گئے - کوچبین جو باہم لڑ رہے تھے علیحدہ ہو گئے - ہنری نے پھر زور کیساتھ دریافت کیا "یہہ کس کی گاڑی ہے؟"

ایمی کے نوکر نے جواب دیا " حضور یہہ آپ ہی کی گاڑی ہے"

ہنری (غصہ مین آکر) میری گاڑی! - کسنے حکم دیا؟ -

نوکر - حضور! ہم لیڈی صاحبہ کے ساتھ آئے ہین - وہ ابھی گاڑی مین سوار ہوئی ہین کیا مین اُن سے جا کر کہون کہ حضور بھی مکان کو تشریف لیچلینگے - ؟

ہنری - نہین نہین !! اے بیہودے جا چلا جا! اور گاڑی کو جلدی جلدی دوڑالیجا!!

اِدھر مسٹر ٹیلیم نے ایمی کو سوار کرایا اور اس اضطرابی کی حالت مین اُسکو تنہا چھوڑنا نامناسب خیال کر کے خود بھی سوار ہونیکا ارادہ کیا - ایمی نے اپنا نازک کمزور ہاتھ بڑھایا اُسکا مطلب یہہ تھا کہ آپ سوار نہ ہوجئے! - مگر فرط غم سے اُس کی زبان بند ہوگئی تھی - مسٹر ٹیلیم یہہ سمجھکر کہ وہ مجھے سوار ہونیکو کہتی ہے اُسکا ہاتھ آہستہ سے پکڑ کر گاڑی مین بیٹھ گیا - جونہی گاڑی چلی لوگ چیرز کے آوازے کسنے لگے اور قہقہہ مار کر ہنسنے لگے - کوئی کچھہ بک رہا تھا اور کوئی گاڑی کی طرف ہاتھ بڑھا کر کچھہ کہہ رہا تھا - مسٹر ٹیلیم نے اس بیہودہ حرکت کو دیکھکر گاڑی

کی کھڑکیان بند کرلین -

ایمی بولنے کی کوشش کرتی تہی - مگر اُسکے مُنہہ سے ایک لفظ بھی نہین نکلتا تھا - مسٹر پیلہم اُسکو تسکین دیتا جاتا تھا اور اُسکا ہاتھ دباتا تھا - جب وے مکان پر پہونچے مسٹر پیلہم نے زبردستی ایمی کا ہاتھ اپنی بغل مین دبالیا اور اُسکو اوپر بیٹھک مین لیجاکر کُرسی پر بٹھادیا اور اُس سے دریافت کیا کہ "آیا آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہے؟ - کیا مین آپ کی خادمہ کو بلاؤن ؟ -

ایمی - نہین ! - مین جلد ہوش مین آجاؤن گی - مہربانی فرماکر چُپ ہو جائیے - کُچھہ بات نہین ہے - مین نے بڑی بیوقوفی کی اور مین ڈر گئی - صرف اتنی بات ہے کہ اب مین آپ سے درخواست کرتی ہون کہ آپ میرے پاس سے علیحدہ ہو جائیے - خدا کیلئے مجھے تنہا چھوڑ جائیے -

مسٹر پیلہم - مین آپ کو اُس وقت تک تنہا نہین چھوڑ سکتا جبتک آپ کی طبیعت اصلاح پر نہ آجائے - کیونکہ مین دیکھتا ہون کہ ابھی آپ کے سینہ مین دھڑک اور دل مین تپش باقی ہے -

درحقیقت مسٹر پیلہم کو اُس وقت ایمی کا برتاؤ دیکھکر بڑا تعجب ہوا - اسکا مطلب سمجھہ مین نہ آیا - وہ کمرے مین چُپ چاپ چہل قدمی کرنے لگا اور پھر تھوڑی دیر بعد ایمی کے پاس آکر کہنے لگا کہ "آپ مجھے کُچھہ عرض کرنیکی اجازت دیجیے" -

ایمی چونک پڑی اور لگا وہ خوف سے اُسکی طرف دیکھنے لگی -

مسٹر پیلہم - مین اُمید کرتا ہون کہ آپ مجھے معاف کرین گی - مین آپ کی بارہ مین کُچھہ کہنا چاہتا ہون - مین اُس رنج کا اظہار کرنا چاہتا ہون جسکو آپ بڑی ہمت اور ترکیب سے اپنے سینے مین پوشیدہ رکھتی ہین - لیکن مُجھہ سے کُچھہ چھپا نہین ہے - مین آپ کے خاوند کا حال بھی جانتا ہون - یقیناً مین آپ کو تسکین اور اُمید دلا سکتا ہون

یہ الفاظ سنکر ایمی کو کسیقدر تسلی ملی - وہ خوش ہوئی کہ میرا ایک دوست قابل بھروسے کے

موجود ہے - مگر ساتھ ہی اسکے دیگر خیالات اُسکے دل مین گذرے اور اُسنے جواب دیا :-

ایمی - آہ ! یہ ناممکن ہے - اب کوئی اُمید باقی نہین رہی - اِس دُنیا مین میرے لئے کوئی خوشی نہین بنائی گئی -

مسٹر پیلہم - میری عزت کو ملاحظہ فرماکر آپ میری بات پر بھروسہ رکھین - مین آپ کو دھوکا نہین دیتا ہون -

یہہ کہکر وہ اُس کے پاس بیٹھ گیا اور اُسکا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیکر دبانے لگا - چند منٹ کی بات ہے کہ ایمی اُس کی صورت سے حذر کرتی تھی - مگر ان الفاظ نے اُسکے تمام شکوک کو رفع کردیا ۔ مشفقانہ گفتگو سُنکر اُسکے دلکو تسکین پہونچی - ذرا دیر تک وہ مُسکراتی رہی مگر پھر اُسکے دل مین غمگین خیالات پیدا ہوئے - پھر اُس کی آنکھون سے اشک جاری ہوئے اور اُسکا سر مسٹر پیلہم کے شانہ پر جاگرا -

اُسوقت دروازہ جلدی سے کھلا اور ہنری داخل ہوا - وہ مسٹر پیلہم اور ایمی کو اس حالت مین دیکھکر چونک پڑا - ایمی نے فوراً اپنا سر اُٹھالیا - اُسکے مُنہہ سے خوف کے ساتھ کچھ آواز نکلی - مسٹر پیلہم بھی اپنے دل مین گھبرا گیا اور بہت نادم ہوکر کہنے لگا " ایمی کی طبیعت نادرست ہے اے ایمی ! اب آپ اپنے کمرے مین تشریف لیجائیے :

ایمی کرسی سے اُٹھی - ہنری قریب آیا اور اُسکو نگاہ غور سے دیکھنے لگا - مگر اُسنے اپنی زبان سے کچھہ نہ نکالا - ایمی خود بخود کہنے لگی " میری طبیعت علیل ہے - مین اس جگہ کی گرمی کو برداشت نہین کرسکتی - مین کل چارلٹن کو چلی جاؤن گی "

یہہ سُنکر بھی ہنری نے کچھہ نہ کہا - لیکن غصہ اور حقارت کے آثار اُسکے چہرے پر نمایان تھے - ایمی نے دونون کو سلام کیا - اُسنے جانا کہ یہہ اب آخری ملاقات ہے - کیونکہ اس واقعہ کے بعد مین اُس کے ساتھ ہرگز نہین رہ سکتی - وہ ایک منٹ تک اس اُمید پر ٹھیری کہ شاید ہنری مجھہ سے کچھہ کہے - بلاشک اُس وقت ہنری کی زبان کا ایک لفظ اُسکو تسکین دیسکتا تھا - مگر

اُسنے توخاموشی اختیار کرلی تہی - پس مجبوراً ایمی اپنے کمرے کو چلی گئی - ہنری ادہر اُدہر ٹہلنے لگا - مسٹر سپلیم کی نظر ایمی کی طرف تہی - وہ اپنے کمرے کے دروازے پر پہونچی - اُسکے ہاتھ کانپتے ہوئے دیکہکر مسٹر سپلیم دوڑکر آیا اور دروازہ کھولکر کہنے لگا " آپکا ارادہ کل چارلٹن جانے کا ہے - مین آپ کو خط لکہون گا - غالباً مین خود ہنری کو لیکر وہان آؤن گا - آپ رنج کو دور کیجئے اور خوش ہوجائیے انجام بخیر ہوگا "

ایمی ذرا مُسکرائی اور اپنا ہاتھ بڑھایا - مسٹر سپلیم نے اُسکا ہاتھ پکڑکر کہا " خدا آپ کو برکت دے اور آپ کی مدد کرے " یہہ کہکر وہ چلا گیا - جب وہ باہر آیا اُسنے دیکھا کہ ہنری چلدیا ہے وہ اُس کی تلاش مین اُس کے کمرے تک گیا - مگر نوکرون سے معلوم ہوا کہ ہنری گھر سے چلا گیا ہے رات بڑی مشکل سے گذری - صبح ہوتے ہی ایمی نے گاڑی تیار کرنیکا حکم دیا - اُس وقت اُسے اپنی بیوقوفی پر افسوس آیا کہ مین نے شہر چھوڑنے کا ارادہ کیون ظاہر کیا ؟ - اُس کی روانگی کا وقت آگیا - مگر وہ جانے سے پیشتر ایک نظر ہنری کو دیکھنا چاہتی تھی - تین بج گئے - مگر ہنری کا کچھہ پتہ نہ تھا - اُسنے گھنٹی بجاکر ایک نوکر کو بُلایا اور اُس سے دریافت کیا کہ ہنری کہان کو گیا ہے ؟

نوکر - باہر نہین گیا ہے بلکہ سو رہا ہے - وہ ابھی تک نہین اُٹھا - کیا مین کسی سے جاکر تحقیق کرون ؟ -

ایمی - نہین - کوئی ضرورت نہین - تم جاؤ !

اُسے یقین ہوگیا کہ ہنری اب میری صورت سے بیزار ہے - پس وہ ایک رُقعہ لکہنے بیٹھ گئی وہ دل مین سوچتی تہی کہ مین کیا لکہون ؟ - کیا مین یہہ لکہون کہ مین آپ کو دیکھنا چاہتی ہون ؟ - یا یہ تحریر کرون کہ مجھے آپ سے کچھہ ضروری باتین کرنی ہین ؟ - نہین ! نہین !! مین ایسا ہرگز نہین کرسکتی - اُس کی جرأت نہ پڑی کہ وہ اِس قسم کے الفاظ تحریر کرے - اُسنے صرف اسقدر لکہا :-

رُقعہ

" دیہات مین چند روز رہنے سے مجھے یقین ہے کہ میری طبیعت اصلاح پر آجائیگی - مین ایک ہفتہ بعد واپس آؤن گی - لیکن اگر آپ کسی ضرورت سے مجھے اس سے جلدی بُلانا چاہین تو آپ مجھے

اطلاع دین- مین حکم پہونچتے ہی فوراً حاضر ہون گی- مین والدین کی پاس رہونگی"- آپکی ایمی
یہ رقعہ اُسنے ایک نوکر کو دیکر ہدایت کی کہ جس وقت مین چلی جاؤن یہہ رقعہ ہنری کو دیدینا
گاڑی تیار ہوکر دروازے پر آگئی- نوکرون نے اسباب رکھا- ایمی ہنری کے دیدار سے نا اُمید
ہوکر اپنے کمرے مین گئی اور سب اسباب ترتیب سے رکھا- اُسنے ایک بکس کھولا- اُس مین وہ
گھڑی اور چین جو ہنری نے اُسکے واسطے بچپن مین بھیجی تہی رکھی ہوئی تہی- ایمی نے یہہ گھڑی
اُٹھاکر اپنے لبون سے لگائی- پھر اپنی گردن مین ڈال لی- اُسکا خیال تھا کہ مین اپنے خاوند سے
ہمیشہ کیلئے جدا ہوتی ہون- یہہ گھڑی بطور نشانی کے میرے پاس رہیگی- علاوہ اُس انگوٹھی
کے جو میرے خاوند نے شادی کے روز میرے ہاتھ مین پہنائی تہی- وہ اپنے کمرے سے باہر آئی
ہر چیز کو وہ نگاہ حسرت سے دیکھتی جاتی تہی- وہ آہستہ آہستہ زینہ سے اُتری- پھر اُسکے دل مین ہنری
کے دیدار کا شوق پیدا ہوا- وہ پھر اُسکے دروازے پر ٹھہری- اُسے اُمید ہوئی کہ ہنری میری
آہٹ سُنکر ضرور ملنے کو آئیگا- یا وہ کچھہ زبان سے کہیگا- یہ اُمید بے سود تھی- وہان بالکل خاموشی
تہی- اِتنے مین ایک نوکر ایمی کے پاس آکر کہنے لگا کہ گاڑی بالکل تیار ہے- سب اسباب اُس مین رکھا لیا
ہے- ایمی اپنا مُنہہ نقاب سے چھپاکر گھر سے نکلی اور اپنی تقدیر پر افسوس کرتی ہوئی گاڑی مین سوار
ہوگئی- ملازم پیچھے کھڑے ہوگئے- اُسنے پھر ایک نظر بھر کر گھر کی طرف دیکھا اور اپنے دل مین
کہا" اے ہنری! جب آپ کی ایسی ہی مرضی ہے تو اب آپ کو میرا آخری سلام ہے- خدا
آپ کو خوش رکھے اور مجھہ پر رحم کرے-"

اے عشق تجھکو آج سے اپنا سلام ہے
اب دِل نہین رہا جو کسی سے لگائین ہم

جون جون گاڑی چارلٹن کے قریب پہونچتی جاتی تھی ایمی اپنے ہوش و حواس درست کرنے
کی کوشش کرتی تہی- مگر جب اُس کے دل مین یہہ خیال آتا تھا کہ اب مین ہنری کی صورت نہ دیکھونگی
وہ غش کھاکر گاڑی مین گر پڑتی تہی- کئی مرتبہ اُس نے گاڑی روکنے کا ارادہ کیا- لیکن وہ نوکر

کہان جاتی؟ - ہنری اُسے جانیکی اجازت دے چُکا تھا۔ اُس کی خواہش بھی یہی تہی کہ ایمی اُس کے پاس نرہے اور بلا اُس کی مرضی کے کیسی نا لپس جاتی - گاڑی کی رفتار تیز تہی - اتوار کا دن تہا لوگ اپنا اپنا کاروبار چھوڑ کر خوشی مین ہر طرف مشغول تھے - ایمی بار بار اپنے دل مین کہتی تہی "یا اللہ اگر مین نے ہنری سے محبت کی اور اُسکو چاہا تو کیا گناہ کیا؟ ایسی مین نے کون سی تقصیر کی ہے کہ تیری سب مخلوق خوشی منا رہی ہے اور صرف مین ہی ایک بدبخت رنج مین مُبتلا ہون"-

اِن الفاظ کے کہنے سے ایمی بلاشک گُنہگار ہوگئی - مگر یہہ ایسا گناہ ہی جس مین ہر شخص مصیبت کے وقت پھنس جاتا ہے - جب ہم رنج مین ہوتے ہین اُس وقت ہم سے زیادہ بدبخت خود بخود ہماری نظرون سے غائب ہوجاتے ہین اور ہم اپنی حالت کا مقابلہ اُن لوگون کی حالت سے کرتے ہین جن کو ہم اُس وقت عیش و عشرت مین مشغول پاتے ہین -

جب ایمی کی گاڑی جا رہی تہی بہت لوگ اُسکے آرام و عیش و دولت و جوانی و خوبصورتی کو دیکھہ دیکھہ کر مارے حسد کے جلے جاتے تھے اور برعکس اس کے ایمی ایک غریب گداگر کے لڑکے کو (جو اُس وقت سڑک کے کنارے پر بڑی خوشی و آسودگی کے ساتھ اپنے ہاتھون کو گردش دے رہا تھا) دیکھہ دیکھکر اپنی بدقسمتی پر افسوس کر رہی تہی اور دل مین کہتی جاتی تہی کہ غریب و آسودہ ہونا بہ نسبت امیر و رنجیدہ ہونے کے ہزار درجہ بہتر ہے - ؎

جو نہ ہو قسمت مین زاہد اُسکی پھر تدبیر کیا
یہ جبین سائی مٹائیگی خطِ تقدیر کیا

نوان باب

تم کریدو گے اگر خاک دھوان اُٹھیگا
ابھی تو دل کی لگی منہ دبا رکھی ہے

اے ناظرین! کیا آپ کبھی دردِ عشق کے سخت عذاب مین گرفتار ہوئے ہین؟ - کیا آپ کا دل کبھی وصلِ یار

کی اُمید کرنے کرتے تنگ آیا ہے؟ - کیا آپ نے اُس غمِ تلخ کے پیالہ کا مزا چکھا ہے جو نااُمیدی اپنے پژمُردہ ہاتھوں سے بھر بھر کر آپ کو وقتاً فوقتاً دیا کرتی ہے؟ - کیا آپ اُس کمبخت و گرانبار وقت پر غور کر سکتے ہین جو بیچاری ایمی کو زہر سے بڑھکر معلوم ہوتا تھا - کیا آپ اُن خیالات کو اپنے تصور مین لاسکتے ہین جو غمزدہ ایمی کے دل مین اُس وقت جب وہ اپنے والدین کی مکان کی پہونچی آمد و رفت کر رہی تہی؟ - اگر آپ کی طبیعت مین عشق کو دخل ہے تو دونون ہاتھون سے کلیجہ تھاما کر آپ اس پر درد داستان کے لئے پتھر کا دل بنا ادھر متوجہ ہو جائیے!

جسوقت ایمی اپنے والدین کے مکان پر پہونچی ایک نوکر نے اُسکو اطلاع دی کہ "مسٹر ہیٹین معہ لیڈی صاحبہ کے باہر تشریف لیگئے ہین اور قبل ڈنر کے واپس آئینگے"۔

بلاشک اُس وقت اُن کی عدم موجودگی ایمی کے لئے تسکین کا باعث ہوئی - وہ فوراً گاڑی سے اُتری - کوچبین کو حکم دیا کہ جس وقت تم شہر واپس پہونچو پہلے یہہ دریافت کرنا کہ ہنری نے کچھہ حکم تو نہین دیا - کیونکہ اُسکو ابتک اُمید تہی کہ ہنری اُسکے رُقعہ کو پڑھکر ضرور اُسکے پاس گذشتہ شام کا ماجرا دریافت کرنے آیگا - اپنے والدین کے آنے سے پہلے ایمی نے اپنے گم گشتہ ہوش و حواس درست کئے - اپنا منہہ دھویا - ہوا مین چہل قدمی کی - جونہین اُسنے گاڑی کی آواز سُنی وہ بشاشی کے ساتھہ اپنے والدین سے ملنے کو دوڑی - ناگاہ ایمی کو دیکھکر اُس کی ماں مارے خوشی کے باغ باغ ہو گئی - باوجودیکہ ایمی نے بہت کچھہ ضبط کیا مگر وہ دریاے غم کی طغیانی نہ روک سکی - وہ اپنی والدہ کی گود مین گر پڑی اور زار زار رونے لگی -

والدین - اے ہماری آنکھون کے نور! اے ہماری پیاری بیٹی! کیا ماجرا ہے؟ -

ایمی - کچھہ نہین - کچھہ نہین - کچھہ عرصہ سے میری طبیعت علیل ہے میرا دل اس وجہ سے کمزور ہو گیا ہے - آپکے دیدار سے مجھے اسقدر خوشی ہوئی کہ میری آنکھون سے اشک جاری ہو گئے - بس یہی بات ہے

یہہ سُنکر لیڈی ہیٹین نے اپنا سر ہلایا اور مسٹر ہیٹین ذرا دیر تک ایمی کی طرف غور سے دیکھتا رہا اور پھر اُسکا ہاتھہ پکڑکر کہنے لگا :-

مسٹر ہینین - اے لڑکی! مجھے بتلا تو سہی تو کس وجہ سے رنجیدہ ہے؟ -

ایمی - کوئی وجہ نہیں میں جلد اچھی ہو جاؤں گی -

مسٹر ہینین - ایمی! ایمی!! ایک مرتبہ کی بات ہو تو میں یقین کر دوں - میں دیکھتا ہوں کہ کچھہ مدت سی کسی آزار میں مبتلا ہے - جسکو تو بیماری کہتی ہے کچھہ بات ضرور ہے اور میں اُس کو جاننا چاہتا ہوں -

ایمی نے اپنا سر پھیر لیا اور کچھہ جواب ندیا

مسٹر ہینین - اے لڑکی! اب تو مجھے زیادہ دھوکا دینے کی کوشش مت کر! - مجھے مدت سے شبہہ ہے کہ تیرا خاوند تیرے ساتھ اتفاق سے نہیں رہتا - اب میں سچی سچی بات جاننا چاہتا ہوں اور میں تجھہ سے دریافت کرنیکا مستحق ہوں -

ایمی خاموش رہی

مسٹر ہینین - کیا اب تو نہیں بولیگی؟ - کیا تو میرے کہنے پر اعتبار نہیں کرتی - تو اب میں اس معاملہ کی تحقیقات کسی دوسری جگہ جا کر کروں! - (یہ کہکر وہ دروازہ کی طرف چلا)

ایمی (خوف زدہ ہوکر) اے میرے والد! آپ کیا کرتے ہیں؟

مسٹر ہینین - کیا کرتا ہوں - میں اسی وقت شہر کو جاتا ہوں وہاں لارڈ ہنری سے ملونگا اور اُس سے دریافت کروں گا کہ کیا واقعہ ہے؟ - تو میری لڑکی ہوکر میرا ہی یقین نہیں کرتی افسوس ہے

ایمی - اے پیارے والد! آپ مجھہ سے ایسی گفتگو نکریں - درحقیقت میں آپ کی مہربانی پر بھروسہ رکھتی ہوں - مگر واقعی مجھے آپ سے کوئی ایسی بات نہیں کہنی ہے جس سے آپ واقف نہ ہوں ...... میں ملامت کے لایق ہوں - شاید .... میرا مطلب یہہ ہے کہ میں آگاہ نہتی .... مجھے دھوکا دیا گیا .... بلکہ آپنے بھی ......

مسٹر ہینین - دھوکا دیا - کیا میں نے دھوکا دیا؟ - تمھارا مطلب کیا ہے؟ -

جو کچھہ کہنا ہو صاف کہدو   باتیں نہ کرو چبا چبا کے

ایمی (اپنے والد کو غصہ میں دیکھکر) کچھ نہیں! کچھ نہیں!! - ہم سب ملامت کے لائق ہیں مگر ...... مگر ...... شاید یہ بہتر ہوتا اگر ......

مسٹر ہیلینن (ایمی کا ہاتھ چھوڑ کر غصہ کے ساتھ) اے ایمی! کیا تم ایسی ناانصاف ایسی ناشکرگذار ہو کہ تم اپنی بدنصیبی کا باعث مجھے قرار دیتی ہو! اور مجھے ملامت کرتی ہو کہ میں نے تمھاری آسودگی تاڑ نظر نہیں رکھی - شرم ہے! - بڑے شرم کی بات ہے!! - مجھ تم سے ایسی اُمید نہیں تھی -

ایمی (مسٹر ہیلینن کا ہاتھ پکڑکے) اور میری بات سنئیے - میری بات غور سے سن لیجئے!

مسٹر ہیلینن - بس ایمی خاموش رہو! - میں اب زیادہ نہیں سن سکتا - زیادہ برداشت نہیں کر سکتا میں مدت سے یہی خیال میں تھا کہ تمھارا خاوند تمھارے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کرتا - میں مدت سے برداشت کر رہا ہوں - جبتک مجھ سے خاموش بیٹھا گیا میں بیٹھا رہا - مگر اب میری عزت میری شان میرا فخر خاندان اجازت نہیں دیتا کہ میں چپ چاپ بیٹھوں - میں بالکل پامال ہونا پسند نہیں کرتا - میں اپنی لخت جگر پیاری بیٹی کی خوشی کو فراموشی اور بیرحمی سے خاک میں ملا ہوا نہیں دیکھ سکتا - لارڈ ہنری اپنے معزز رتبہ پر فخر کرتا ہے - وہ سمجھتا ہے کہ وہ ایک غریب سوداگر کی لڑکی کے شیشۂ دل کو بلا کسی باز پرس دغا و دغا کے توڑ توڑ کر چور چور کر سکتا ہے - لیکن اس کا خیال غلط ہے جتنا اُسکو غرور ہے اُتنا مجھے بھی گھمنڈ ہے - بُرا ہو اُسکے مرتبہ کا اور بُرا ہو تمھاری دولت کا یہی دونوں اس سبب کے موجب ہیں - لیکن میں چارہ جوئی کروں گا -

ایمی (ڈر کر) چارہ جوئی! - خدا خیر کرے - آپکا کیا مطلب ہے؟

مسٹر ہیلینن - میں تمھارا تعلق تمھارے خاوند سے ترک کرا دوں گا - میں اُس سے تمکو طلاق دلا دوں گا - میں قانوناً ایسا کر سکتا ہوں -

یہہ الفاظ سنتے ہی ایک پرخوف چیخ ایمی کے مُنہہ سے نکلی - وہ چلا کر کہنے لگی ؎

نبھائیگی تا حشر اُلفت کسی کی
جگر میں بسی ہے محبت کسی کی

دُنیا مین کوئی طاقت ایسی نہین ہے جو مجھے اُس سے جُدا کر سکے - اے میرے پیارے والد! اس غصّہ کو ذرا ٹھنڈا کیجیے! - خُدا کے فضل سے سب اچھا ہوگا - ؎

اُسے فضل کرتے نہین لگتی بار
نہ ہو اُس سے مایوس اُمّیدوار

یہ کہکر آمی دوزانو ہو بیٹھی - ہر قسم کے پیچیدہ خیالات اُسکے دل مین آنے لگے - اُسکا سر چکر کھانے لگا - سسکتے سسکتے اُسکا دم بند ہوگیا اور وہ بیہوش ہوکر مسٹر بینن کے پیرون پر گر پڑی -

مسٹر بینن اُس کی کمزور حالت کی طرف مُتوجہ ہوا اور اُس گفتگو کو قطع کر کے اُسکو تسکین دینے اور ہوش مین لانیکی کوشش کرنے لگا - اُسوقت اُس نے کوئی بات ایسی نہ کہی جس سے آمی کا غم تازہ ہوتا - اِتنے مین ڈِنر آیا - آمی نے اپنی آنسو بھری آنکھین کھانے کی طرف سے پھیر لین اور جب اُسکے والد نے شراب کا پیالہ بھر کر اُس سے کہا کہ نوش کرو تاکہ غم غلط ہو تو پھر اُس کی آنکھون مین آنسو نکلکر رہ گئے - ؎

آنسو نکل کے آنکھون مین خود ہی سنبھل گئے
یہ کیا ہوا جو دیدۂ گریان بہل گئے

دوسری صُبحکو یہہ دل مین ٹھان کر کہ جہانتک ممکن ہو مین اپنے والدین کو دھوکا دون اور فرضی خوش مزاجی سے اُن کے جی سے وہ بدگُمانی کا نقش ہٹا دون جو کل شام سے اُن کے دلون مین جم گیا ہے آمی کھانیکے کمرے مین نہایت سنجیدہ چہرہ بناکر داخل ہوئی - اُسنے اپنے لبون پر مصنوعی مُسکراہٹ دکھلانیکی کوشش کی - مگر مسٹر بینن نے اپنی نگاہ نہ اُٹھائی - صرف خاموشی کے ساتھ اُنگلی سے اشارہ کیا کہ وہان بیٹھ جاؤ! - آمی نے اپنی مان کی طرف دیکھا - اُس کی نظر اُس میز پر تھی جو سامنے پڑی ہوئی تھی - دو مرتبہ آمی نے کچھ کہا مگر کسی نے اُسکو جواب ندیا -

مسٹر بینن اُس اخبار کیطرف ہمہ تن مُخاطب تھا جو اُسکے سامنے میز پر رکھا ہوا تھا - کھانے کو کسی نے ہاتھ نہ لگایا - آمی کو یقین ہوا کہ ضرور کوئی بات ایسی واقع ہوئی ہے جسکے سبب سے میری

والدین اسقدر رنجیدہ خاطر معلوم ہوتے ہین۔ اُسنے اپنے والد کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُس سے اِلتجا کی کہ براہ کرم مجھے بتلا دیجیے کہ آپ کیون ملول ہین۔ ایسی کیا مہم آپ کو درپیش ہے؟۔

مسٹر ہبنین نے اخبار آیمی کو دیا اور اُنگلی رکھکر کہا کہ اے لیڈی ہنری! آپ اس تحریر کا مطلب ہمین بخوبی سمجھا سکینگی؟

عبارت اخبار

"تازہ خبر۔ گذشتہ شنبہ کی شب کو تھئیٹر مین ایک عجیب واقعہ ہُوا۔ ہمکو ابھی مفصل حالات معلوم نہین ہوئے ہین اسی سے ہم اس ہنگامہ کی نسبت اپنی کچھہ رائے قایم نہین کر سکتے۔ چونکہ طرفین کی سازش سے یہ ہنگامہ پیدا ہوا ہے اسلیے کوئی فریق قابل شکایت نہین ہے۔ اسوقت اس ہنگامہ کا کوئی نتیجہ اخذ کرنا نا ممکن ہے۔ ہمارے لارڈ کی معشوقہ سے شہر کے تمام وضعدار لوگ بخوبی واقف ہین۔ پس اگر بیکس لیڈی نے اپنا جوڑ کسی نوجوان ساتھی سے ملا لیا ہو تو کچھہ تعجب کی بات نہین ہے۔ لوگ کہتے ہین کہ یہہ نوجوان وکالت پیشہ ہے اور لارڈ صاحب کا سچا وفادار دوست ہے۔ ایک افواہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس جوان کے ساتھ لیڈی بھاگ گئی۔ دوسری افواہ ہے کہ لارڈ اور نوجوان مین سخت لڑائی ہوئی۔ سچ یہہ ہے کہ اتوار کو دوپہر کے بعد گروس وینر اسٹریٹ مین دو گاڑیان جنپر حروف الف۔ زیڈ۔ وائی کندہ تھے گھنٹہ گھنٹہ بھر کے وقفہ سے مختلف سڑکون پر بڑی تیزی کے ساتھ دوڑتی ہوئی دیکھی گئین تھین"۔

اس بدنام کرنیوالے فقرہ کو پڑھکر آیمی کی جو کیفیت ہوئی ناظرین خود اندازہ کر سکتے ہین۔

چہرہ ہے زرد رنگ ہے فق دل نڈھال ہے
یارب یہہ میرے جی کو لگا کیا وبال ہے

لیڈی ہبنین نے آیمی کی طرف غور سے دیکھا اور بیہوش ہوگئی۔ خاموشی کا عالم طاری ہو گیا۔ آیمی کو اپنی بیگناہی پر اطمینان تھا۔ مگر لڑائی کا تذکرہ پڑھکر اسی بڑا اندیشہ ہو گیا تھا۔ اُسکے خیال مین نہین آتا تھا کہ یہہ افواہ کہان تک صحیح ہے۔ وہ ہمہ تن ہنری کی جان کی حفاظت

کے خیال مین محو تھی۔ اُسے اپنے والدین کی موجودگی کی مطلق خبر نہین رہی تھی۔

مسٹر بینن (میز پر زور سے ہاتھ مارکر) کہو ایمی! کیا تم بیگناہ ہو؟ ۔ یا تُمنے میری عزت مین عُمر بھر کے لئے داغ لگا دیا؟۔

ایمی ان سخت الفاظ کو سُنکر چونک پڑی اور اپنے والد کیطرف نگاہ عبرت سے دیکھنے لگی۔

مسٹر بینن (اپنا مُنھ دونون ہاتھون سے چھپا کر) خیر تم مت کہو۔ مت بولو!۔ مُجھے اب یہ معاملہ صاف معلوم ہوگیا۔

ایمی (اپنے والد کے پیرون پر گرکر چلاتی ہوئی) اے میرے والد! اس خرافات کا کیا مطلب ہے؟۔ کیا یہ ممکن ہے کہ آپ میری طرف سے کسی قسم کا شُبہہ کرین؟۔ خُدا شاہد ہے کہ مین کیقدر باعصمت ہون۔

یہ سُنکر مسٹر بینن نے اپنے آنسو پونچھے اور ذرا دیتک ایمی کی جانب دیکھا اور کہا "ای لڑکی! ان متبرک الفاظ کو اپنی زبان سے پھر کہو۔ مین تمھاری بات کا اعتقاد کردونگا"

ایمی (درستہ کھڑی ہوکر) مین خُدائے پاک کی قسم کھا کر کہتی ہون کہ جو محبت و معاہدہ مین نے اپنے خاوند کے ساتھ گرجا مین کیا تھا اُس سے منحرف ہونے کے لئے مین نے کبھی خیال نہین کیا۔ کبھی اپنی زبان سے نہین کہا اور کبھی کچھہ عملی فعل نہین کیا۔ خُدا گواہ ہے مین بالکل بیگناہ ہون مین اُس سے از حد محبت رکھتی ہون۔ مین اُس کو اپنی آسودگی کا خاص باعث جانتی ہون۔

یہ آخری الفاظ اُسکے مُنھ مین ہی رہ گئے اور اُس کی آنکھون سے آنسو گرنے لگے

مسٹر بینن (ایمی کی پیشانی پر بوسہ دیکر) شُکر ہے خُدا کا! شکر ہے خُدا کا!!۔ ای ایمی! مین تُمھاری بدنامی کبھی برداشت نہین کرسکتا۔ یہہ بدنامی مُجھے جلد قبر کا دروازہ دکھلاتی۔ اے ایمی! مین تمھاری بات کا اعتبار کرتا ہون تُمنے اپنی عُمر بھر مین مُجھے کبھی دھوکا نہین دیا مگر یہہ تو بتلاؤ کہ اس قصہ کا مطلب کیا ہے؟

ایمی۔ مین آپ کو سب بتلا دونگی۔ جہان تک .....

اتنا کہکر ایمی خاموش ہوگئی - کیونکہ بغیر بیان کرنے اپنی تمام غمگین داستان کو وہ اس اخبار کی تحریر کا مطلب اپنے والد کو نہین سمجھا سکتی تہی -

مسٹر ہینین (زور سے) اے ایمی ! اب زیادہ چھپانیکی ضرورت نہین - مین سب مفصل حالات جاننا چاہتا ہون -

ایمی اپنے والد کی طرف دیکہکر رحم کی خواستگار ہوئی - لیڈی ہینین (ایمی کی ماں) نے اُسکو گود مین لیکر کہا " اے مسٹر ہینین ! اسوقت اس کو معاف کرو - ہمکو اس کی راستبازی ہی معلوم ہوگیا کہ وہ بے گناہ ہے اور جو کچہہ واقعہ ہُوا ہے ہولی دو - ہمین کیا مطلب ہم ہرایک بات کی برداشت کر سکتے ہین -

ایمی (اپنی والدہ کی گردن مین ہاتھ ڈالکر) اے ماں ! خدا آپ کو برکت دے - خدا آپ کو عزت بخشے - آپنے میرے کہنے پر یقین کرلیا - مگر افسوس ! میرے والد کو ہنوز میری بیگناہی کی طرف سے اطمینان نہین ہُوا ہے - وہ ابتک میری جانب سے شبہہ مین ہین -

مسٹر ہینین - نہین میری لڑکی اب مجھے کوئی شبہہ نہین ہے - کیا تمھارے خیال مین آسکتا ہے کہ تمکو گنہگار جان کر مین " اپنی ایمی " کہتا اور اپنے مکان کے سایہ مین دم بھر ٹھہرنے کی تمکو اجازت دیتا - مین اپنی عزت کی قسم کھا کر کہتا ہون کہ تمھارے کہنے پر مجھے اعتبار ہے - لیکن مین ناآسودہ اور پریشان ہو رہا ہون - مین نے تمھاری آسودگی کے واسطے کوشش کی لیکن اُسکا نتیجہ سوائے رنج کے اور کچہہ نہ نکلا - کیونکہ مین دیکھتا ہون کہ تم آسودہ نہین ہو اور یہہ بات مین ہرگز برداشت نہین کر سکتا - ہان یہہ تو بتلاؤ کہ وہ شیطان کون ہے جسکو ایڈیٹر نے وکالت پیشہ ساتھی لکھا ہے ؟

یہ کہکر مسٹر ہینین نے اپنی نظر اخبار پر ڈالی اور اُس کی آنکھون مین آنسو بھر آئے - ایمی نے فوراً جواب دیا :— " یہہ تحریر محض لغو ہے - میرے خیال مین مسٹر ہیلیم کی طرف اشارہ ہے کیونکہ وہ ہی میرے ساتھ تھا - کل رات کو تھئیٹر کے دروازے پر کوچبینون مین لڑائی ہوئی جس کا مطلب یہہ

نکالا گیا ہے کہ مسٹر پلہیم اور لارڈ ہنری مین جھگڑا ہوا - یہ بالکل غلط ہے - ان مین سے کوئی امر قابل شکایت نہین ہے - صرف بات یہہ ہے کہ جسوقت کل رات کو مین اُن سے علیحدہ ہوئی یہہ دونون ایک دوسرے پر خفا معلوم ہوتے تھے -

مسٹر بینین - اور کیا تمنے اپنے خاوند کو اُس وقت سے نہین دیکھا ؟ -

ایمی نے کچھہ جواب نہ دیا بلکہ اپنا مُنھہ پھیر لیا -

مسٹر بینین (سر ہلاکر) اور مہربانی کرکے یہہ بھی بتلائیے کہ آپ کو اور مسٹر پلہیم اور ہنری کو کوچبینون کی لڑائی سے کیا تعلق ہے - تعجب ہے کہ اُس کی معشوقہ جیسا کہ بیوقوف لوگ کہتے ہین اس معاملہ سے کیا لگاؤ رکھتی ہے - کس کی گاڑی آپ کی گاڑی سے لڑ گئی تھی - میرا خیال ہے کہ آپ اور آپ کا خاوند دونون ایک گاڑی مین ہون گے - گو آپ دونون ایک ہی کمرے مین آرام نہین کرسکتے - لیکن ایک ہی گاڑی مین سوار ہو سکتے ہین -

ایمی (متغیر ہوکے) مین حقیقت سے آگاہ نہ ہوئی کیونکہ وہان پر بڑا ہجوم تھا - لیکن اے پیارے والد! وقت ضایع نہ کیجیے - بلکہ کسی کو شہر بھیجکر دریافت فرمادیجیے کہ لارڈ ہنری بخیریت ہے؟

مسٹر بینین (غور کے بعد) مین خود لارڈ ہنری کے پاس جاؤن گا -

ایمی (ڈرکر) آپ جائین گے ؟ - آپ کے جانیکی کیا ضرورت ہے .... یہ معاملہ حقیر ہے .... درحقیقت کچھہ بات نہین ہوئی صرف گاڑی .... مین آپ کو یقین دلاتی ہون کہ لارڈ ہنری آپکو دیکھکر بہت متعجب ہوگا .... عجب نہین کہ ناخوش ہوجائے .... بہتر ہے کہ آپ تشریف نہ لیجائین -

مسٹر بینین - مین اس بات پر غور کرون گا - مین گاڑی کا واقعہ بالکل یقین مین نہین لاتا - آپکا خاوند ایسا بیوقوف نہین ہے کہ کمینون کے ساتھہ لڑتا پھرے - رہی اُس کی ناخوشی - اُس کی نسبت جب اُسکو میری خوشی کی پروا نہین ہے تو مجھکو بھی اُس کے ناخوش ہونیکی کچھہ پروا نہین -

مسٹر بینین کے اس ارادے نے ایمی کے دل مین ایک خوف پیدا کردیا - اُسنے سوچا کہ اس وقت دونون غصہ مین بھرے ہوئے ہین - ان دونون کے ملنے کا نتیجہ اچھا نہ ہوگا وہ اپنے

والد کی گردن سے لپٹ گئی کہ براہ مہربانی مجھے اپنے ہمراہ لیچلیئے۔

مسٹر بینین- بہت خوشی کے ساتھ- آپکا چلنا مُناسب ہے- کیونکہ اس سے مجھے آپ دونون کی گفتگو سننے کا موقعہ ملیگا-

اِن الفاظ نے ایمی کے دِل پر پھر ایک تازہ خوف پیدا کیا- کیونکہ اُسے معلوم ہوا کہ اُسکے والد کا ارادہ ہنری سے کُل حال دریافت کرنیکا ہے- وہ جانتی تھی کہ میرا ارادہ نیک ہے لیکن اُسکے دِل مین یہ خیال آتا تھا کہ اس وقت اس معاملہ مین میرے والد کا دخل دینا یہ نتیجہ پیدا کریگا کہ میرا خاوند مُجھسے زیادہ علیحدگی اختیار کرے گا اور میری حالت اس سے زیادہ بدتر ہوجائیگی اسلئے اُسنے حتےّ المقدور اپنے والد کو اس ارادہ سے باز رکھنے کے لئے گفتگو کی- لیکن ایسی گفتگو سے اُسکا والد لارڈ ہنری پر اور بھی درہم برہم ہُوا اور اُسنے مُصمّم ارادہ لارڈ ہنری سے ملنے کا ظاہر کیا- جب ایمی نے اپنی دلائل کو بیکار سمجھا تب وہ خاموش ہوگئی اور تھوڑے عرصہ بعد اپنے والد کے ہمراہ شہر کو روانہ ہوئی- ؎

لیچلا اُس کی گلی مین مجکو تڑپاتا ہُوا
مرحبا صد مرحبا اے درد فُرقت کیون نہو

اوّل ایمی کو راستہ پہاڑ معلوم ہوا- لیکن جونہین گاڑی شہر کے نزدیک پہونچی اُسکے دِل مین وہ خوفناک خیالات پھر پیدا ہوئے- اُسنے کئی مرتبہ چاہا کہ کوچبین سے گاڑی آہستہ آہستہ چلانیکو کہے- مگر جہانتک اُس سے ہوسکا اُسنے اپنی اضطرابی کو ضبط کیا- جب گاڑی شہر مین داخل ہوئی اُسنے یکایک اپنے والد کا ہاتھ تھام لیا اور اُس سے بمنّت کہنے لگی:-

ایمی- اگر ہمکو ہنری ملے تو آپ سب معاملہ میرے اوپر چھوڑ دین درحقیقت اُسکا کُچھ قصور نہین ہے- صرف سمجھ کا فرق ہے جسکو مین جلد رفع کردونگی-

مسٹر بینین- آہ! سب رفع ہوجائیگا- اری لیڈی ہنری! اگر تم اس نابکار رسوائی کے دھبہ کو اپنے دامنِ آبرو سے ہٹانا نہین چاہتی ہو تو مین چاہتا ہون- مین اُن لوگون کو جو واقف

حال مین اس کی تردید کے لئے مجبور کرون گا - غالباً مین ہنری کو ضرور دیکھون گا اور جسقدر اس عجیب واقعہ کی مفصل کیفیت مجکو اُس کی زبان سے معلوم ہوگی آپ سے نہین ہو سکتی -

اے میرے پروردگار! اس بات کو اپنی آنکھون سے دیکھنا کہ میری لڑکی کا نام ایسی بدنامی کے ساتھ ایک پبلک اخبار مین شایع ہوا ہے گویا اس امر کی دلیل ہے کہ میری تمام عمر کی محنت خاک مین مل گئی اور اُسکا نتیجہ ایسا بُرا پیدا ہوا جسکے سُننے سے میری روح کانپتی ہے -

یہ کہکر مسٹر ہیبنین نے کوچمین کو حکم دیا کہ گاڑی جلد لیچلو - حکم ملنے کی دیر تھی کہ وے گروسس وینر اسٹریٹ مین داخل ہو گئے - اُس وقت آمی کی بیتابی حد سے گذر گئی - کون سی خبر اُسکے کان تک پہونچنے والی تھی؟ - اُس کی قسمت کا فیصلہ چند منٹ پر منحصر تھا - مگر کون بتلا سکتا ہے کہ کیا ہونے والا تھا - گاڑی اُسکے خاوند کے دروازے پر پہونچی - وہ مارے خوف کے گاڑی مین دبک گئی - اِتنا اُسنے ضرور دیکھ لیا تھا کہ تمام دروازے مکان کے بند ہین اُسکے جسم پر مُردنی چھا گئی -

نوکر نے دروازے پر دستک دی - مگر کچھ جواب نہ ملا - اُسنے پھر دستک دیکر زنجیر کو ہلایا آخرکار ایک دربان نظر آیا - مسٹر ہیبنین کے نوکر اور دربان مین گفتگو ہونے لگی - اِدھر آمی بے چین ہوکر اپنے والد سے بولی کہ براہِ کرم آپ خود دربان سے گفتگو کیجئے -

مسٹر ہیبنین (دربان کو اشارے سے گاڑی کے پاس بُلاکر) مین لارڈ ہنری کو دیکھنا چاہتا ہون - کیا وہ موجود ہین؟

دربان - نہین صاحب! میرے لارڈ اور لیڈی مین سے کوئی یہان موجود نہین ہے -

مسٹر ہیبنین - لارڈ ہنری کا مزاج اچھا ہے -؟

دربان (متعجب ہوکر) ہان صاحب! مین یقین کرتا ہون کہ اُن کا مزاج درست ہے - میری لارڈ کل دوپہر کو تشریف لیگئے تھے - مین نے کسی کی زبان سے نہین سُنا کہ اُن کی طبیعت ناساز تھی مین خیال کرتا ہون لیڈی صاحبہ چارلٹن کو تشریف لیگئی ہین -

مسٹر ہینس- کیا تم بتلا سکتے ہو کہ وہ کہاں کو گئے ہیں؟

دربان- نہیں! مَیں صحیح طور پر نہیں کہہ سکتا- لارڈ ڈاک لگانے کے واسطے حکم دے گئے ہیں وہ گاڑی میں سوار ہو کر شہر میں کسی جگہ چلے گئے- مگر ٹھیک ٹھیک مجھے معلوم نہیں ہے کہ کس جگہ کو گئے ہیں- ٹھہریئے! میں مکان میں جا کر اگر کسی کو معلوم ہوگا تو دریافت کر کے بتلائے دیتا ہوں-

مسٹر ہینس- کیا وہ کچھہ کہہ گئے ہیں وہ کب تک واپس آئیں گے؟

دربان- نہیں! - میرے لارڈ نے واپسی کی نسبت کچھہ ذکر نہیں کیا- ہمکو اُن کے واپس آنیکی اسی وجہ سے اُمید بھی نہیں ہے-

یہ سُنتے ہی ایک تازہ خوفناک خیال ایمی کے دل میں گذرا اور وہ یہہ تھا کہ ضرور ہنری اپنی محبوبہ لیڈی فلورینس کو لیکر بھاگ گیا- اُسنے صرف محبت ہی پر قناعت نہ کی بلکہ اُس سے دُنیوی رشتہ قایم کرنا چاہا- ایمی کو لیڈی فلورینس کی جانب سے ہر قسم کا گمان ہو سکتا تھا- لیکن اُس کا دل ہنری پر کوئی الزام لگانا پسند نہیں کرتا تھا- وہ اِن خیالات سے ڈر گئی اور اُسنے فوراً دربان سے پوچھا کہ "ہنری میرے نام کوئی خط تو نہیں چھوڑ گیا"؟

دربان (تعظیم کو سر جھکا کر) اے لیڈی صاحبہ! مجھے کچھہ حال معلوم نہیں ہے- لیکن میں اندر جا کر دریافت کرتا ہوں-

اِدھر دربان اندر گیا اُدھر مسٹر ہینس بولا کہ آج یہہ عجیب واقعات پیش آ رہے ہیں جو میری سمجھہ میں نہیں آتے- ایمی خاموش تھی- اِتنے میں دربان واپس آیا اور اُسنے ایک پرچہ ایمی کو دیکر کہا "اے لیڈی صاحبہ! مجھے تو اور کوئی خط نہیں ملا صرف یہہ پرچہ خادمہ نے مجکو دیا ہے- یہہ آپکے کمرے میں پڑا ہوا تھا- شاید آپ کا مطلب اسی خط سے ہے"۔

ایمی نے اس پرچہ کو بڑے شوق سے ہاتھ میں لیا- لیکن یہہ دیکھکر کہ یہہ وہی پرچہ تھا جو اُسنے ہنری کے لئے لکھا تھا اور جس کی مُہر ہنوز بدستور تھی اُسے سخت مایوسی ہوئی- اس

وقت اُسکو یاد نہ آیا کہ آیا مین یہہ پرچہ ہنری کو دینے کے لئے کسیکو حکم دیگئی تہی؟ اگر مین حکم دیگئی تہی تو ضرور ہنری نے اُسکو بوجہ عدیم الفرصتی نہین کھولا۔ وہ پرچہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے اپنا غمگین چہرہ نوکرون سے چھپانے کے لئے گاڑی مین دبک گئی۔

مسٹر ہینن نے مسٹر پلیم کے مکان کا پتہ دریافت کرکے کوچبان کو گاڑی وہان لیچلنے کا حکم دیا۔ ایمی کی آنکھون مین تاریکی چھاگئی۔ اُس کی زبان بند ہوگئی۔ اُسنے مایوس ہوکر اپنے تئین تقدیر کے حوالے کیا۔

گاڑی مسٹر پلیم کے دروازے پر پہونچی۔ مسٹر ہینن اُتر کر چلا گیا اور تھوڑی دیر مین واپس آکر بولا "مسٹر پلیم بھی لندن چھوڑ گیا۔ وہ کل شام کو یہان سے چلا گیا۔ کیا عجیب معاملہ ہی یا خدا! اب مین کیا کرون کہان جاؤن؟ انکی تلاش مین چلنا گویا جنگلی جانور کے شکار کا تعاقب کرنا ہی کوئی اتنا بھی تو نہین بتلا سکتا کہ وہ کس راستے کو گئے ہین۔ کوئی اُمید نہین کہ ہم اُن کو ڈھونڈھ سکین۔ مسٹر پلیم کے نوکر بھی کچھہ پتہ نہین دے سکتے۔ کیا سب کے سب پاگل ہین؟ نہ معلوم کس جنگل سے پکڑ کر بھرتی کرلئے ہین جو ٹھیک ٹھیک جواب نہین دے سکتے"

بیشک مسٹر ہینن اُس وقت بڑی پریشانی مین تھا۔ وہ کبھی اوپر کو دیکھتا تھا اور کبھی زمین پر نظر ڈالتا تھا۔ ایمی نے سوچا کہ اگر ہنری کو یہ معلوم ہوا کہ مین اُس کی تلاش مین مثل جاسوس کے پھر رہی ہون تو وہ مجھہ سے اور وہ بھی ناراض ہوجائیگا۔ اُسنے والد سے کہا کہ چارلٹن کو واپس چلئے۔ مسٹر ہینن نے بعد غور کے کوچبین کو حکم دیا کہ گھر واپس چلو۔ اُسنے گھوڑی کی باگ موڑی اور نو میل سفر کے بعد گاڑی کو چارلٹن پہونچا دیا۔

قیس اتنی بھی نہین بیخبری لازم ہے
تیرے صحرا سے گیا ناقۂ لیلےٰ ہوکر

لیڈی ہینن ان لوگون کی آمد کی منتظر تھی۔ ایمی کے پہونچنے پر اُسنے ایک خط جو اُسکے جانے کے بعد آیا تھا لاکر اُسکو دیا اور خود مسٹر ہینن سے حالات دریافت کرنیکو چلی گئی۔

یہ خط مسٹر ہلیم کا تھا جو اُسنے انوار کی شام کو تحریر کیا تھا۔

مضمون خط

"مین مجبور ہون کہ مین اِن دنون آپ کے پاس نہین آسکتا جیسا کہ مین نے وعدہ کیا تھا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ہنری شہر چھوڑ گیا۔ مین عنقریب اُس کی تلاش مین جانیوالا ہون۔ اُس کی طبیعت آپ کی طرف مایل کرنیمین مین دوستی کا حق ادا کردونگا۔ آپ اطمینان فرمائیے۔ میرا یہی قول ہے کہ آپ اپنے دِل پر کسی وقت رنج نہ آنے دیجیے۔ جس وقت ہنری سے میری مُلاقات ہوگی یقیناً مین آپ کو مژدہ سُنانیکے لئے حاضر ہونگا۔ چہار شنبہ تک یا تو مین خود آؤنگا ورنہ خط ضرور تحریر کرونگا اور جہانتک مُمکن ہوگا ہنری کو بھی ہمراہ لاؤنگا۔"

اِس خط نے جو تسلّی اور اُمید دلانیکی غرض سے بھیجا گیا تھا ایمی کے دل پر برعکس اثر ڈالا۔ اُسے یقین ہوگیا کہ اب ہنری مجھہ سے ہمیشہ کو جُدا ہوگیا۔ مسٹر ہلیم کا اُس سے ملنا اور میری سفارش کرنا خالی ازعلّت نہ ہوگا۔ اُسنے اپنی آنسو بھری آنکھین آسمان کی طرف اُٹھائین اور مُصیبت سے تنگ آکر ہاتھ جوڑے مگر کچھہ دُعا اُس کی زبان سے نہ نکلی۔ افسوس! وہ کیا دُعا مانگتی؟۔ کیا وہ اُس بیوفا و بےرحم کے دیکھنے کی آرزو کرتی جو اُسکو نظرِ حقارت سے دیکھتا تھا اور جو اُس کی صورت سے کوسون بھاگتا تھا؟۔ کیا وہ یہہ دُعا مانگتی کہ میرے دل سے اُسکا عشق جاتا رہے؟۔ وہ کونسا محبت بھرا دل ہے جو ایسے خوفناک خیالات سے مارے غم کے اُلٹ پلٹ نہوجاتا ہو۔ البتّہ وہ اِس گرانبار زندگی سے ہاتھ دھونے کے لئے مُستعد تھی۔ ادھر جوشِ جوانی، اُدھر پُر درد دل۔ پھر کیا تعجب تھا کہ وہ اِس بےلُطف زندگی سے خفا ہوکر اجل کی آمد کی خواہش کر بیٹھتی۔ لیکن خُدا رحیم ہے۔ وہ کوتاہ اندیش اِنسان کی کمزوری پر رحم کھاتا ہے اور اِس قسم کی دُعا ہرگز قبول نہین کرتا۔ جب اوّل ہی اوّل کوئی سخت آفت ہمارے اوپر نازل ہوتی ہے تو ہماری زبان سے ایسی ہی دُعا نکلتی ہے۔ مگر جیون جیون وقت گذرتا جاتا ہے برداشت کرنیکا مادّہ ہم مین پیدا ہوتا جاتا ہے اور اخیر عُمر مین جب ہم اِن رنج و مُصیبت کے ایّام پر نظر ڈالتے ہین تو بیساختہ

ہمارے مُنہ سے یہی نکلتا ہے ؎

وقتِ پیری شباب کی باتین
ایسی ہین جیسی خواب کی باتین

دوسری صبح کو جو مضمون اخبار مین شایع ہوا اُسے پڑھکر مسٹر ہیمنن کو کسیقدر تسکین ہو گئی - مگر اُس مضمون کو دیکھکر آیمی کے خیالات اور بھی زیادہ پراگندہ ہو گئے -

مضمون اخبار

"بڑی خوشی کا مقام ہے کہ جو کچھ ہمنے اپنے گذشتہ پرچہ مین ایک مُعزز جنٹلمین و لیڈی کی نسبت تحریر کیا تھا اُس کی تردید ہم اطمینان کے ساتھ کرتے ہین - مُعزز لیڈی کی نسبت جو گمان ہین محض لچر ہین - لیڈی ایف - وائی جیسا کہ ہمین معلوم ہوا ہے صرف اپنے والدین سے ملاقات کرنیکی غرض سے شہر چھوڑکر چارلسٹن چلی گئی ہے جہان وہ اس وقت موجود ہے - سُنا گیا ہے کہ جلد بذریعہ عدالت طلاق کی کارروائی عمل مین آنیوالی ہے - کیونکہ دور دور تک مشہور ہو گیا ہے کہ لارڈ صاحب اپنا گھر بار چھوڑکر بھاگ گئے - افواہاً یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وکیل صاحب مفرور کی تلاش کو گئے ہین - اس غرض سے کہ اگر ممکن ہو تو ہم پبلک کے بُرے خیالات کو رفع کرین"

جب مسٹر ہیمنن پہلے پرچہ پر نظر ڈالتا تھا تو اُسکا خون خُشک ہو جاتا تھا اور جب موجودہ پر غور کرتا تھا تو اُسکے تمام شکوک دور ہو جاتے تھے - بالآخر اُسے یقین ہو گیا کہ آیمی بالکل بے گُناہ ہے -

منگل کے روز کوئی خبر کسی قسم کی نہین ملی - بُدھ کا دن آیا - آیمی کا دل مُضطرب ہونے لگا وہ مسٹر پلیم کی تحریر کی مُنتظر ہو بیٹھی - وہ خوب جانتی تھی کہ اُس کی قسمت کا فیصلہ اُس آنیوالی تحریر پر مُنحصر ہے - مسٹر پلیم کے پہلے خط کے آخری الفاظ اگرچہ وہ اُسکے یقین وقیاس سے باہر [illegible] سکے دل کو خوشی پہونچا کر اچھی پیشینگوئی کر رہے تھے -

ہنری [illegible] کی حالت کا مُطلق خیال نتھا - آیمی کو یقین تھا کہ وہ مجھ سے ناراض ہو گیا

مسٹر پلیہم اسکو اسی حال سے آگاہ کردیگا۔ کیونکہ وہ میرے رازِ دل سے واقف ہی۔ تعجب نہین کہ ہنری بھی داستانِ غم سنکر میرے اوپر ترس کھاوے اور میرا ہوکر رہے۔ لیکن آسودگی کے ان خیالات کو برباد کرکے ناامیدی کو جگہ دینے کے لئے قسم قسم کے وہم بھی اُسکے دِل مین موجود تھے۔ دِن نہایت بیتابی مین بسر ہوا۔ اُسکے گوش برآواز رہے۔ گھنٹہ کی آواز اور دروازہ کھلنے کی آہٹ سے وہ کئی مرتبہ چونک پڑی۔ اُسکے خیالات مین یہان تک وحشت سما گئی کہ ہنری کے پیرون کی آہٹ اُسے زینہ پر معلوم ہونے لگی اور اُس کی آواز کمرے کے باہر سُنائی دینے لگی۔ دِن تمام ہوگیا۔ مگر کوئی نہ آیا۔ شام کو آخری وقت جب وہ اُمیدسے بالکل ہاتھ دھوکر بیٹھ رہی تھی دروازے کی کُنڈی کی آواز اُس کے کان تک پہونچی۔ وہ چونک پڑی۔ اُسکا ہر عضو دھڑکنے لگا۔ وہ اپنی جگہ سے نہ اُٹھ سکی بلکہ بیخود ہوکر دروازے کی طرف نظر لگائے ہوئے پڑی رہی۔

دروازہ کھلا۔ لیکن ہنری کہان۔ ایک نوکر داخل ہوا جسنے ایک خط اُسکو دیا۔ یہہ خط ہنری کے ہاتھ کا لکھا ہوا نہین تھا۔ خط دیکھتے ہی ایمی پر لرزہ سوار ہوگیا۔ اُسے چکر آنے لگے اور خط اُسکے ہاتھ سے گر گیا۔ اُس کی ماں نے اُسے اُٹھا لیا اور ایمی کی کمزور حالت دیکھکر خط کی مُہر کو توڑا اور مضمون کو ایک نظر پڑھکر اُسنے کہا:—

لیڈی بین۔ اے میری لڑکی! یہہ خط مسٹر پلیہم کا ہے وہ لکھتا ہے کہ وہ اپنے وعدے پر حاضر نہین ہوسکتا۔ کیونکہ پولیٹکل معاملات اُسکو واپس جانے کے لئے مجبور کررہے ہین۔ وہ ڈوور تک پہونچ گیا ہے۔ تمھارا خاوند بخیریت ہے۔ لیکن .....

ایمی (خوف زدہ ہوکر) لیکن کیا؟

لیڈی بین۔ لیکن وہ اُسکے ہمراہ جائیگا۔

ایمی۔ اُسکے ہمراہ باہر جائیگا تو بس خاتمہ ہے!

اتنا کہکر ایمی بیہوش ہوگئی۔ اُس کی ماں نے اُسکو اُٹھاکر پلنگ پر لٹا دیا اور اُسکے پاس

بیٹھکر زار زار رونے لگی۔ وہ جان گئی کہ کوئی دُنیوی آرام امی کے غم کو دور نہین کر سکتا۔ چند گھنٹے بعد جب اُسے ہوش آیا اُسنے مسٹر پلہیم کا خط مانگا۔ اُسکا مضمون یہ تھا:-

مضمون خط

”آپ کو تعجب کیا معنی بلکہ اندیشہ ہے کہ رنج ہوگا جب آپ یہہ خبر سُنینگی کہ ہم انگلینڈ چھوڑتے ہین چند اتفاقیہ پولیٹکل امور مجھے برِّ اعظم جانے کے لئے مجبور کر رہے ہین۔ مین ہنری کو بھی اپنے ہمراہ لئے جاتا ہون۔ لیکن خُدا کے لئے اطمینان رکھیئے وہ بخیریت ہے۔ مین اُس سے بہت کچھہ گفت گو کر چکا ہون جس کی اطّلاع عنقریب دیجاویگی۔ مجھے یقین ہے کہ وہ جلد آپ کا ہوکر رہیگا۔ لیکن ان دنون میرے دوست کو خلل دماغ کی بیماری پیدا ہوگئی ہے اس لئے ہمین اُس کی حالت پر رحم کرنا واجب ہے۔ میری پیاری لیڈی ہنری! مین اس دُنیا مین کبھی آپ کو جھوٹی اُمید نہین دلا سکتا۔ بلکہ مین پھر کہتا ہون کہ خدا کے فضل سے اچھا نتیجہ پیدا ہوگا۔ آپ آسودہ رہنے کی مستحق ہین اور انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ لوگون نے اُسکو دیوانہ بنا رکھا تھا اُس کی آنکھون مین خاک ڈال دی تھی اُسے ہر طرح سے دھوکا دیا تھا۔ مگر اب اُس کی آنکھین کھلی ہین اور میری بات کو باور کیجیئے کہ وہ آپ کی تعریف کرتا ہے اور آپ سے محبّت رکھتا ہے۔ مجھے پہلے سے یقین تھا کہ وہ ضرور کسیدن آپ کی قدر دانی کریگا۔ وہ مُہلک بیوقوفی جسنے اُسے ابتک اصلی آسودگی سے محروم رکھا اب قریب الاختتام ہے مجھے زیادہ تحریر کی فرصت نہین۔ گاڑی دروازہ پر تیار کھڑی ہے مین ہنری) کا منتظر ہون۔ اُسے معلوم ہے کہ مین آپ کو خط لکھ رہا ہون۔ چند روز بعد مین پھر خط روانہ کرونگا“

امی اس خط سے کیا نتیجہ نکالتی؟ - اگرچہ اُسکا مضمون بلاشک اُس کی منشاءِ مطلب تھا۔ لیکن اُس سے کوئی اُمید مترشح نہین ہوتی تھی۔ امی کو اس بات کا یقین ہوگیا کہ ہنری نے لیڈی فلورنس سے ترک تعلق کر دیا۔ مگر اس سے اُسکو کیا فائدہ حاصل ہوا۔ اب تک تو رقابت کا باعث تھا۔ مگر اب خدا معلوم کیون وہ اُسکے پاس نہین آیا؟ - اس سے بجز اسکے اور کیا مطلب

نکل سکتا تھا کہ ہنوز اُسکے دل مین کدورت کا غبار بھرا ہوا ہے - وہ بلا صلاح اپنی بیوی کے اور اُسکو تسلی دیے بغیر انگلینڈ سے چلا گیا اور پھر واپس آنیکا بھی کوئی وقت مقرر نہ کر گیا اب ہمیشہ کی جدائی کی نسبت کوئی شبہہ اُس کے دل مین باقی نہین رہا - غم و رنج نے اُسکے دل مین اپنی بُنیاد ڈالی - لیکن اپنے والدین کی خاطر اُسنے خوش طبعی سے زندگی بسر کرنیکو اپنا فرض سمجھا - وہ باہر ہواخوری کو جانے لگی - جو بات اُس سے کہی جاتی تھی اُسپر وہ فوراً راضی ہو جاتی تھی اور گفتگو کرتی اور بعض اوقات بشاشی بھی ظاہر کرتا چاہتی تھی مگر نااُمیدی کے آزار نے اُس کی تندرستی کو اپنا شکار بنایا - وہ روز بروز دُبلی ہو چلی - اُسکے رُخسارے زرد پڑ گئے -

لیڈی ہیٹین خاموشی کے ساتھ اُس کی حالت دیکھ رہی تھی - افسوس! یہ وہی ایمی تھی جسپر کسی وقت اُس کے والدین کو فخر تھا - جس کی مُسکراتی ہوئی چتون اور گل رُخسارون پر ایک نظر ڈالنے سے اُن کی طبیعت خوش ہو جاتی تھی آج اُس وقت اُس کی موجودگی اُن کیلئے قہر آسمانی سے بڑھکر تھی - مسٹر ہیٹین کی حالت بھی بالکل مُتغیر ہو گئی تھی - بعض اوقات وہ اپنی مذاقیہ ظرافت آمیز گفتگو سے اپنے ساتھیون کو خوش کرنیکی کوشش کرتا تھا - مگر افسوس جب وہ دیکھتا کہ بجاے خوشی کے ایسی گفتگو سے اُس کی لڑکی کی آنکھون سے آنسو ٹپکتے ہین تب وہ خاموش ہو کر دریاے غم مین ڈوب جاتا جو اُسکے ساحل دل سے ٹکرا رہا تھا - وہ اکثر گھنٹون تک دونون ہاتھ پاکٹ مین ڈالے ہوئے دریچہ مین کھڑے ہو کر نیلگون آسمان اور سبزہ زار زمین کی طرف دیکھا کرتا تھا - اکثر کوئی اخبار ہاتھ مین لیکر ایک ہی مضمون کو بار بار پڑھا کرتا - بلکہ ایسی بیخبری کے ساتھ کہ اُسکا مطلب تک اُس کے ذہن مین نہین آتا تھا - ایک روز وہ ایمی کے پاس تنہا بیٹھا ہوا تھا کہ یکایک اُسکے افسرانہ کلام نے ایمی کو مخاطب کر لیا -

مسٹر ہیٹین - اے ایمی! مین اِس وقت تمھارے ہی خیالات مین محو تھا - مین نے تمھاری خواہش پوری کر دی - مین نے ابتک نہ کچھ کہا اور نہ کچھ کیا - الغرض تمھاری خاطر مین

ابتک حبت بنا بیٹھا رہا - لیکن اب ایسا نہیں ہوسکتا - یہ بالکل نا ممکن ہے - تم خود اس بات کی خواہش ظاہر نہیں کرسکتیں اب کچھہ نہ کچھہ تمھارے اور ہنری کے درمیان طے ہوجانا ضروری ہے
ایمی کا زرد چہرہ یہہ سُنکر اور بھی زرد پڑ گیا - اُسنے جواب میں مسٹر ہیلیم کا آخری خط اپنے والد کے ہاتھ میں دیا - اُسنے اُس خط کو کئی مرتبہ غور سے پڑھا - دستخط و تاریخ کو کئی بار ملاحظہ کیا - پھر خط واپس دیکر وہ بولا " میں اس خط سے کوئی نتیجہ اخذ نہیں کرسکتا - ہنری اور تم اور تمھارا دوست میرے قیاس سے باہر ہیں - مجھے نہیں معلوم کہ تم لوگ کس خیال میں ہو - اگر تمھارے خاوند نے اپنی معشوقہ کو علیحدہ کردیا ہے تو وہ واپس آکر اپنی منکوحہ بیوی کو کیوں نہیں لیجاتا سو بھی نوصاف ہے - پھر کیا امر مانع ہے - نہ معلوم وہ تمھارے ساتھہ رہنا کیوں پسند نہیں کرتا؟ وہ نادان غیر ملکوں میں کس غرض سے مارا مارا پھرتا ہے؟ - ہاں میں سمجھہ گیا - اُسکا دل اب پُرانی معشوقہ کی صحبت سے سیر ہوگیا - اب وہ کسی نئی دلربا کی تلاش میں گیا ہے - کیونکہ ایسی لیڈیاں شہر پیرس میں ہزاروں ہیں ؎

ماہ وش خورشید رو ہیں حور پیکر سینکڑوں
ڈھونڈ لینگے اے پری رو تجھسی بہتر سینکڑوں

اے ایمی! اب میں اس معاملہ کو طول دینا نہیں چاہتا - میں تمکو صرف ایک ماہ کی مہلت دیتا ہوں - اگر اس عرصہ میں تمھارا خاوند راہِ راست اختیار نکریگا تو میں ضرور پیشقدمی کروں گا - اے ایمی! کیا تمھارا فخرِ خاندان اس بات کی تائید نہیں کرتا کہ میں ایسا کروں؟

ایمی (غمگین آواز سے) اے میرے والد! فخرِ خاندان کو محبت سے کیا نسبت ہے؟

مسٹر ہیلین (سرگرمی کے ساتھہ) کیا کہا؟ - کیا تم اپنی موجودہ حالت کی مطیع ہونا پسند کرتی ہو؟ - ہاں ذرا یہہ تو بتلاؤ کہ محبت کو جدائی و لاپروائی سے کیا نسبت ہے؟ - وہ تمھاری ذرا بھی پرواہ نہیں کرتا - خوب تُمنے اچھے سے محبت کی - بقول شخصے ؎

ای روشنیٔ طبع تو بر من بلا شُدی   وہ بیوفا ہوئے ہیں وفا دیکھکر

شاید تمکو جنون تو نہین ہوگیا؟ (پیشانی پر ہاتھ مارکر) ہائے میری ہی عقل پر پتھر پڑ گئے تھے تمھارا کیا قصور ہے - مین تمھاری شادی پر بڑا مفتخر تھا - کاش مجھے یہہ معلوم ہوتا تو مین تمھاری شادی اپنے کسی کلرک کیساتھ کردینے کو ایسے لارڈ کے ساتھ کرنے سے بہتر سمجھتا - لیکن اِس نالایق نوجوان کیطرف سے مجھے ایسا گمان کب تھا - مین اُس کو بہت پسند کرتا تھا اور اُسمین تہذیب و انسانیت بھی پاتا تھا - اے ایمی! کیا تمکو اُن دِنون کی یاد بھول گئی جب وہ اور تم ایک ساتھ ناچا کرتے تھے اور بے تکلّف ادہر اُدہر پھرا کرتے تھے اور جب وہ تم سے جُدا ہوا تھا اور تمکو بوسہ دیکر اور تمکو اپنی چھوٹی بیوی کہکر بُلّایا تھا تو میرا بیوقوف دِل اُن الفاظ کو سُنکر جامہ سے باہر ہوگیا تھا - پھر جب اُسنے تمکو وہ گھڑی جو ابتک مین تمہاری گردن مین پڑی ہوئی دیکھ رہا ہون بھیجی تہی مجھے اِن باتون سے بہتری کی اُمید تھی - یہہ کسکو خیال تھا کہ وہ ایسا دغاباز فریبی نکلیگا - تمھاری شادی کے بعد بھی تو وہ آرلنگ فورڈ مین میرے ساتھ بڑی خاطر و تواضع سے پیش آیا تھا اور ظاہرا تمپر بھی تو مہربان معلوم ہوتا تھا اب مجھے اِس بات کے یقین مین توقف ہے کہ ایسا نوجوان اور ایسا مکّار سنگدل توبہ توبہ - یہ کہنا دُشوار ہے کہ مسٹر بینین کا سلسلۂ تقریر کبتک جاری رہتا - کیونکہ اُسکے دل مین متواتر خیالات کا دریا اُمنڈتا چلا آتا تھا - وہ مہربان اور رحمدل تو ضرور تھا مگر حضرت عشق کے کوچے سے بالکل ناواقف تھا - بیچاری ایمی کے راز دل نے اُسکے سینے مین جگہ نہین پائی تہی - وہ کیا جانے کہ شکستہ دل کس چڑیا کا نام ہے؟ - اُسے کیا معلوم تھا کہ اُس کی تقریر ایمی کے دل پر ایک آبدار خنجر کا کام دے رہی ہے - جب ایمی کو اُس کی گفتگو سُننے کی تاب نرہی تب اُس نے رو کر اُسکا ہاتھ تھام لیا اور کہا " اے میرے مہربان والد! اب آپ اسکا ذکر نہ کیجئے!!"

مسٹر بینین (ایمی کے چہرے کی طرف دیکھکر) اچّھا اچّھا اگر میری تقریر تمکو ناگوار معلوم ہوتی ہے تو مین خاموشی اختیار کرتا ہون - مگر اے ایمی! یاد رکھو صرف ایک ہی ماہ کی مُہلت ہے پھر مین اس معاملہ مین چارہ جوئی کرنے کے لئے اپنا طریقہ اختیار کرون گا ۵

وہ سُنا کان نے سُنوانا جو چاہا مُجکو
مین نے دیکھا جو کچھ آنکھون نے دکھایا مجکو

دسوان باب

گروہ مین خفا دیکھتے ہین ہم بھی کہ کبتک
خوبئ مقدر کا ستارہ نہین آتا

مہینے مین دس دن گذر گئے اور کوئی خبر ہنری کی نسبت چارلٹن سے نہین پہونچی۔ ایمی نے ہنری اور مسٹر سیلیم کا نام اخبارون مین اُن مسافران کی فہرست مین دیکھا جو پیرس کو گئے تھے۔ لیکن اس سے زیادہ اور کچھ حال معلوم نہین ہوا۔ اس تعجب خیز خاموشی سے اُسکے خاوند کی بیوفائی اور اُس کی آیندہ تقدیر کے آثار ظاہر تھے اُسنے کوئی شکایت اپنی زبان سے نہ نکالی۔ آنسو بہانا بند کردیا۔ خاموش اور لاپروا بن گئی۔ ؎

چُپ رہنا بھی اپنا نہین اسرار سے خالی
آہِ دلِ سوزان کا اثر دیکھ رہے ہین

لیکن بعض اوقات جب اُس کی مان اُس کے چہرے پر نظر ڈالتی اور اُسکا ہاتھ دبا کر اُسکے رُخسارون کا بوسہ لیتی تب اُس کی پُر درد سینہ سے آہ سرد نکل پڑتی اور اُس کی آنکھون سے بڑے بڑے گرم آنسو اُسکے چہرے پر ڈھلک آتے تھے۔ ؎

ہے بجا دیدۂ عاشق سے گرین اشک جو گرم
آگ بدلی کو لگاتی ہے شرارت اُن کی

کہتے ہین کہ ایام مصیبت مین متردد ہو کر خاموش بیٹھنا نہایت خوفناک ہے کسی کام مین مشغول رہنا

خواہ وہ کیسا ہی تکلیف دہ کیون نہ ہو بہ نسبت رنج وغم بین چُپ چاپ بیکار بیٹھے رہنے کے ہزار درجہ بہتر ہے - جیسا زمانہ گذرتا جاتا ہے ہمارے خیالات یکسو ہوتے جاتے ہین - یہان تک کہ مُصیبت کا ہمارے اوپر کُچھہ اثر نہین پہونچتا - ہماری آنکھون سے آنسو بہنا بند ہوجاتا ہے مگر دل اندر ہی اندر گھُلا کرتا ہے -

آمی کی آیندہ زندگی کا ہیبتناک وسیع بیابان جس کی طرف وہ اُمید کی دھمکیون سے خائف ہوکر سر نہین اُٹھا سکتی تھی اب اُس کے لئے دلچسپ بن گیا اور اور خیالات چل بسے - اُمید کا آفتاب غروب ہوگیا - ابھی ایک سال بھی نہین ہوا کہ آمی کو اپنے والدین سے محبت رکھنے کے سوا کُچھہ کام نہ تھا - وہ اسی مین نہایت آسودہ تھی - لیکن اب نئے نئے خیالات اور نئے نئے انداز جن کے وجود سے وہ پہلے واقف بھی نہ تھی اُسکے دل مین پیدا ہوئے - جب اُس نے دیکھا کہ والدین کی مہربانی ومحبت اُسکے عشق بھرے دل کو تسکین نہین دیسکتی تب وہ اپنی ہی نفرت کرینگی -

عشق ایک متوالی نرالی صفت کے لئے گلنا رہے جس کسی پر اُسکا مُہلک نشہ سوار ہوتا ہے اُسکو توبہ کرکے زاہد بننے کی کوشش کرنا بالکل نا مُمکن ہے - آفتاب شباب جو زندگی کو گرمی پہونچا نیوالا اور روشن کرنیوالا ہے غروب ہوجاتا ہے اور تمام عزیز واقارب مثل مہتاب کی سرد کرنون کے ہوجاتے ہین جن کی سرد مہری سے کمبخت روح تھر تھر کانپنے لگتی ہے - ؎

جہان مین ہمنے یہہ خوب امتحان کردیکھا
بلائے عشق سے بڑھکر کوئی عذاب نہین

اکثر دیکھا گیا ہے کہ اُن اشخاص کی تسکین کے لئے جو اس آرزو مین مُبتلا رہتے ہین اُن کے والدین اور رشتہ دار اپنی اپنی صحبت ظاہر کیا کرتے ہین - لیکن اس قسم کی تسکین سے جو ناشکری دلون کو پژمردہ کردیتی ہے اُن کا رنج دو چند ہوجاتا ہے - ؎

قلق اَور دل مین سوا ہوگیا
دلاسا تمھارا بلا ہوگیا

خدا نے وقت ہی کو یہہ طاقت بخشی ہے اور سالہا سال کے دوران ہی مین یہہ تاثیر رکھی ہے کہ زخم ہاے جگر کو پُر کرسکے۔ تاہم داغ باقی رہجاتا ہے اور یہان تک کہ ضخامت پر آکر سخت پڑجاتا ہے۔ پھر اُسپر کوئی وار کارگر نہین ہوسکتا۔ مگر کیا اسی کا نام آسودگی ہے؟ ۔ نہین! ہرگز نہین!! ناظرین کو اس الہام غیب پر غور کرنا چاہئے " انسان اپنے والدین سے جُدا ہوکر اپنی بیوی کو لیکر کرلیگا " اس الہام کا مردون پر جو اثر ہوا اظہر من الشمس ہے۔ مگر عورات کے دلون پر جن کے جسم کے اعضا محض محبت ہی سے جکڑے ہوئے ہین جو اس آوازِ غیب نے قابو کیا ہے اُسکا اندازہ قیاس سے باہر ہے۔ ع

سوز داغ عشق سے جلتے ہین بہتیرون کے دل
ایک ہی چنگاری نے پھونکے ہین یہان گھر سینکڑون

بیچاری امی کا اپنے معمولی کامون مین مشغول ہونے کی کوشش کرنا بیفائدہ تھا۔ کتب بینی مین اوقات بسر کرنا اُسکے لئے دشوار تھا۔ ایک مرتبہ اُسنے کتاب اُٹھاکر باآواز بلند پڑھکر اپنی والدہ کو سنائی۔ بدقت تمام الفاظ اُس کی زبان سے ادا ہوئے۔ جب اُس کی مان نے کچھہ ریمارک کیا تو وہ چونک پڑی اور اُس کی طرف دیکھنے لگی۔ اُس کی مان نے یہہ دیکھکر کہ امی کا دل کسی سبجیکٹ پر نہین لگتا کتاب بند کردی اور کہا کہ "اے امی! پھر کسی وقت پڑھنا۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ پڑھنے سے تمھاری آنکھون پر صدمہ پہونچتا ہے"۔ یہہ سُنکر امی مُسکرائی اور خاموش ہوکر کتاب کی طرف بغور دیکھنے لگی۔ وہ ہمہ تن خیالات مین محو ہوگئی۔ مگر یہہ بتلانا کہ وہ خیالات کیا تھے اُسکے لئے نا ممکن تھا وہ کسی حالت پر اُمید کے ساتھ اپنی طبیعت کو یکسو نہین کرسکتی تھی۔ ہان صرف مذہبی عقائد مین اُسکو کسیقدر تسکین حاصل ہوجاتی تھی اگر ہنری جو دنیا و عاقبت سے مطلق بیخبر تھا ملک الموت کا شکار ہوکر اُس سے علیحدہ ہوجاتا تو وہ عبادت مین اپنی طبیعت کو مشغول کرلیتی اور اپنے دلکو یہہ کہکر کہ ہم پھر ملین گے تسکین دیلیتی لیکن وہ ایسے خیالات سے خائف ہوکر کوسون بھاگتی تھی وہ دل ہی دل مین کہتی تھی کہ کیون

مین اپنے والدین کو رنج دینے کے لئے پیدا ہوئی۔ بعض اوقات اُس کے دل مین آتا کہ اُس گھر کو چھوڑ چلیئے اور والدین کو اپنی تکلیف دہ موجودگی سے نجات دے چلیئے۔ مگر وہ کہان جاتی۔ کیا آرلنگ فورڈ مین اُسکا ٹھکانا لگتا؟ کیا وہ وہان واپس جانیکی ہمّت رکھتی تھی؟ اِسی طرح کئی دن گذر گئے۔ مگر کوئی تدبیر اُس کی سمجھ مین نہ آئی۔ ایک روز لارڈ آرلنگ فورڈ یعنی ہنری کے باپ کی آمد کی خبر سُنکر اُسکے کان کھڑے ہوگئے۔ شادی ہونے کے بعد لارڈ صاحب اور مسٹر بینین مین بہت کم ربط ضبط باقی رہگیا تھا۔ لارڈ صاحب کا مُدّعا حاصل ہوچکا تھا اور وہ مسٹر بینین سے زیادہ راہ و رسم بڑھانے کے خواہشمند نہ تھے۔ کیونکہ اُسکے خلاف تہذیب عادات لارڈ صاحب کی مُعزز روشنی کے برعکس تھین۔ جس وقت لارڈ صاحب درآمد ہوئے اَیمی اپنی والدہ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔ خوفناک زردی اُسکے چہرے پر چھا گئی اور منٹ بھر مین ہزارون وہم اُسکے دل مین گذرے۔ وہ اُس کی آمد کی غرض سمجھکر خوف زدہ ہوئی اور اپنی جگہ پر گڑی رہ گئی۔ لارڈ صاحب کا طرز برتاؤ بمقابلہ سابق کے زیادہ مُہذّب تھا۔ اخلاقی گُفتگو سے اُسنے لیڈی بینین کو اپنے قابو مین کرلیا اور مسٹر بینین سے مُلاقات کرنیکی خواہش ظاہر کی۔ اَیمی نے اپنے والد کو لارڈ صاحب کی تشریف آوری کی اطّلاع کردینا مُناسب خیال کیا اور اُمّید کی کہ لارڈ صاحب کا پسندیدہ طریقۂ گُفتگو اُسکے والد کے غضبناک خیالات کو ضرور دور کردیگا۔ پس اُس نے جاکر مسٹر بینین کو اطّلاع دی کہ "لارڈ صاحب کمرے مین آپ کے مُنتظر ہین"

مسٹر بینین (بیتاب ہوکر) مین جانتا ہون مجھے خوب معلوم ہے۔ اے لڑکی! تُمھین میرے پاس آنیکی کیا ضرورت تھی۔ کہدیا ہوتا کہ مین باہر گیا ہون یا کسی کام مین مشغول ہون یا یہ کہ مین بیمار ہون۔ کیونکہ اس مین کُچھ جھوٹ بھی نہین میری طبیعت بالکل بیقابو ہورہی ہے۔ مین اُسکو دیکھنا نہین مانگتا۔ وہ مُجھے آزمانے اور ستانے کی خاطر آیا ہوگا۔ اگر مین اُس کے پاس جاؤن تو میری خیال مین نہین آتا کہ اُس سے کیا بات چیت کرون۔ دس برس تک تو ہم تُمھاری شادی کی بابت گُفتگو کرتے رہے۔ لیکن اب جسقدر اُسکا تذکرہ کم ہو بہتر ہے۔ مین بہت رنجیدہ ہون اور مین نہین

چاہتا کہ وہ اِس مسئلہ کو اور طول دے - مُناسب تھا کہ لارڈ صاحب اپنے گھر بیٹھتے - یہاں آنے کی کیا ضرورت تھی - ؟

ایمی - اُس کی غرض کوئی غیر مُفید نہیں معلوم ہوتی - یقیناً اُسکا برتاؤ بمقابلہ سابق کے بہت اچھا ہے۔

یہہ کہکر ایمی نے اپنے والد کا ہاتھ زور سے پکڑ لیا اور نگاہ بیکس اُس کے مُنہہ کیطرف ڈالی - اُسکے اندرونی خیالات اُسکے بشرے سے عیاں تھے -

مسٹر ہیبنس - ایمی! تُم بیوقوف ہو - تمھیں اپنے فخر خاندان کا مُطلق خیال نہیں - تمھارے ذلیل خاوند نے تمکو پاگل بنا رکھا ہے - جاؤ کہدو! مین ابھی آتا ہون - بُرا ہو کمبخت لارڈ کا اُسنے مُجھے سخت پریشانی مین ڈالدیا ہے -

ایمی لارڈ صاحب کے پاس واپس آئی اور یہہ دیکھکر کہ وہ اُس کی والدہ سے دیگر معاملات مین گفتگو کر رہے ہین بہت خوش ہوئی - وہ اپنے والد کے آنیکا انتظار کر رہی تھی کہ اُس کے پیرون کی آہٹ سُنی - وہ فوراً کھڑی ہوگئی اور اُن کی مُلاقات کے نتیجہ سے خائف ہوکر دریچہ کیطرف چلی گئی -

مسٹر ہیبنس چین بجبین دونون ہاتھ پاکٹ مین ڈالے ہوئے کمرے مین آیا - لیکن لارڈ صاحب کے بااخلاق استقبال کے سبب اُسکو اپنا ایک ہاتھ پاکٹ سے نکالنا پڑا -

لارڈ صاحب مسٹر ہیبنس کی نظر بدلی ہوئی دیکھکر اور اُسکے طریقہ برتاؤ سے نااُمید ہوکر تمہیداً کہنے لگے " مین یہہ دیکھکر بہت خوش ہون کہ ایمی جیسی مُجھے اُمید تھی اُس سے بہتر حالت مین ہے - مین نے سُنا تھا کہ وہ بسبب شدت گرمی و ناموافقت آب و ہوا شہر سے چلی آئی -"

مسٹر ہیبنس - (رُخ بدلکر) مین نہین جانتا کہ حضور کو کیا اُمید تھی - لیکن یہہ کہہ سکتا ہون کہ لیڈی ہنری کی حالت اس سے بدتر اور کیا ہوسکتی ہے - ؟

لارڈ (ہینن کے خلافِ تہذیب جواب پر خیال نکر کے) ہنری نے لندن چھوڑ دیا اچھا کیا کیونکہ وہ ہر وقت ہاؤس آف کامنس مین گھسا رہتا تھا - کیسا ہی تندرست آدمی ہو مگر وہان رکھر ضرور بیمار ہو جاتا ہے - جب مین نے سنا کہ اُسنے اپنے دوست مسٹر پیلہم کے ساتھ برائے سیر باہر جانے کو رخصت لی ہے ....

یہ کہکر لارڈ نے ایمی کی طرف دیکھا - مسٹر ہینن نے اپنا حلق صاف کیا اور ذرا دیر ٹھہر کر کہا "میرے زمانہ مین میان بیوی ساتھ ساتھ سیر کو جایا کرتے تھے - لیکن اب یہہ فیشن بدل گیا خصوصاً لندن کے مغربی حصہ مین ....."

لارڈ (بات کاٹ کر - ایمی سے) مین خیال کرتا ہون کہ آپ کو مسافرون کی ہنوز کچھہ خبر نہین ملی - ہنری بڑا سست ہے جب سے گیا ہے اُسنے مجھے خط نہین لکھا - درحقیقت اخبارات کے ذریعہ سے مجھے اُس کی روانگی کی خبر معلوم ہوئی - مگر بوجہ ہونے خراب موسم کے شاید ڈاک کی آنے مین توقف ہوا ہے - میری یاد مین ایسی تند ہوا کبھی نہین چلی -

ایمی نے جواب دینا چاہا - اُسکے لبون نے جُنبش کی مگر اُس کی زبان سے کوئی لفظ نہ نکلا -

لیڈی ہینن اپنے دیہات کی آب و ہوا کی تعریف کرنے لگی -

لارڈ - درحقیقت بہت لطیف ہے مگر شہر مین لوگ ایسے موسم مین کس طرح رہتے ہین - مجھے تعجب ہی بہت آدمیون نے ہماری طرح شہر چھوڑ دیا ہے - مین آج شہر مین ہوکر گذرا - دیکھا تو تمام گلیان سُنسان اور بے رونق پڑی ہوئی تھین - مین خیال کرتا ہون اے لیڈی ہنری! آپ ہنری کی واپسی تک شہر کو نہین جاوینگی - مین شرطیہ کہتا ہون کہ وہ اپنی عدم موجودگی مین آپ کو لندن سے شہر مین تنہا رکھنا ہرگز پسند نہین کریگا -

یہ کہکر لارڈ صاحب خوب ہنسے اور ایمی نے نیچی نظر کر کے جواب دیا کہ "مین چندروز اور چارلٹن مین رہون گی "-

کچھہ دیر تک خاموشی رہی - آخر کار لارڈ صاحب مسٹر ہینن کی طرف مخاطب ہوکر کہنے لگے :-

آج میرے یہان آنیکا خاص مطلب یہہ ہے کہ مین آپ سب کو اپنے مکان پر چلنے کے لئے مجبور کرون مین ان دنون بالکل تنہا ہون - اگر آپ لوگ مہربانی فرماوین گے تو مین نہایت ممنون ہون گا"

مسٹر ہیبنین - میرے لارڈ! آپ کو معلوم ہے کہ مین سوداگر آدمی ہون - میرا وقت میرے اختیار مین نہین ہے - مین ان دنون مکان سے غیر حاضر نہین رہ سکتا اور ایمی کی نسبت یہ بات ہے کہ اُس کی طبیعت ناساز ہے -

لارڈ (سوداگرانہ) لیکن میرے پاس آنا ایسا ہے گویا ایک گھر سے دوسرے گھر جا بیٹھے - اے پیاری ایمی! کیا آپ میرے حال پر عنایت نہ کر سکین گی ؟ -

ایمی نے جواب دیا مگر کسیکی سمجھہ مین نہ آیا - وہ یہہ دیکھکر کہ اُسکے والد کا مزاج تیز ہو چلا ہی کانپ اُٹھی -

لارڈ - اچھا آپ میری درخواست پر غور کرین اور جب آپ آنیکا قصد کرین تب مجھے اطلاع دین - مین یقین کرتا ہون کہ چند روز بعد مسٹر ہیبنین اور لیڈی ہیبنین بھی آپ کے ہمراہ آسکین گی -

اسقدر کہکر لارڈ صاحب کھڑے ہوگئے - مسٹر ہیبنین نے جواب مین کہا کہ "مین آپکو اطلاع کردونگا"

لارڈ - اے خوبصورت ایمی! خدا آپ کو برکت دے - آپ اپنے گل رخسارون کو جو لندن مین رہنے سے پژمردہ ہوگئے ہین تر و تازہ بنائیے تاکہ ہنری واپس آنے پر آپکو حسن و شباب کی موج سے اٹھکھیلیان کرتا ہوا پائے - جب اُسکا خط آپ کے پاس آئے آپ مجھے اطلاع دین اور اگر میرے پاس آئیگا تو مین آپ کو لکھون گا - مجھے خط و کتابت سے بہت شوق ہے - دیکھین کون پہلے خط بھیجتا ہے -

لارڈ صاحب نے مسٹر ہیبنین سے ہاتھ ملایا اور گاڑی مین سوار ہونے کو چلا - مسٹر ہیبنین دروازہ تک اُسکو پہونچانے کو آیا -

لارڈ (دروازے مین کھڑے ہوکر) اے مسٹر ہیبنین! جب آپ آئین مین اپنی گھوڑی آپکے

لئے لندن سے بھیجدون - کیونکہ فاصلہ دراز ہے - آپ کی گھوڑی وہان تک پہونچنے پر تھک جائیگی علاوہ اسکے میرے گھوڑون کو کچھہ کام بھی نہین ہے اُن سے کام لیتا گویا اُن کی حال پر مہربانی کرنا ہے -

مسٹر بینین - آپ بڑے مہربان ہین - جب کبھی مین آؤن گا ضرور آپ کی اس عنایت سے مستفید ہون گا -

لارڈ صاحب کے جانے کے بعد کچھہ عرصہ تک خاموشی رہی - آخرکار مسٹر بینین خود بخود کہنے لگا " مین سب دیکھہ رہا ہون - مین ایسا بیوقوف نہین ہون جیسا وہ مجھے خیال کرتا ہے - مین اُس کی خوشامدانہ گفتگو کے دم مین نہین آسکتا - ایمی! تمھاری اگر مرضی ہو تو تم اُسکے پاس جاکر کہو کہ وہ اپنے لڑکے کو سمجھاوے - مین اپنے وقت پر جاؤن گا اور اُس سے صاف صاف کہدون گا کہ اب مطابق قانون کے عمل کیا جاتا ہے "-

یہ کہکر مسٹر بینین کمرے سے چلا گیا - ایمی نے اُسکو ایسے غصہ مین کبھی نہین دیکھا تھا - اُسکا سر جھکا کر ہاتھون پر آگیا اور وہ سکتہ مین آگئی -

ایمی کی ماں - پیاری ایمی! اُٹھو! لارڈ صاحب کے آنے سے تمکو ضرور تسلّی ہوئی ہوگی - کیونکہ اگر اُسکو معلوم ہوتا کہ تم اپنے خاوند سے اب جلد دست بردار ہونیوالی ہو تو وہ ہرگز یہان نہ آتا -

ایمی (سر ہلاکر) جتنا مجھے معلوم ہے تمھین معلوم نہین ہے - ہنری اور لارڈ صاحب کے مزاج مین زمین و آسمان کا تفاوت ہے - میرا والد مجھے ڈراتا ہے - اُسکو میری خاطر خواہ اور مطمئن بننا چاہئے - اُسکو اپنے فخر خاندان کا حد سے زیادہ خیال ہے - اُسے معلوم نہین ہے کہ عشاق کے دلون مین بجز انکساری کے فخر کا نام تک نہین ہوتا - کاش مین اپنے پیارے ہنری کی صورت دیکھون تو مین اُس سے بمنت تمام التجا کرون کہ آپ میرے حال پر رحم کیجئے اور مجھہ سے محبت کیجئے - میری بدبختی حد سے گذر گئی ہے - جب مین اُس کے پاس

تھی اور اُسکو روزمرّہ دیکھنی تھی مین اُس سے دور بھاگتی تھی۔ مین جانتی ہون یہہ میرا ہی قصور ہے مین اُس کو اپنا بنا لیتی۔ اگر مین ایسا نکرتی۔ کیونکہ وہ ہر شخص کے ساتھ بجز میرے مہربانی سے پیش آتا ہے۔ سارا قصور میرا ہی ہے۔ اِس طرح ایمی اپنے آپ کو الزام دیکر اپنے دلکو سمجھا رہی تھی۔ وہ اپنے محبوب کے ذمّہ ہرگز کوئی قصور نہین لگا سکتی تھی۔

دن گذرتے جاتے تھے۔ مگر ہنری کا کوئی خط کوئی خبر نہین آتی تھی۔ اُمید عنقا ہو گئی اور وہ تعلق جو ایمی اور اُس شخص کے درمیان تھا جسپر اُس کی زندگی منحصر تھی ہمیشہ کے لیے ترک ہوتا ہوا معلوم ہُوا۔ اُس کے والد نے ان باتون کا تذکرہ کرنا چھوڑ دیا۔ لیکن ایمی کو معلوم تھا کہ وہ ضرور عدالت سے چارہ جوئی کرے گا۔ کچھہ شک نہین کہ اب مین اُس سے علیحدہ ہو جاؤنگی۔ مسٹر سلیم کو بھی اُسکا خیال نہ رہا۔ ابھی چند روز ہوئے لنڈن مین اُس کے سینکڑون خوشامدی اور سینکڑون تعریف کرنیوالے اُس کے پاس ہروقت موجود رہتے تھے۔ اب وہ ایک گوشہ مین آ پڑی۔ اُسکے دوست جو گروس وینر اسٹریٹ مین ہو کر گذرتے تھے ہنری کے مکان کی دروازے بند پاتے تھے۔ اُنھین یہہ دیکھکر تعجب ہوتا تھا کہ ایسے خوشنما موسم مین یہ لوگ کہان چلے گئے؟ طرح طرح کی افواہ اُن کی نسبت شہر مین پھیلی ہوئی تھی۔ ہنری برّاعظم کی سیر کر رہا تھا اور ایمی شہر سے ۵ میل کے فاصلے پر تھی۔ پھر بھلا ان لوگون کے دلون کو کون سمجھاتا؟

ایک روز جبکہ مسٹر بینین کا خاندان غمگین خاموش بیٹھا ہوا تھا اور لیڈی بینین اُداسی کی ساتھ اپنے معمولی کام مین مشغول تھی مسٹر بینین اخبارات کو دیکھکر یکایک بول اُٹھا:۔

"(ایمی کے رُخسارون پر ہاتھ پھیرکر) مین دیکھتا ہون کہ مغربی ہوا نے رُخ بدلدیا اور جہاز دہانے تک آ پہونچے۔ فرانس سے چار ڈاک آنیوالی ہین۔ ایمی! پیاری لڑکی خوش ہو جاؤ! یہ کہنے کی ضرورت نہین ہے کہ کیا خبر ملیگی۔ کیونکہ مین نے رات کو خواب دیکھا ہے کہ......

مسٹر بینین کا سلسلۂ گفتگو یہان تک پہونچا تھا کہ دروازہ کی گھنٹی کی آواز اُسکے کان تک پہونچی۔ وہ چونک پڑا اور جلدی سے کمرے کے باہر گیا۔ کسی نے کچھہ نہ کہا۔ لیکن سب کو یہی خیال تھا

کہ ہنری آگیا - لیڈی بینین نے اپنا کام اُٹھا کر رکھدیا اور ہال کی طرف دوڑی آئی - ایمی اپنی جگہ بیحرکت بیٹھی رہی - اسکا والد دروازے پر پہونچا اور قبل اسکے کہ کوئی نوکر آئے اُسنے کواڑ کھولدیئے

ایمی نے گھوڑون کے سُمون کی آواز دروازے پر سُنی اور کچھہ بات چیت کی گنگناہٹ اُسکے کان مین پہونچی - وہ دروازے کی طرف دیوانہ وار آنکھین پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگی - لیکن پھر بھی اسکو نااُمیدی کا وار برداشت کرنا پڑا -

مسٹر بینین (تنہا ایک خط ہاتھ مین لئے ہوئے) ایک سوار یہہ خط لایا ہے اور حکم ہے کہ جلدی مکتوب الیہ کے پاس پہونچا دیا جائے -

یہ خط ایمی کے نام تھا اور مسٹر پلیہم کا لکھا ہوا تھا - ایمی نے جلدی لفافہ کھولا اور پڑھنے لگی -

مضمون خط

" قبل ازین میرا خط آپ کے پاس پہونچا ہوگا - ہنری جب سے بیمار ہے اور ابتک اُس کی حالت بدستور ہے - ہم پیرس مین آکر ٹھہر گئے ہین - ہنری کی خواہش ہے کہ آپ اس خط کے پہونچتے ہی فوراً یہان چلی آئین - میرا اطمینان کیجیے - مین جتنی بات کرون گا وہ سب آپ کی بہتری کے لئے ہوگی - ڈوور پر آپ کو ایک جہاز یہان آنے کے لئے تیار ملیگا - میرا ملازم بھی موجود ہوگا اس سے آپ کو اس راستے مین کوئی تکلیف نہ ہوگی اور آپ جلد یہان پہونچ جائین گی وقت ضایع نہ کیجیے - ہنری کو کل سخت بخار تھا - لیکن آج مین خیال کرتا ہون کچھہ افاقہ ہے ڈاکٹر لوگ اب اُس کی صحت کی بابت قوی اُمید رکھتے ہین - خدا آپ کو برکت دے" آپکا دوست پلیہم

ایمی یہہ خط پڑھکر خوب روئی اور جب اُس کی آنکھون سے آنسو گرنے بند ہوئے تب اُس نے یہہ خط اپنے والد کو دیدیا -

مسٹر بینین نے خط پڑھکر ایمی سے دریافت کیا کہ "تمھارا کیا ارادہ ہے"؟

ایمی (بیدم و مضطرب ہوکر) کیا ارادہ ہے - فوراً چلے جاینگا -

بینین - مین اس رائے سے اتفاق نہین کرتا - تم اس معاملہ مین خ[illegible] نہین دیسکتین

مین غور کرکے تم سے کہون گا۔

ایمی (والد کا ہاتھ پکڑکے اور اُسکو متوجہ کرکے) میرے پیارے والد! آپ کو معلوم ہے کہ مین نے آج تک کوئی کام خلاف منشاء آپ کے نہین کیا بلکہ ہمیشہ فرمانبردار رہی ہون۔ لیکن مجھے معاف فرمائیے۔ مین کسی طرح جائے بغیر باز نہین آسکتی میرا فرض۔ میرا دنیوی آسودگی کا خیال مجھے اسکے پاس جانے کے لئے مجبور کرتا ہے۔ مین آپ سے منت کرتی ہون آپ مجھے منع نہ کیجئے!۔ کیونکہ اس بارہ مین مین آپ کا حکم نہ مانون گی۔

مسٹر مینین (بیخبری کے ساتھ) لیکن تمھارے خاوند نے تمکو نہین بلایا۔ مسٹر سلیم نے یہہ بھی تو نہین لکھا کہ اسنے ہنری کے اشارہ سے یہہ خط بھیجا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اس معاملہ کو اچھی طرح طے کردیگا۔ کیونکہ وہ بڑا مہربان اور دوست آدمی معلوم ہوتا ہے۔

ایمی ۔ وہ ایسا ہی ہے۔ درحقیقت مجھے اُسکا اعتبار ہے۔ اگر ہنری کی خواہش نہوتی تو وہ مجھے ایسا ہرگز نہ لکھتا۔ میرے پیارے والد! مجھے جلد جانیکی اجازت دیجئے اور اپنی اس نارضگی کو دور کیجئے۔

لیڈی مینین نے ایمی کے ارادہ کی تائید کی۔ مسٹر مینین ایمی کو نہایت غمگین و بےچین دیکھکر مجبور ہوگیا۔ اُسنے اپنے دونون ہاتھ ایمی کی طرف بڑھائے اور کہنے لگا:—

" او! اچھا اچھا۔ مستورات ہمیشہ غالب آتی ہین وہ مردون کو بیوقوف بنالیتی ہین سچ ہے ایمی! مین تمھارا غمگین چہرہ دیکھکر مجبور ہون اور تمھاری اس آہ وزاری سے تنگ آگیا ہون۔ تمھارے جوجی مین آئے کرو تاکہ ہمکو آرام ملے۔ لیکن مین اتنا پھر کہتا ہون کہ تمکو تنہا نہین جانا چاہیئے۔ مین دُور تک تمھارے ساتھ چلون گا۔"

ایمی ۔ لیکن جلدی۔ کچھہ دیر نہ کیجئے!۔ میری بدبختی یا خوش نصیبی صرف ایک ہی گھنٹہ پر منحصر ہے۔ آج ہی شب کو مجھے جانے دیجئے!۔

مسٹر مینین ۔ او! مین ہر وقت چلنے کو تیار ہون۔ تمھین معلوم ہے۔ میرا قول ہے کہ جو

کام کرنا ہے اُسے فوراً کرنا چاہیئے۔ تضییع اوقات کرنیکی ضرورت نہین ہے۔

نیکدل بُڈّھا اپنے ہاتھ ملتا ہُوا ضروری حکم دینے کو کمرے سے باہر چلا گیا۔ تھوڑی دیر مین روانگی کی طیّاری ہونے لگی۔ مسٹر ہیبنن گھوڑے لانیکو خود اصطبل مین پہونچا۔ ایمی بیقراری کے ساتھ ہال مین ٹہلنے لگی۔ وہ یہہ نہین کہہ سکتی تہی کہ مسٹر پلیم کے خط سے اُسکی اُمّید پوری ہوگی یا کیا؟ ہنری بیمار تھا اور جیسا کہ ایمی کے والد نے کہا تھا کہ معلوم نہین یہہ خط ہنری کی خواہش سے تحریر کیا گیا ہے یا اُس کی بلا اطلاع۔ مگر اُسکو مسٹر پلیم کی تحریر پر پورا بھروسہ تھا۔ اُس کی یہہ اُمّید کہ اب مین پھر چلکر ہنری کو دیکہون گی اُسکے اور خیالات کو بالاے طاق رکھ رہی تھی۔

جبکہ ایمی روانگی کی مُنتظر تھی۔ اُس کی ماں ضروری سامان سفر کے لئے یکجا کر رہی تہی جس کا ایمی کو مُطلق خیال نتھا۔ آدھی رات کو گاڑی دروازے پر آئی۔ ایمی اپنے والد کی ہمراہ ڈوور کو روانہ ہوئی۔

ایمی نے اپنی ماں سے کہا "مین جلد آپ کے پاس واپس آؤنگی شاید......

وہ اس جُملہ کو پورا نکر سکی کہ مسٹر ہیبنن بول اُٹھا "بے وقوف لڑکی! اب زیادہ مت بکو! دروازہ بند کرو۔ گاڑی چلانیکا حُکم دو۔ اور لیڈی ہیبنن جاؤ تُم بھی آرام کرو"۔

گھوڑون کی تیز رفتاری۔ ہنری کے پاس جانیکا خیال۔ موسم گرما کی رات کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا ایمی کے دلکو شگفتہ کر رہی تہی۔ ڈوور مین پہونچکر مسٹر ہیبنن نے ایمی کو مسٹر پلیم کے ملازم کے سُپرد کر دیا جو وہان پہلے سے موجود تھا۔ اُسنے پیرس تک جانیکی خواہش کی مگر ایمی نے اُسکو اس ارادہ سے باز رکھا۔ آخر کار وہ چارلسٹن جانے پر رضا مند ہوگیا۔ وہ کشتی تک ایمی کے ساتھ گیا۔ اُسکو سوار کرایا اور جب تک وہ جہاز پر پہونچ گئی اور جہاز روانہ ہو گیا وہ کنارے پر کھڑا ہوا دوربین سے دیکھتا رہا اور اپنا رومال ہلاتا رہا۔ آخر اُس کی پیاری ایمی اُس کی نظرون سے چھپ گئی۔ تب اُس کی آنکھون مین آنسو بھر آئے۔ وہ اپنی لڑکی کیلئے

دُعاے خیر مانگتا ہوا سراے مین پہونچا اور وہان سے اُسنے گھر کا راستہ لیا۔

بسفر رفتنت مُبارکباد
بسلامت روی و باز آئی

گیارہوان باب

خوشی نصیب ہوئی مجکو بھی ملال کے بعد
ستارا اوج پہ چمکا مگر زوال کے بعد

مُصیبت زدہ مُسافر کو ایک قدم چلنا گرانبار ہوجاتا ہے۔ لیکن جب وہ اُس منزلِ مقصود پر پہونچنے کے لئے سفر کررہا ہو جہان اُس کی گذشتہ تکالیف کا خاتمہ ہونیوالا ہے اُسکے پیرون مین قدرتی طاقت آجاتی ہے اور راستہ کی حرارت اُسپر کچھہ اثر نہین کرتی۔ ہمارے ناظرین کو معلوم ہے کہ آمی نے کیسے کیسے رنج و آلام برداشت کئے۔ اُس کی تندرستی کی کیا حالت تھی۔ اُس کے جسمانی اعضا کسقدر کمزور ہوگئے۔ لیکن اُسکو اسوقت اپنی حالت کی مُطلق خبر نہ تھی۔ وہ اُمید کے گھوڑے پر سوار تھی اور بلا قیام رات دن اُسے جادہ پیمائی سے کام تھا۔ نہ شب تار کا خیال نہ صحرائی جانورون کا خوف نہ رہزنون کا کھٹکا اور نہ کانٹون کی پروا۔

خارِ صحرا کو تو دعویٰ ہے کہ نشتر مین ہون
آبلہ کہتا ہے دیوانہ ہے پتھر مین ہون

الغرض اُفتان و خیزان خوشی خوشی تین روز مُتواتر سفر کے بعد وہ شہر پیرس مین داخل ہوئی۔ سرحد پر پاؤن رکھتے ہی اُسکا دل ساکت ہوگیا اور جب وہ ہوٹل کے احاطہ مین پہونچی اُسکے

چہرے پر مُردنی چھا گئی۔ لیکن دروازے پر اُسنے مسٹر سپلہیم کو دیکھا۔ مسٹر موصوف نے بخوشی ایمی کا خیر مقدم کیا۔ ایمی کے بدن مین جان آگئی۔

مسٹر سپلہیم (ایمی کو سینے سے لگاکر۔ جلدی جلدی) وہ امن مین ہے وہ خطرہ سے بچگیا ہے۔

ایمی (مُشتبہ نظر ڈالکر) کیا وہ مجھے دیکھنا پسند کریگا؟

مسٹر سپلہیم۔ جلد۔ بہت جلد۔ مگر پہلے آپ خود ہوش مین آئین۔ آپ کی اضطرابی اُس کے لئے خرابی کا باعث ہوگی۔

مسٹر سپلہیم ایمی کو اُس زینہ پر چڑھا لیگیا جو ہنری کے کمرے سے ملا ہوا تھا

ایمی (سنبھلکر) کیا اُسنے مجھے بلایا ہے؟

مسٹر سپلہیم۔ میری پیاری ایمی! مین نے آج تک آپ کو کبھی دھوکا نہین دیا اور نہ اب ایسا کرون گا۔ ہنری نے آپ کو نہین بُلایا۔ میرے خط کی بھی اُسے خبر نہین۔ سچ یہ ہے کہ مین اُسوقت اُس کی زندگی سے مایوس ہوگیا تھا۔ مگر مجھے اپنے دوست کی طرف اطمینان تھا کہ کاش وہ اُس وقت ذرا بھی ہوش مین ہوتا تو ضرور آپ کو یہان بُلاکر معافی مانگتا۔ خُدا نے اُس کی بیماری کے حیلہ سے میری پشین گوئی پوری کردی وہ خطرناک حالت سے بچ گیا۔ مگر اسقدر کمزور ہوگیا ہے کہ کسی قسم کی گفتگو کرنیکی اُس مین طاقت نہین ہے۔ اسیوجہ سے آپکا کچھہ تذکرہ نہین آیا اور اُسکو آپ کے یہان آنیکی اُمید نہین ہے۔

مسٹر سپلہیم کی اس گفتگو نے اُس کی ہزارون اُمیدون اور لاکھون ارمانون کا لمحہ بھر مین خون کردیا

مسٹر سپلہیم (ایمی کی حالت دیکھکر) ایک عجیب آزار نے میرے دوست کو اندھا بنا رکھا تھا اور کچھہ عرصے کے لئے اُس کی نیک نیتی پر سایہ ڈال رکھا تھا۔ لیکن اب وہ مُہلک آزار ہمیشہ کے واسطے بالکل رفع ہوگیا۔

جب ہم کسی حصولِ مقصد کیلئے اپنی اُمیدین بڑھاتی ہین اور اُس مین جب ہمکو ناکامیابی

ہوتی ہے تو پھر نا اُمیدی کی سختی برداشت کرنا ہمارے لئے مشکل ہو جاتا ہی - آیمی یقین کر چکی تھی کہ اُسکے خاوند کا برتاؤ تبدیل ہو گیا اور اُسکے دل مین میرے لئے جگہ ہو گئی - لیکن جب اُس کو حقیقت معلوم ہوئی اُسکے ہوش و حواس جاتے رہے - اُس کو رقیب کی سلطنت اُٹھ گئی تو کیا! اُسکا معشوق تو ہنوز اُس سے بیخبر تھا - اُسنے اپنا مُنھہ دونون ہاتھون سے چھپا لیا اور آنسو چپکے چپکے اُسکے رخسارون پر آنے لگے -

اِدھر اُسکے نوکرون نے گاڑی سے اسباب اُتارا - گاڑی احاطہ کے باہر جانے لگی نا اُمیدی کے ظلم سے تنگ آکر دل مین کہا کہ پرس کو چھوڑ کر اپنے والدین کے پاس چلی جاؤن - اور اُس شخص سے جس کو اُس کی مطلق پروا نہین زبردستی محبت نکرون - اِس ارادہ سے وہ یکایک اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور مسٹر سپلیم سے کہنے لگی :-

"مین اُسکو ایک مرتبہ اور دیکھون گی - اے مسٹر سپلیم! کیا مین پوشیدہ آپ کے پیچھے پیچھے اُسکے کمرے مین نہین جا سکتی؟ - مین اُس سے کچھہ بات نکرون گی - مجھے نہ وہ دیکھیگا اور نہ میری آواز اُسکے کان تک پہونچیگی - مین فوراً اُس کے پاس سے واپس چلی آؤن گی اور ہمیشہ کیلئے اُس سے علیحدہ ہو جاؤن گی -"

یہ الفاظ ایسی مُلائم آواز سے آیمی کی زبان نے ادا کئے کہ مسٹر سپلیم کی سمجھہ مین نہ آئے - اُسنے خیال کیا کہ آیمی کی اضطرابی دور کرنیکا علاج بجز اسکے اور کچھہ نہین ہے کہ اُسکو ہنری کی صورت دکھا کر مطمئن کر دیا جائے - اُسنے آیمی کا ہاتھ پکڑا اور اُسکو اپنے پیچھے پیچھے ہنری کے کمرے کیطرف لیچلا - دروازہ کھُلا - چونکہ تمام کھڑکیان بند تھین اسلئے کمرے مین اسقدر تاریکی تھی کہ ایک دوسرے کو نہین دیکھہ سکتا تھا - آیمی کو اس سے اطمینان ہو گیا - وہ مسٹر سپلیم کے ساتھ ہنری کے پلنگ کے پاس پہونچی - پردہ پڑا ہوا تھا - ہنری کا چہرہ آیمی کو دکھائی ندیا صرف اُسکے سانس چلتے ہوئے آیمی کو معلوم ہوئے - ذرا دیر بعد کمرے مین روشنی کا گذر ہوا - آیمی نے ہنری کو بیخبر پڑا ہوا دیکھکر اپنا اطمینان کر لیا کہ اُسکو ابھی خبر نہین ہی کہ کمرے

مین کون آیا ؟ - اُسنے آہستہ آہستہ پردہ اُٹھایا اور ہنری کے مُنہہ کو دیکھا - اُسکی نگاہِ محبت کے لئے یہہ وہی ہنری تھا جس سے ابھی بہینا بھی نہین ہوا کہ وہ علیحدہ ہوئی تھی - اُسکی آنکھین بند تھین اُسکے رُخسارون کا رنگ اُڑگیا تھا اُسکا چہرہ پژمُردہ ہو رہا تھا - اُس کی پیچیدہ زُلفین اُس کی زرد پیشانی پر پڑی ہوئی تھین - ہنری کو اس حالت مین دیکھکر پیرس سے واپس جانیکا ارادہ آیمی کے دل سے دور ہوگیا - وہ اُسکے پاس دوزانو ہو بیٹھی - اُسکا ہاتھ ہنری کے ہاتھ پر جا گرا - رنج نے اُسکو یہان تک مغلوب کیا کہ اُسنے اُس دستِ مُبارک کو جسکو چھونے کی اُسکو پیشتر جُرات نہ تھی اپنے اشکون سے پُرنم کردیا اور بوسہ دی دیکر اُسکو گرما دیا ہنری کو نہ آیمی کے لبون کی حرکت معلوم ہوئی اور نہ اُسکے اشکون کی گرمی - وہ بیہوش پڑا ہوا تھا - آیمی اُسکے پلنگ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی - وہ ہنری کی سابقہ بیوفائی - جور و ستم کج ادائی رنج و غم - صدمۂ جُدائی سب بھول گئی - اُسکا دھیان ہنری کے ہر تنفّس کی طرف لگا ہوا تھا - وہ اُسکے کمزور اعضا کی حرکت کو غور سے دیکھتی تھی - ہنری نے اپنے لبون کو جُنبش دی - آیمی کا دل دھڑکنے لگا - گو ہنری کی آواز نہایت ہی مُلائم تھی مگر وہ آیمی کے دل مین مثل تیر کے جا لگی - اُسکے لب خُشک ہو رہے تھے - اُسنے کُچھہ شے تری پہونچانے کے لئے مانگی - مسٹر ہلیم نے گلاس لاکر آیمی کو دیا - آیمی نے اپنا کانپتا ہوا ہاتھ ہنری کے لبون تک بڑھایا اور اپنے ایک ہاتھ سے اُس کی گردن کو سہارا لگایا - اُسنے اب ہنری کی پوری تیمارداری اختیار کرلی - اُسے اس بات کا مُطلق خیال نتھا کہ اگر ہنری ہوش مین آکر دریافت کریگا کہ میرا تیماردار کون ہے ؟ تو مین کیا جواب دون گی ؟ - ہر وقت اُس کی صورت کا مدِّ نظر رہنا - فرائضِ محبت کا ہر وقت ادا کرنا اُسکے لئے ایسی خوشی کا باعث تہا جسکو وہ آیندہ کی غم خیالی سے چھوڑنا پسند نہین کرتی تہی - وہ اُسکو دوا پلاتی تہی - بعض وقت ہنری اُسکا ہاتھ دیر تک پکڑے رہتا تھا - لیکن بیماری کی وجہ سے اُس کی آنکھین ہر وقت بند رہتی تھین اسلئے اُسے معلوم نہین ہوتا تھا کہ اُسنے کس کی ہاتھ سے دوا پی ہے یا اُسنے کسکا ہاتھ تھام لیا ہی

ڈاکٹر لوگ آیمی کو یقین دلا کر کہتے تھے کہ اُس کی بیہوشی کثرت حرارت بخار کا نتیجہ ہے۔ اُس کی حالت ہر لحہ اصلاح پر آتی جاتی ہے اور اُس کی نبض مین طاقت پیدا ہوتی جاتی ہے۔

دوسری شام کو بجاے غنودگی کے ہنری پر خواب طاری ہوگیا۔ مسٹر پلیہم ایک کتاب اُٹھا کر لیمپ کی روشنی مین آہستہ آہستہ پڑھنے لگا۔ آیمی پلنگ کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھی۔ اُسکی نظر ہنری کے چہرے پر تھی۔ بالآخر ہنری نے حرکت کی اور اپنا ہاتھ اُٹھا کر اپنی آنکھون پر پھیرا اور اُٹھنے کی کوشش کی۔

آیمی نے دیکھا کہ اُسکو کچھہ ہوش آگیا ہے اسلئے وہ خود سہارا لگانیکو نہ اُٹھی۔ بلکہ اُسنے مسٹر پلیہم کو اشارے سے بُلایا

ہنری۔ مین کہان ہون؟۔ مین بہت بیمار رہا ہون! اے پلیہم! کیا یہ سچ نہین ہے؟ مجھے کچھہ یاد نہین۔ میرے دماغ مین ہنوز خلل باقی ہے۔ (آیمی کی طرف آنکھین پھاڑ کے دیکھکر) مین تصور کرتا ہون کہ مین اپنے سامنے لیڈی ہنری کو دیکھہ رہا ہون۔

مسٹر پلیہم۔ ہان ہنری! آپ بیمار رہے ہین۔ عرصۂ دراز سے بیمار ہین۔ لیکن اب ڈاکٹر لوگ کہتے ہین کہ آپ کو صحت ہو چلی ہے اور چند روز مین آپ کے بدن مین طاقت بھی آجائیگی۔ مجھے پورا یقین ہے۔

ہنری۔ لیکن میرا دماغ ایسا کمزور ہوگیا ہے اے مسٹر پلیہم! آپ مجھپر ہنسینگے مین پھر کہتا ہون۔ مین قسم کھا کر کہہ سکتا ہون کہ اس وقت مین صاف طور سے لیڈی ہنری کو اپنے پلنگ کے پیچھے بیٹھا ہوا دیکھہ رہا ہون۔ لیکن مین خیال کرتا ہون کہ میری کمزوری مجھے دھوکا دے رہی ہے۔ میرا یہ وہم جلد رفع ہو جائیگا۔ مگر دیکھو یہ وہم بھی کیسے تعجب خیز ہین!

مسٹر پلیہم (سنجیدگی کے ساتھ) کیا آپ کی خواہش ہے کہ یہہ وہم نہ ہو بلکہ آپکا تصور صحیح ہو جاوے

ہنری۔ اے مسٹر پلیہم! آپ مجھہ سے ایسی گفتگو نہ کیجئے۔ اس سے میرے دلکو اور بھی زیادہ تکلیف

پہونچتی ہے - آپکو خود معلوم ہے کہ یہہ بات کسقدر نا ممکن ہے -

مسٹر پیلہم - کیا ابتک آپکی نظرون مین لیڈی ہنری دکھلائی دے رہی ہے ؟

ہنری - ابتک - ابتک اُسی کی شکل میرے سامنے ہے - وہ غمگین صورت ! - اب وہ میری طرف دیکھہ رہی ہے - مین اُسکو حرکت کرتے ہوئے اور ٹھنڈے سانس بھرتے ہوئے دیکھہ رہا ہون اے پیلہم ! خدا کے لئے اِس وہم کی حالت سے مجھے جلد آزاد کیجئے مجھے کچھہ دوا کھلائیے تاکہ میرا خلل دماغ دور ہووے -

یہ کہکر ہنری نے اپنا مُنہہ دونون ہاتھون سے چھپا لیا -

مسٹر پیلہم (خوف زدہ ہوکر ملایم کانپتی ہوئی آواز کے ساتھ) مین آپ سے سچ عرض کرتا ہون کہ یہہ خواب نہین ہے بلکہ جو صورت آپ کی پیش نظر ہے درحقیقت وہ لیڈی ہنری آپکی ایمی ہے -

ہنری (یکایک چونک کر اور مسٹر پیلہم کا ہاتھ تھام کر) خدا رحیم ہے - لیڈی ہنری درحقیقت یہان موجود ہے - مسٹر پیلہم ! آپ اُس سے بات چیت کیجئے - مجھے جرأت نہین ہے مین اُس سے نظر نہین ملا سکتا -

بیچاری ایمی مارے اضطراب کے تھر تھر کانپ رہی تھی اُس کی زبان مین ایک لفظ تک ادا کرنے کی طاقت نہین تھی - جب یہہ گفتگو ہو رہی تھی وہ مثل سایہ کے جیسا کہ اُسکے خاوند کا تصور تھا خاموش بیٹھی ہوئی تھی -

مسٹر پیلہم - اے ہنری ! آپ ہوش مین آئیے ! آپ لیڈی ہنری سے کچھہ خوف نکھائیے صرف کشش محبت اُسکو یہان کھینچ لائی ہے - آپ کو مطمئن رہنا چاہئے کہ وہ بجائے نفرت کے آپ سے دلی محبت رکھتی ہے -

ہنری (ایمی کی طرف مسکرا کر) کیا یہ ممکن ہے ؟ - اے ایمی ! کیا آپ مجھکو معاف نہین کرسکتین ؟

اس تمام گفتگو اور ان الفاظ کو سنکر ایمی کے دل سے تمام خوف دور ہوگئے -

ہنری نے اپنے کمزور ہاتھ اُس کی طرف بڑھائے اور وہ اُسکے سینے سے لپٹ گئی - ہنری کا

سر اُسکے شانہ پر جا گرا اور وہ زار زار مثل بچوں کے رونے لگا - چند منٹ بعد وہ سنبھلا اور اُسنے ایمی کی طرف غور سے دیکھا - دونوں کی آنکھیں آج مدت کے بعد ملیں - کسکی زبان میں طاقت ہے کہ اسوقت کی خوشی بیان کر سکے؟ - کسکے قلم کو ہمت ہے کہ اسوقت کا فوٹو ناظرین کے سامنے کھینچ سکے - جن کی آنکھوں کی طرف چند روز ہوئے کہ ایمی نظر نہیں اُٹھا سکتی تھی اس وقت اُنھیں آنکھوں میں اُسے محبت بھری ہوئی نظر آرہی تھی - خدا کی شان! - زمانہ کا انقلاب - جو ہنری اُس کی صورت سے بیزار ہو کر کوسوں بھاگتا تھا وہی ہنری اُسکو بار بار سینے سے لگا کر اُسکے رخساروں کے بوسے لے رہا تھا - ایمی کا دل مارے خوشی کے جامہ سے باہر ہوا جاتا تھا - اُس کی زبان فرط شادمانی سے بند ہو گئی تھی - اُسکے لبوں سے اسوقت کچھہ الفاظ نکلتے تو یقیناً وہ یہہ کہتی ؎

وصل جاناں ہو گیا دل کے گئے ارمان نکل
ہو چکی حاصل تمنا جائے اب یہ جان نکل

مگر طرفین کی محبت کا یہ جوش وخروش مریض کے لئے مضر تھا - مسٹر پکیم تھوڑی دیر کے لئے مجبوراً ایمی کو باہر لیگیا - مگر اُسے کب چین تھا وہ پھر واپس آکر ہنری کے پلنگ کے پاس چپ چاپ جا بیٹھی - ہنری نے اُسکا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں دبا لیا - مگر زبان سے کچھہ نہ کہا - ایک نظر ملتے ہی دونوں کا راز دل ایکدوسرے پر ظاہر ہو گیا - بیان کرنیکی ضرورت باقی نہیں رہی - ہنری کو روز بروز صحت ہو چلی - گاہ گاہ کھانسی اُسکے آرام میں خلل انداز ہو جاتی تھی - لیکن اُس کی آنکھوں سے کمزوری رفع ہو چلی تھی - بعض اوقات اُسکے رخساروں پر رونق اپنی جھلک دکھا جاتی تھی اور وہ تکیہ کے سہارے پلنگ پر بیٹھنے لگا تھا - اُسکی خدمت میں دن بسر کرنا - اُس کی خبرگیری رکھنا اور اُس کی خواہشات کو روکنا - اُسکے بستر جھاڑ کر بچھانا - اُسکے عوض ہنری کی مسکراتی ہوئی چتونوں سے شکریہ حاصل کرنا ایمی کے لئے کیا ہی مسرت افزا تھا - جب کبھی وہ ہنری کو معمول سے زیادہ خاموش اور خیالات میں محو پاتی اُسکر

کی موجودہ آسودگی پر تاریکی آجاتی - اُسکو گمان ہوتا کہ ہنری کے خیالات لیڈی فلورنس کی طرف ہین اور وہ اُس کی یاد مین محو ہے -

جب کبھی ہنری انگلینڈ کا تذکرہ کرتا اور گھر واپس جانے کی خواہش کرتا تو ایمی کا دل رنجیدہ ہو جاتا - کیونکہ اُسکا خیال تھا کہ وہان پہونچکر شاید پھر ہنری کی طبیعت بدل جائے اور اُسکو پھر اُسی مُصیبت کا سامنا کرنا پڑے -

مگر لیڈی فلورنس کے تذکرے سے جسقدر ایمی کو نفرت تھی اُسیقدر ہنری بھی گریز کرتا تھا - اسلئے ایمی اپنی رقیبہ کی حالت سے بیخبر تھی - اُسے معلوم نہین ہوا کہ موجودہ خوشی اُسے کیونکر نصیب ہوئی -

ایک روز جب ایمی ہنری کا بستر بچھا رہی تھی اور اُسکے تکیہ کو صاف کر رہی تھی ہنری کی نظر اُسکے ہاتھ پر پڑی - اُسنے شادی کی انگوٹھی دیکھکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور ایک منٹ تک اُسے غور سے دیکھکر بولا " یہہ انگوٹھی مجھے واپس دیدیجئے ! آپ اسکو نہ پہنئے یہ شادی کی نشانی ہے اور اب مین اسکو بطور یادگار اپنے پاس رکھونگا - مین اسی انگوٹھی کے ذریعہ سے تمھارے ساتھ دوبارہ شادی کرونگا - (ایمی کے ہاتھ سے انگوٹھی اُتار کر اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی اُسکو پہناکر) کتابِ مُقدّس اُٹھا لاؤ اور شادی کی رسمیات اُس مین دیکھو - کیونکہ مجھے یاد نہین ہے کہ مین نے اُس وقت کیا کیا وعدے کئے تھے " -

ایمی نے کتاب اُٹھا کر اُسکو دی وہ کچھہ دیر تک خاموشی کے ساتھ اپنے دِل مین اُسکو پڑھتا رہا اور پھر زور سے چلّا کر بولا " اے پاک خُدا ! کیا مین نے یہی الفاظ اپنی زبان سے ادا کئے تھے ؟ - کیا مین نے یہی معاہدے کئے تھے ؟ میری بیوقوفی کی کچھہ حد بھی ہے - ایمی ! کیا آپ میرے گذشتہ گناہون کو معاف کر سکتی ہین ؟ "

ایمی - او ! گذشتہ باتون کا ذکر نہ کیجئے - مین اس وقت اسقدر آسودہ ہون کہ مین اُن پر خیال ڈالنا پسند نہین کرتی -

جز حسرت و افسوس نہین ہاتھ کچھ آتا
ایام گذشتہ کو کبھی یاد نہ کیجیے

ہنری (انجیل کی طرف دیکھکر) لیکن مین روزِ حساب کیا جواب دون گا؟

ایمی (دوزانو ہوکر) میرے پیارے ہنری! خدا رحیم ہے وہ معاف کر دیگا۔

ہنری (ملائم آواز سے) میری لئے دُعا مانگئے۔ مین نہایت نادم ہون۔ مین نے کبھی دُعا نہین مانگی۔

ایمی (ہنری کا ہاتھ پکڑکے) او پیارے! ایسی واہیات باتین نہ کیجئے۔ خدا نے آپ کو مقبول کر لیا ہے۔ اب اُس سے بھاگنا مُناسب نہین ہے۔

ہنری نے اُسکا ہاتھ دبایا۔ پھر کتاب اُٹھا کر یہہ الفاظ جو اُسنے اپنی شادی کے روز زبان سے ادا کئے تھے زور سے پڑھے "مین ہنری تجھہ ایمی کو اپنی بیوی بناتا ہون۔ مین تجھہ سے محبت رکھون گا۔ مین دوسرون کو بھول جاؤن گا اور جب تک زندہ رہون گا تیرا ہوکر رہون گا میز تجھے اپنی زبان دیتا ہون"۔

آخری الفاظ اُسکے لبون مین رہ گئے۔ اُس کی آنکھین بند ہوگئین۔ ایمی نے اُسکا ہاتھ پکڑکے اپنے لب اور سینہ سے لگایا۔

لون بلائین یا اُسے دیکھا کرون
وصل مین حیران ہون مین کیا کیا کرون

بارھوان باب

اُنھین بھی راہ پر لایا زوالِ حُسن کا دھڑکا
دکھانیکو بہار آئی جب آیا وقت پتجھڑ کا

شام کا سہانا وقت ہے۔ طائرانِ خوشنوا اپنی دِن بھر کی ڈیوٹی ادا کر کے کسی سایہ دار درخت

پر بسیرا لینے کی خاطر اُڑے جا رہے ہین- وہ آفتاب جو ابھی چند گھنٹے ہوئے مُشتاقانِ دیدار جمال کو اپنی طرف نظر بھر کر دیکھنے کی اجازت نہین دیتا تھا اس وقت کس یاس بھری نگاہ سے زمانہ کے اِنقلاب کو دیکھ رہا ہے- مگر کوئی اس کی پرواہ نہین کرتا- سچ ہے جو دورانِ شباب مین غرور کو اپنے دل مین جگہ دیتا ہے ضرور ایامِ پیری مین خستہ و خراب ہو کر لوگون کی نظرون سے گر جاتا ہے- مگر کیا کیا جائے انسان مجبور ہے- مَثَل مشہور ہے کہ "جوانی دیوانی ہوتی ہے"

پیرس کی نوجوان لیڈیان سڑکون اور پارکس مین اپنے اپنے عُشاق کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہی ہین- اُنھین کیا خبر ہے کہ ایک دُکھیا نازنین جسکی بہارِ شباب نے ابھی خزان کا رُخ نہین دیکھا پر جسکا دلِ گُلشن دہر کی سیر سے سیر ہو چُکا ہے کس اُمید کے ساتھ ایک تاریک کمرے مین خاموش بیٹھی ہوئی اپنے مریض دلبر کا سر اپنے دستِ نازک سے دبا رہی ہے-

کاتبِ تقدیر نے بیچاری ایمی کا پارٹ (حصہ) دُنیوی حظ مین مُطلق نہین رکھا- بلکہ اگر یون کہا جائے کہ دُنیا بھر کی مُصیبتین اِسی ایک غمزدہ کے لئے بنائی گئی ہین تو بیجا نہین ہے کمبخت خادمہ اپنے جوشِ جوانی مین ایسی مست ہے کہ اُسکو کمرے مین روشنی پہونچانیکی بھی یاد نہین ہاں ایک سچا ہمدرد کمرے کے در پر کھڑا ہوا کہہ رہا ہے کہ کیا اندھیرا ہے؟- کیا ایسی تاریکی مین مریض کی طبیعت نہ گھبراتی ہوگی؟- ایمی! اُٹھو!! گھنٹی بجا کر خادمہ کو بُلاؤ اور لیمپ جلانیکا حکم دو!

ایمی- آہ! مسٹر سلیم! ذرا تکلیف فرما کر آپ ہی حکم دیدیجئے- مین اپنے پیارے مریض کو ایسے اندھیرے مین تنہا نہین چھوڑ سکتی-

مسٹر سلیم نے خادمہ سے روشنی منگوائی اور پھر خود کمرے مین مریض کے پاس جا کر بیٹھ گیا-

ایمی- ہین! یہ کیا بات ہے؟ کہ آپ کے چہرے پر اسوقت غم کے آثار نمایان ہین- خدا کیلئے جلد فرمائیے کہ ڈاکٹر صاحب نے کچھ نا اُمیدی کی بات تو آپ سے نہین کہی؟-

مسٹر سلیم- مین ڈاکٹر صاحب سے نہین ملا- لیکن اے پیارے دوستو! اب وہ وقت آ گیا کہ مین آپ لوگون سے جُدا ہوتا ہون- کیونکہ چند ضروری پولٹیکل معاملات ایسے درپیش ہین جنکی

وجہ سے مجھے ابھی واپس جانا ضرور ہوا - مجھے اِس بات سے خوشی ہے کہ مین نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور آپ دونون کو مِلا دیا - اب میری التجا یہ ہے کہ آپ مجکو کبھی کبھی یاد فرماتے رہین - خدا آپ کو برکت دے اور ہمیشہ امن مین رکھے - مین ہنری کو اس وقت جگانا مناسب خیال نہین کرتا کیونکہ وہ آرام مین ہے اور میرے جانیکی خبر سنکر اُسکا دل پریشان ہوگا - جسوقت وہ مجھے دریافت کرے آپ میرا سلام اُسے دیکر میری طرف سے تسکین کر دین -

مسٹر سلیم کا چلا جانا اور ہنری کا خواب غفلت سے ہوش مین آنا - ایمی حیران تھی کہ اپنے ایک سچے رفیق کی جدائی کا اظہار کس طرح زبان پر لائے - آخر کار ڈرتے ڈرتے اُسنے ہنری سے کہا "آپکا دوست ضروری امورات کی وجہ سے واپس کو روانہ ہوگیا"

ہنری (متعجب و غمگین ہوکر) کیا واقعی مسٹر سلیم مجھے تنہا چھوڑ گیا - اے دوست! تمکو ایسا لازم نتھا - میری پیاری ایمی! اب آپ بہت جلد آرلنگ فورڈ چلنے کا بندوبست کرین - میری طبیعت اس بیگانے ملک مین گھبراتی ہے - مجھے اُمید ہے کہ بحری آب وہوا ضرور میری تندرستی کو فائدہ بخش ثابت ہوگی -

اشارہ پاتے ہی ایمی نے چند گھنٹون مین کل سفر کا سامان تیار کرلیا اور وہ اپنے پیارے خاوند کے ساتھ آرلنگ فورڈ کو روانہ ہوئی - سمندر کی تازہ ہوا اور وطن پہنچنے کی خوشی ہنری کی صحت کے لیے اکسیر ہوگئی - جہاز سے اُترنے پر وہ بلا سہارے چلکر گاڑی مین سوار ہوا - جسقدر آرلنگ فورڈ قریب آتا جاتا تھا اُسیقدر ایمی و ہنری کے دل مارے جوش مسرت کے جامہ سے باہر ہوئے جاتے تھے - آخر کار گاڑی مکان کے دروازے پر پہونچی - نوکرون نے دوڑکر اسباب اُتارا - ایمی اپنے اُسی خاوند کو جو اُسکی صورت سے بیزار تھا گاڑی سے اُتار کر اندر لیگئی اور اُسکو پلنگ پر لٹا دیا - کمرے کا دروازہ بند ہونے پر ہنری اپنا ہاتھ ایمی کی گردن مین ڈالکر اُس کے منہہ کیطرف دیکھنے لگا - دونون خاموش تھے - مگر اُن کے چہرون سے اُن کے دلی حالات ایکدوسرے پر ظاہر تھے -

وہ رات ہنری کو بخار و کھانسی کی وجہ سے بےچینی مین گذری - صبح ہوتے ہی ایمی نے ونچسٹر کے ایک مشہور ڈاکٹر کو چٹھی روانہ کی - ڈاکٹر صاحب چٹھی کے پہونچنے پر فوراً آرلنگ فورڈ تشریف لائے - ایمی اُن کو ہنری کے کمرے مین لیگئی -

ڈاکٹر ہیرنگٹن کو ہنری کی صورت دیکھکر تعجب ہوا اُسنے ہنری سے مفصل کیفیت معلوم کی اور اُسکی نبض کی حرکت گھڑی سے ملائی - پھر نسخہ لکھنے کے بہانے سے وہ ایمی کو دوسرے کمرے مین لیگیا اور اُس سے کہا کہ "جس بیماری مین ہنری کی ماں مبتلا تھی وہی بیماری یعنی دِق ہنری کو ہے جسکا علاج بہت دشوار ہے" -

ایمی کا رنگ یہہ سُنتے ہی زرد پڑگیا - اسکا خون ٹھہر گیا -

ڈاکٹر - آپ گھبراتے نہین - ہنری نوجوان ہے اُسنے بدپرہیزی بھی نہین کی ہے - اسوقت کچھہ اندیشہ نہین ہے - لیکن ہمکو غافل نرہنا چاہئے - کیونکہ بعض موروثی بیماریان ایسی ہوتی ہین جن کا معقول علاج ہونا مشکل ہے - مین نسخہ لکھتا ہون اسکا استعمال احتیاط سے ہونا چاہئے -

ایمی نسخہ لیکر ہنری کے کمرے مین پہونچی -

ہنری - ول ایمی! ڈاکٹر ہیرنگٹن کیا خبر دیتا ہے ؟ - مجھے اُمید ہے کہ وہ ضرور ایسی دوا دیگا جس سے میری کھانسی رفع ہو اور نیند آوے - کیونکہ مجکو صرف یہی شکایت ہے مین تکلیف مین ہون - گذشتہ شبکو میری آنکھہ نہین لگی - دیکھون ڈاکٹر نے کیا نسخہ لکھا ہے ؟ آہ! مین اسکو پڑھ بھی نہین سکتا - اے ایمی! کیا تمھاری طبیعت بھی ناساز ہے ؟ - تمھارا چہرہ زرد کیون ہو رہا ہے ؟ - میرے خیال مین تمکو بھی استعمال دوا کی ضرورت ہے - تم میری تیمارداری کرتے کرتے تنگ آگئی ہو - اب مین تمکو ایسا نکرنے دون گا - کل رات تم گھنٹون تک میرے کمرے مین بیٹھی رہین - آخرکار مین نے سونیکا بہانہ کیا تاکہ تم بھی جاکر آرام کرو - لیکن اب ایسا نہین ہوگا - بہتر ہوگا کہ آپ بھی اپنا پلنگ میرے ہی کمرے مین اُٹھا لائے - (ایمی نے

کچھہ جواب ندیا) - کہا آپ کو میری راے سے اتفاق نہین ہے؟ - کیا مین نے کوئی بات خلاف مزاج کہی ہے -؟

ہنری کی یہہ محبت بھری باتین سنکر آمی کا دل بھر آیا - ہنری نے اُسکے مُنہہ کی طرف دیکھا اور اُسکو ملول پاکر اجازت دی کہ جو آپ کا منشا ہو وہ کیجئے! - مین آپ کی راے مین مخل نہونگا

یہ سُنکر آمی نے فوراً ڈاکٹر بیلی کو تار دیا اور دوسرے روز ڈاکٹر صاحب تشریف لے آئے - ڈاکٹر ہیر نگٹن پہلے سے وہان موجود تھے - دونون میڈیکل مین تھوڑی دیر کچھہ مشورہ کرکے آمی کے ساتھ مریض کے کمرے مین داخل ہوئے -

ہنری ڈاکٹر صاحبان سے سلام کرکے آمی کی طرف مُخاطب ہوا اور کہا " مین ڈاکٹر بیلی سے اپنے مفصل حالات تنہائی مین کہنا چاہتا ہون - آپ ذرا باہر تشریف لیجائیے (مسکراکر) مجھے آپ کے اصرار و نافرمانبرداری کی نسبت سخت شکایت کرنا ہے کہ آپ تمام رات بیٹھکر اپنے حُسن و صحت کو مُفت ضایع کرتی ہین -

یہ سُنتے ہی ایمی فوراً باہر چلی آئی - وہ لوگ جن کی زندگی صرف ایک کلمہ پر منحصر ہوتی ہے جان سکتے ہین کہ آمی نے آدھا گھنٹہ کس پریشانی و بیچینی مین بسر کیا - آخر کار اُسکے کمرے کا دروازہ آہستہ آہستہ کھلا اور ہنری لکڑی کے سہارے اندر آتا ہوا نظر پڑا - ایمی اُسکی صورت سے اپنی آنیوالی بدقسمتی کو تاڑ گئی - وہ دوڑکر آئی اور اُسکو کوچ پر لیگئی -

ہنری - میری پیاری! مین نے ڈاکٹر بیلی سے اپنی بیماری کی بابت راے طلب کی - مجھے اُمید تھی کہ وہ عمدہ راے ظاہر کریگا - آپ کی خاطر میری تمنا تھی کہ چند روز آسودگی کے ساتھ ہم دونون دُنیا مین رہین - لیکن وہ خدا جس کی پرستش و اطاعت آپنے مجھے سکھلائی ہے منصف ہے اُس کی مرضی یہی ہے کہ ہمکو آنیوالی اخیر جدائی کے لئے مستعد رہنا چاہئے -

یہ الفاظ ایسے تھے جنکو سُنکر آمی سے نرہا گیا - ایک پُرزور چیخ اُسکے غمگین دل سے نکلی اور وہ فرش پر بیہوش ہنری کے سامنے گرپڑی -

ہنری (اپنے کمزور ہاتھون سے) امی کو اُٹھانیکی کوشش کرکے) میری امی! میری پیاری امی!! مجھے بچائیے! میں التجا کرتا ہون ..... مین تمکو اس حالت مین نہین دیکھ سکتا .... میرے اوپر رحم کیجیے !!!

امی (آہِ سرد بھر کے) ہان! ہان!! ...... مگر یہہ بات میرے امکان سے باہر ہے۔

ہنری - ابھی اُمید باقی ہے - کیا معلوم کہ ڈاکٹر بیلی کی رائے غلطی پر ہو۔ جبتک زندگی ہے اُمید اُسکے ساتھ ہے - آپ دُعا کیجیے! آپ کی دُعا شاید مقبول ہو جائے - یہہ آپ کی دُعا ہی کی برکت ہے کہ ہم دونون وصل ہوئے - خدا ایسا کر سکتا ہے - مین یہہ سب باتین آپ سے نہ کہتا مگر مجکو یہہ امر ضروری ہے کہ آپ سے کچھہ پوشیدہ نہ رکھون - کیونکہ یہہ بوجھ مین تنہا برداشت نہین کر سکتا - اے امی! خدا کیلیے ہوش مین آئیے اور اپنے دلکو تسلی دیجیے!

چند روز یون ہی گذرے - ایک شب کو جب امی دُعا ختم کر چکی ہنری نے اُسکو اپنے پاس بٹھا کر اُس سے کہا "مجھے یقین ہے کہ آپ کو یہہ خیال کہ آپنے مجھے نجات دلوائی اور بربادی سے بچایا ضرور ہمیشہ تسکین دہ ہوگا - جب مین اس بات پر غور کرتا ہون کہ ابھی بارہ مہینے ہوئے میری کیا حالت تھی تو مین اپنے خالق کا شکریہ ادا کرنے سے باز نہین رہ سکتا - آہ! کاش میری زندگی پھر مجھکو میسر آتی - کاش! مین پھر اپنی بہارِ شباب کا مُنہہ دیکھتا جسکو مین نے ایسے خراب طریقہ سے برباد کیا - کاش! مین آپ کو اُسی حُسن پُر بہار کے گلشن مین پُر کرتا ہوا پاتا جس اُٹھتی جوانی مین مین نے آپ سے شادی کی تھی - مین کسقدر خوش ہوتا - مگر افسوس! سب کا خاتمہ ہو چکا - گیا وقت واپس نہین آسکتا اور اس دُنیا مین اب میرے لیے زمانۂ آیندہ باقی نہین رہا - باوجود اس خیال کے مین اپنی نادانی سے رات کو گھنٹون اپنی آیندہ زندگی کی بابت زمین و آسمان کے قُلابے ملایا کرتا ہون -

اے میرے گھر کے چراغ! - اے میرے گلشنِ زندگی کی بہار!! اے میری جسم کی جان!!! اے میری پیاری امی! مین نے آپ کو نظرِ حقارت سے دیکھا - افسوس! آپ بھی میرے

گھر کو رشکِ بہشت بنا کر دکھلا دیتین - مگر اب کیا ! - آہ ! آپنے کبھی مجھسے ایک لفظ شکایت آمیز نہین کہا - جسقدر آپ اُس وقت میرے ساتھ سختی سے پیش آتین اُسی قدر اس وقت مجھکو کم رنج ہوتا - مگر یہہ مُسکراہٹ - یہ محبت بھری نگاہ اب میرے دل مین مثل خنجر کے چُبھہ رہی ہے - صرف ایک ہی اُمّید باقی رہ گئی ہے اور وہ یہہ ہے کہ دوسری دُنیا مین مجھے آپ کے ذریعہ سے بہشت نصیب ہوگی - مین اس وقت گفتگو کرتے کرتے تھک گیا ہون اور سونا چاہتا ہون گوڈ نائٹ ! - خُدا برکت دے -

یہ کہکر ہنری خاموش ہوگیا - آمی کو معلوم ہوا کہ وہ سوگیا ہے - اُسنے ہاتھ اُٹھا کر خدا سے دُعا مانگی کہ "اے قادرِ مُطلق اگر ممکن ہو تو اسے زندگی بخش" یہہ دُعا مانگ کر وہ پلنگ کے پاس پہنچی اور ہنری نے اپنا ہاتھ بڑھا کر کہا :- "مین سوتا نہین ہون - مجھے نیند نہین آسکتی - مین نے آپ کی دُعا بھی سُنی - مگر ایسا غیر ممکن ہے - ڈگری صادر ہوچکی ہے - مین آپسے ایک درخواست کرنا چاہتا ہون - مجھے اُمید ہے کہ آپ اُسکو قبول کرین گی - میرے بکس مین آپکو ایک خط ملیگا - جب مین اس دُنیا سے سفر اختیار کرون وہ خط آپ لیڈی فلوریس کی پاس بھیجدیجئے ! - آپ چونکہ نہین یہہ میری خواہش ہے - یہ میری آخری درخواست ہے - آپ اُسکو پڑھیے مین نے عمداً اُسکو کھلا چھوڑ دیا ہے - ایک وقت آئیگا جب وہ بھی میری طرح اپنی گذشتہ زندگی پر افسوس کریگی - اُس وقت مین اس خط کے پڑھنے سے اُسکو تسکین ہوگی - کیونکہ مین اُسمین یہ لکھہ چکا ہون کہ "تمکو مین معاف کرتا ہون اور تم میرے قصورات معاف کردو !" آپ کی نسبت مین کیا کہون - یقیناً مین آپ کی معافی حاصل کرچکا ہون - اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے - جب آپ مسٹر پلیہم سے ملین آپ میری خاطر اُسکے ساتھ مہربانی سے پیش آئین - آہ ! پلیہم ! وہ مجھسے اور آپ سے سچی محبت رکھتا ہے" - ہنری اور کچھہ کہنا چاہتا تھا مگر اُسکی طاقت نے اُس کی زبان کا ساتھ نہین دیا - اُسنے کتابِ مُقدّس اُٹھا کر آمی کو دی اور اُس سے کہا کہ "وہ دُعا جو بیماروں کے لئے ہے پڑھیئے" آمی نے خاموشی کیساتھ اپنے پیارے خاوند کے حکم کی تعمیل کی - ہنری نے آمین کہکر پھر درخواست کی

کہ برائے خدا وہ دعا جو [illegible] کیلئے مخصوص کیگئی ہے اور پڑھئے کیونکہ آپکی زبان سے اُسکی دُعا کا نکلنا مجھے ضرور تسکین دیگا
کدھر ہین ہمارے ناول کو [illegible] دیکھنیوالی! کہان ہین ایشیائی شعراء کی مصنوعی عشّاق بتانِ ہند پر جان دینیوالی! آئین اور ایک [illegible] نباز کے ساتھ اُسکے جانِ جہان کی جان نکلتی ہوئی ملاحظہ فرمائین - ای ناظرین! آپ کو کسکا انتظار [illegible] حکماء کا علاج - دوستونکی تیمارداری - عشّاق کی آہ وزاری عزیزو اقربا کی بیقراری بیکار ہے - [illegible] ہم اپنے ناول کا خاتمہ کرنا چاہتے ہین - مگر افسوس! ہمارا توسنِ خامہ بیقابو ہے - ہان ہماری ہمدردو! اب امداد کا موقع ہے ذرا سہارا دیجیئے! - دیکھئے! ہماری طول طویل ناول کی بہار وہی ایمی جسکے حُسن [illegible] کی اوصاف مین کسی وقت ہمارا قلم جولانیان دکھاتا تھا اسوقت کس یاس بھری نگاہ سے اپنے لارڈ ہنری کی [illegible] صورت زرد کو مثل بُت کھڑی ہوئی دیکھ رہی ہے حسرتون کا ہجوم - آرزؤن کا گروہ - اُمیدون کا مجمع چارون طرف سے ایسا گھِر آیا ہے کہ اُس کی آنکھین وا ہی نہین ہوتین - اُس کی سسکی بند نہین ہوتی - اُسکے مُنہہ سے آواز بھی تو نہین نکلتی - سُنو! وہ کیا کہتی ہے "اے لارڈ! اپنے بندہ پر رحم کر! اور اُسکے گُناہون کو معافی بخش" اُسکا ہاتھ اُسکے چند سیکنڈ کے مہمان خاوند کے ہاتھ مین دبا ہوا ہے - اُف! اُف!! یا خدا! یا الٰہی! حیف! صد حیف!! نکل گئی - آہ! اُسکے جسم مین سے نہین نہین اُسکے پیارے خاوند کے جسم سے [illegible] نکل گئی بیچاری ایمی مارے غم کے بالکل بیہوش ہے - اُسکے والدین اُسکے رشتہ دار - اُسکے دوست - اُسکے نوکر - اُسکے خوشامدی سب تو موجود ہین مگر افسوس! ایک وہ ہی ہنری جسکی محبت مین اُسنے اپنی عُمر برباد کی کہین نظر نہین آتا - ہای افسوس! صد ہزار افسوس!! ؎

رشتے اوچھے ہین کیا محبت کے تاعدم کوئی سلسلہ نہ گیا

آہ! محبت اور اُلفت کا یہی آخری نتیجہ ہے - ؎

رکھ لی خُدا نے شرم محبت نباہ دی بیداد جھیلی ناز اُٹھائے جفا سہی

ختم

کتبہ محمد محسن عفی عنہ مُقیم شہر میرٹھ